بتوفیق خدای لایزال و بی ہمال عز جل جلالہ

کتاب لاجواب مسائل سنیہ تفسیر آیہ و حدیث نبویہ قسطاس المستقیم میزان قویم مجمع خیر و سعادت



اعتصام السنة فی قامع البدعة

۱۲۹۲ھ ۱۸۷۵ء



مصنفہ جناب غفران مآب عزلت گزین ور یا سنت قامع بنای بدعت مولانا محمد عبد اللہ مولوی غفر اللہ لہ

مطبع نولکشور لکھنؤ میں منشی بخشش نور کی اہتمام سے چھپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا هُدٰى كِتَابِهِ الْكَرِيْمِ وَسُنَنَ نَبِيِّهِ الْفَخِيْمِ وَطُرُقَ اَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا جُهْدَهُمْ فِيْ سَبِيْلِهِ وَرَسُوْلِهِ فَلَهُمْ لِذٰلِكَ اَجْرٌ عَظِيْمٌ وَمَنْ سَلَكَ مَسْلَكَهُمَا فَتَبَوَّءَ مَقْعَدَهٗ مِنْ دَارِ النَّعِيْمِ ۃ اے اللہ راہ دکھلا تو ہمین راہ کتاب اپنی بزرگ کی اور راہین نبی اپنے بزرگ کی اور راہین اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جنہون نے خرچ کی طاقت اپنی کو راہ اللہ مین اور طریقہ رسول اللہ مین پھر واسطے اونہون کے واسطے اسکے مزدوری بڑی ہے اور جو کہ چلا ان راہون کو پھر لیا جگہہ اپنی بہشت سے **اَمَّا بَعْدُ** فَهٰذِهٖ رِسَالَةٌ فِيْ اِتِّبَاعِ السُّنَّةِ جَمَعَهَا **عَبْدُ اللّٰهِ** الْمُحَمَّدِيُّ عَلٰى بَابَيْنِ الْاَوَّلُ فِيْهِ الْاٰيُ وَالْاَحَادِيْثُ وَمَا سِوَاهُمَا الثَّانِيْ فِيْهِ الْاَحَادِيْثُ وَمَا عَدَاهَا اسکے پر بعد حمد و نعت کے پھر یہہ ایک رسالہ ہے اتباع سنت مین جمع کیا اس رسالہ کو عبد اللہ محمدی نے دو باب پر اول باب مین آیتین اور حدیثین اور سوا ان دونو کے ثانی باب مین حدیثین اور سوا اسکے وَسَمَّيْتُهَا بِاِعْتِصَامِ السُّنَّةِ فِيْ قَمْعِ الْبِدْعَةِ لِيَنْتَفِعَ بِهَا اَصْحَابُ الْفِرَاسَةِ وَالْغَبَاوَةِ اور نام رکھا اس رسالہ کا ساتھہ **اِعْتِصَامُ السُّنَّةِ فِيْ قَمْعِ الْبِدْعَةِ** کے تا کہ نفع لیوین ساتھہ رسالہ کے اصحاب عقل

اور نادانی کے **الباب الاول** فیه الآی والاحادیث وما سواهما باب پہلا
اوسمین آیتین اور حدیث اور سوا ان دونون کے **قال** الله تعالی فی سورة البقرة وما
جعلنا القبلة التی کنت علیها الا لنعلم من یتبع الرسول ممن ینقلب علی عقبیه
وان کانت لکبیرة الا علی الذین هدی الله وما کان الله لیضیع ایمانکم ان الله
بالناس لرؤف رحیم ؕ فرمایا الله تعالی نے سورہ بقر مین اور نہین کیا ہمنے قبلہ کو جو تہا
تو اوسپر مگر تاکہ جانین ہم کون پیروی کرتا ہے رسول کی بعض اوس سے کہ پہرا دین پاون دونون
اپنے پر اور بیشک تہا قبلہ سے پہرنا اون پر سخت مگر اون لوگون پر نہ تہا سخت کہ ہدایت کیا اونکو
الله نے اور نہین الله ضائع کرتا نماز کو انکی بیشک الله آدمیون کے ساتھ بڑا مہربان رحم والا ہے
عن البراء بن عازب قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم صلی
نحو بیت المقدس ستة عشر او سبعة عشر شهرا وکان رسول الله
صلی الله علیه وسلم یحب ان یوجه الی الکعبة فانزل الله عز وجل قد
نری تقلب وجهك فی السماء فتوجه نحو الکعبة وقال السفهاء من
الناس وهم الیهود ما ولاهم عن قبلتهم التی کانوا علیها قل لله
المشرق والمغرب یهدی من یشاء الی صراط مستقیم فصلی مع النبی
صلی الله علیه وسلم رجل ثم خرج بعد ما صلی فمر علی قوم من الانصار
فی صلوة العصر یصلون نحو بیت المقدس فقال هو یشهد انه صلی مع رسول
الله صلی الله علیه وسلم وانه توجه نحو الکعبة فتحرف القوم حتی توجهوا نحو
الکعبة اخرجه البخاری روایت ہے براء ابن عازب سے کہا تہے رسول الله صلی الله
علیه وسلم نماز پڑہی طرف بیت المقدس کے سولہ یا سترہ مہینے اور تہے رسول صلی الله علیه
وسلم دوست رکہتے پہرنے اپنے کا کعبہ کی طرف پہر اوتارا الله عز وجل نے تحقیق کے دیکہا ہمنے
پہرنا تیرا طرف آسمان کے پہر پہیرا حضرت نے منہ اپنا طرف کعبہ کے اور کہا بیوقوفون نے
بعض آدمیون نے حالانکہ یہود تہے کسنے پہیرا انہون کو قبلہ انکے سے جو تہے اوسپر کہہ تو
الله ہی کے واسطے ہے پورب و پچہم ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے راہ سیدہی کیطرف

پھر نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مرد نے پھر نکلا بعد اوسکے کہ نماز پڑھے
پھر گذرا قوم پر انصار سے نماز عصر مین نماز پڑھتے وہ سب بیت المقدس کی طرف پھر کہا وہ
گواہی دیتا ہے کہ بیشک نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور بیشک رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ پھیرا کعبہ کیطرف پھر پھری قوم یہان تک کہ پھرے کعبہ کیطرف روایت
کی اس حدیث کو بخاری نے فِيْهِ بَيِّنَةٌ لِاِتِّبَاعِ السُّنَّةِ لِلْاَنْصَارِ وَغَيْرُ اِتِّبَاعِ السُّنَّةِ
الْيَهُوْدِ الْفُجَّارِ فَمَنْ تَبِعَ السُّنَّةَ فَقَدْ صَلَحَ وَمَنْ لَا فَقَدْ طَلَحَ اس حدیث مین حجت اتباع سنت
کی ہے انصار کے واسطے اور غیر اتباع سنت ہے یہود نابکار کیواسطے پھر جسنے پیروی سنت
کی کی پھر بیشک بہتری پای اور جسنے نہ پیروی کی سنت کی کھتریے پای عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ
عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ الخ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے ابی ہریرہ سے وہ روایت
کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیشک حضرت نے فرمایا جسنے اطاعت کی میری
پھر تحقیق کے اطاعت کی اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی میری پھر بیشک نافرمانی کی اللہ کی آخر
تک روایت کی اس حدیث کو مسلم نے عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرُ الْهُدٰى هَدْيُ
مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے
جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اما بعد پھر بہتر کلام کلام اللہ اور
بہتر راہ راہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اور بدتر کام نئے کامون کا ہے اور ہر بدعت
گمراہی ہے روایت کی اس حدیث کو مسلم نے عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى قِيْلَ وَمَنْ
اَبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَطٰنِيْ فَقَدْ اَبٰى اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ روایت ہے
ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر امت میری داخل ہوین جنت کو
مگر جسنے انکار کیا کہا گیا اور کون ہے کہ انکار کیا فرمایا جسنے اطاعت کی میری داخل ہوا
جنت کو اور جسنے نافرمانی کی میری پھر تحقیق کے انکار کیا روایت کی اس حدیث کو بخاری نے

عن جابرٍ قال جاءت ملائكة الى النبى صلى الله عليه وسلم وهو نائم فقالوا ان لصاحبكم هذا مثلاً فاضربوا له مثلاً قال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العين نائمة والقلب يقظان فقالوا مثله كمثل رجل بنى داراً وجعل فيها مادبة وبعث داعياً فمن اجاب الداعى دخل الدار واكل من المادبة ومن لم يجب الداعى لم يدخل الدار ولم ياكل من المادبة فقالوا اولوها له يفقهها قال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العين نائمة والقلب يقظان فقالوا الدار الجنة والداعى محمد فمن اطاع محمداً فقد اطاع الله عز وجل ومن عصى محمداً فقد عصى الله عز وجل ومحمد فرق بين الناس اخرجه البخارى روایت ہے جابر سے کہا آئے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف حالانکہ حضرت سونے والے تھے پھر کہا سب نے بیشک واسطے اس صاحب تمہارے کے مثل ہے پھر بیان کرو تم مثل کو واسطے صاحب اپنے کے کہا بعض انکے نے بیشک وہ سونیوالا ہے اور کہا بعض انکے نے بیشک آنکھ سونیوالی ہے اور دل جاگنے والا ہے پھر کہا سب نے مثل حضرت کے مانند مثل ایک مرد کے بنایا گھر اور کیا گھر میں کھانا دعوت کا اور بھیجا ایک بلانیوالے کو پھر جسنے قبول کیا دعوت دعوت کرنیوالے کی داخل ہوا گھر کو اور کھایا کھانیکو اور جسنے نہ قبول کیا دعوت دعوت کرنیوالی کی نہ داخل ہوا گھر کو اور نہ کھایا کھانے کو پھر کہا سب نے بیان کرو تم قصہ کو بوجھے اس قصہ کو کہا بعض انکے نے بیشک یہ سونیوالا ہے اور کہا بعض انکے نے بیشک آنکھ سونیوالی ہے اور دل جاگنے والا ہے پھر کہا سب نے گھر جنت ہے اور دعوت کرنیوالا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے پھر جسنے اطاعت کی محمد کی پھر تحقیق معصیت کی نافرمانی کی اللہ کی اور محمد صلعم جدا کرنیوالے حق اور باطل کے درمیان آدمیوں کے روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے **عن** انسٍ قال جاء ثلثة رهطٍ الى ازواج النبى صلى الله عليه وسلم يسألون عن عبادة النبى صلى الله عليه وسلم فلما اُخبروا بها كانهم تقالّوها فقالوا اين نحن من النبى صلى الله عليه وسلم وقد غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تاخر فقال احدهم اما انا فاصلى الليل ابداً وقال الآخر انا اصوم النهار ابداً ولا افطر وقال الآخر انا اعتزل النساء فلا اتزوج ابداً فجاء النبى صلى الله عليه وسلم

فَقَالَ اَنْتُمُ الَّذِیْنَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَتْقَاكُمْ لَهٗ لٰكِنِّیْ اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّیْ وَاَرْقُدُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ روایت ہے انس سے کہا آئین تین جماعت مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پوچھتے عبادۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر جب خبر دی گئی عبادت سے گویا کی انہون نے تہوڑی جانے عبادت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر کہا سب نے کہان ہے مرتبہ ہمارا مقابلہ مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حالانکہ تحقیق کے بخشا اللہ نے گناہین اگلے اور پچھلے حضرت کے پھر کہا ایک انکی نے ہم نماز پڑہین گے رات کو ہمیشہ اور دوسرے نے کہا ہم روزہ رکہین گے ونکو ہمیشہ اور نا فطار کرینگے ہم اور کہا اورنے کنارہ کرین گے ہم عورونکو پھر نہ نکاح کرین گے ہمیشہ کو پھر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سب کی طرف پھر فرمایا تم وہی ہو کہ کہا تمنے ایسا ایسا اگاہ ہو قسم ہے اللہ کی مین بڑا ڈرنے والا اور پرہیز کرنے والا اللہ کے واسطے ہون لیکن مین روزہ رکہتا ہون اور افطار کرتا ہون اور نماز پرہتا ہون مین اور سوتا ہون اور نکاح کرتا ہون عورتون کا پھر جسنے نے رغبتی کی سنت میری سے پھر وہ نہین ہے طریقہ میرے سے یہ حدیث متفق علیہ ہے **ف** خلاف پیمبر کسے رہ گزید ؛ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید ؛ بزہد وورع کوش وصدق وصفا ؛ ولیکن میفزا اے بر مصطفی ؛ **عَنْ** اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا مَثَلِیْ وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِهٖ كَمَثَلِ رَجُلٍ اَتٰی قَوْمًا فَقَالَ یَا قَوْمِ اِنِّیْ رَاَیْتُ الْجَیْشَ بِعَیْنَیَّ وَاِنِّیْ اَنَا النَّذِیْرُ الْعُرْیَانُ فَالنَّجَا فَالنَّجَا فَاَطَاعَهٗ طَائِفَةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ فَاَدْلَجُوْا فَانْطَلَقُوْا عَلٰی مَهْلِهِمْ فَنَجَوْا وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ فَاَصْبَحُوْا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ الْجَیْشُ فَاَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ اَطَاعَنِیْ فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهٖ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِیْ مَا جِئْتُ بِهٖ مِنَ الْحَقِّ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ روایت ہے ابوموسی اشعری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل میرے اور مثل اوسکے کہ بھیجا اللہ نے ساتھ اوسکے مانند مثل ایک مرد کے کہ آیا ایک قوم کو پھر کہا ای قوم میری نے بیشک دیکھا مین نے ایک لشکر کو ساتھ دونون آنکھ اپنے کے اور مین ڈرانے والا ننگا ہون پھر

جلدی کرو تم نجات کی طرف پھر اطاعت کی اوسکی ایک جماعت نے قوم اوسکی سے
پھر چلے رات کو آہستگی سے پھر نجات پائی اور جھٹلایا ایک جماعت نے اونمین سے پھر
صبح کیا جگہہ اپنی پر پھر لیا اونکو صبح کیوقت لشکر نے پھر ہلاک کیا اوسنے اونکو پھر یہہ مثل
اوسکی ہے جسنے اطاعت کی میری پھر پیروی کی اوسکو جسکو لایا مین اور مثل اوسکے جسنے
نافرمانی کی میری اوسکی کر لایا مین اوسکو حق سے ہے یہ حدیث متفق علیہ ہے معنی
اَنَا النَّذِیْرُ الْعُرْیَانُ کَانَتْ عَادَۃُ الْعَرَبِ اِذَا رَاَی الْجَیْشَ الَّذِیْ یَجِیْئُ
لِلنَّهْبِ یَعْرِیْ الثَّوْبَ وَیَاْخُذُہٗ بِیَدِہٖ وَیَعْلُوْہٗ وَیَدُوْرُ عَلٰی رَاْسِہٖ
وَیَجِیْئُ عَلٰی قَوْمِہٖ وَیُعْلِمُهَا مِنَ الْجَیْشِ الَّذِیْ یَجِیْئُ لِلنَّهْبِ یعنی انا النذیر العریان
کے یہ ہے عادت عرب کی جب دیکھی لشکر کو جو آوے واسطے لوٹ کے اوتارتا کپڑا اور لیتا
اوسکو ہاتھہ مین اپنے اور اونچا کرتا اوسکو اور گھوماتا اوسکو سر پر اور آتا قوم پر اپنی اور خبردار
کرتا قوم کو لشکر سے جو آتے واسطے لوٹ کے اَلْاٰنَ اُنْظُرُوْا اِلٰی هَا کَفَرُوْا فِیْہِ وَهُوَ عِصْیَانُ
اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ بِمَحَبَّۃِ الْاٰبَاءِ وَالْاُمَّهَاتِ وَالذَّرَارِیْ وَغَیْرِهِمْ کَاَبِیْ طَالِبٍ
قَالَ اِخْتَرْتُ النَّارَ بِالْعَارِ وَهٰکَذَا کَفَرُوْا فِیْ مَحَبَّۃِ الْمَذَاهِبِ الْاَرْبَعَۃِ الَّتِیْ
جَعَلَهَا الْاَحْبَارُ وَمَنْفُوْ لِلتَّاْئِیْدِ کِتَابَ الْعُقُوْلِ وَهُنَّ کُتُبُ الْفِقْہِ وَالْاُصُوْلِ
کَالتَّوْضِیْحِ وَالْوِقَایَۃِ وَالتَّلْوِیْحِ وَالْهِدَایَۃِ وَعَلٰی مَسَائِلِهَا قِیَاسٌ اِقْتِرَانِیٌّ
وَاسْتِثْنَائِیٌّ وَالْاِسْتِقْرَاءُ وَالتَّمْثِیْلُ وَالدَّوَرَانُ وَبُرْهَانٌ لِمِّیٌّ وَاِنِّیٌّ وَهٰکَذَا
کَفَرُوْا فِیْ مَحَبَّۃِ الطَّرَائِقِ الْاَرْبَعَۃِ الَّتِیْ صَنَعَهَا الرُّهْبَانُ وَفِیْهَا مُرَاقَبَۃٌ
بَرْزَخِیٌّ وَذِکْرٌ مِنْشَارِیٌّ وَاَسَدِیٌّ وَوَجْدٌ رَقَّاصِیٌّ عَلَی الدُّفُوْفِ
وَالطَّنَابِیْرِ وَالْبَرَابِطِ وَکَشْفٌ تَدَّعِیْ غَیْبًا وَهُوَ خَاصَّۃُ اللّٰہِ وَاِنْ قَالَ اَهْلُ
کَشَّافٍ وَجَفَّارٍ وَرَمَّالٍ وَکُهَّانٍ صَادِقَۃً کَانَ اَوْ کَاذِبَۃً وَهُوَ خِلَافُ
اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ فَلَا تُطِعْهُمْ لِاَنَّ وَحْیَ الرَّسُوْلِ وَاِلْهَامَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ کَنَادِیْنَ یَهْتِیَۃٌ وَکَلَامُهُمْ مُزَخْرَفٌ مُمَوَّهَۃٌ وَفِی النَّاسِ لَمَنْ
یُحِبُّ بَعْضَ شِعْرِ الْجَامِیْ وَالْحَافِظِ وَبَعْضَ مَثْنَوِیِّ النِّظَامِیِّ وَالسَّعْدِیِّ

وَالبعضُ بلاغاتِ الملوكِ وشعرِ المتنبي وَالكبيرِ اولئكَ كُلُّهُم يَذهبونَ
مَذهبَ الصَّحيحِ لِاَنَّ القرآنَ وَتفاسيرَهُ كتفسيرِ البخاري وَالترمذي
وَالحاكمِ وَالسيوطي وَابنِ عباسٍ ونحوِهِم وَلا البيضاوي لِاَنَّ فيهِ حديثًا وَضعيفًا
وَالكشافِ وَلِاَنَّ مصنفَهُ مُعتزِلِيٌّ ونحوُهُما يَهدي اِلى الجِنانِ وَغيرُهُ
يضلُّ اِلى النيرانِ وكُتُبُ الاحاديثِ كصحيحِ البخاري وَمسلمٍ وَالترمذي
وَابي داؤدَ وَالنسائي وَابنِ ماجةَ وَابنِ خزيمةَ وَابنِ حبانَ وَالمستدرَكِ
وَابي عوانةَ وَالسننِ الكبيرِ وَالدارمي وَالدارقطني وَالبيهقي وَالمُوَطَّأ
وَمسندِ احمدَ وَفيهِ بضعٌ وَسبعمائةِ الفِ حديثٍ ونحوِهِ يُرشِدُ اِلى
دارِ الثوابِ لِاَنَّ كلامَ اللهِ وَكلامَ الرسولِ يقيني وَالمضمراتُ وَ
النوادرُ وَالنهايةُ وَالمحيطُ وَالخلاصةُ يُدخِلُ اِلى دارِ العِقابِ لِاَنَّ
كلامَ الناسِ عقلي اب دیکھو تم طرف اوسکے کہ کافر ہوے اوسمین اور وہ نافرمانی کر
اللہ کی اور رسول اوسکے کی بسبب محبت باپ دادون کے اور نان دادی کے اور میون
کے اور غیر اونمون کے جیسے برادری اور اوستاد اور پیر مانند ابو طالب کے کہا اوسنے
اختیار کیا مین نے دوزخ کو بسبب شرم کے اور اسیطرح کافر ہوے محبت مذہب
اربعہ مین کہ ٹہرالیا اوسکو مولویون نے اور تصنیف کیا واسطے تائید مذہب کے کتابین
عقل کی اور وہ کتابین فقہ اور اصول کی ہین جیسے توضیح و وقایہ کے اور تلویح اور
ہدایہ کے اور مسائل پر اوسکے قیاس اقترانی ہے اور استثنائی ہے اور استقرا اور
تمثیل ہے اور دوران اور برہان لمی اور انی ہے اور اسیطرح سے کافر ہوے
محبت طریقہ اربعہ مین جیسے چشتیہ و قادریہ و نقشبندیہ و مجددیہ کہ بنالیا اوسکو درویشون
نے اور اوسمین مراقبہ برزخی ہے اور ذکر منشاری ہے اور اسدی ہے اور وجد ناچنے
کا ہے ڈمون پر اور طنبورون پر اور بربطون پر اور کشف سے کہ دعوی کیا جاوی اوس
سے غیب کا اور وہ خاصہ اللہ کا ہے اور اگر کہین کشف والے اور جفر والے اور رمل
والے اور کہانت والے سچے ہون یا جہوٹہے حالانکہ وہ خلاف اللہ اور رسول اللہ کی

ہے پیرست تابعداری کرتو اونہونکی اسواسطے کہ وحی رسول ہے اور الہام رسول کا وا
ہم سہونکے دین روشن ہے اور کلام اونہونکا جہوٹہ اور باطل ہے اور لوگونمین بہت ہین
کہ دوست رکہتا ہے بعض اونکا شعر جامی اور حافظ کا اور بعض مثنوی نظامی اور سعدی کا
اور بعض دوست رہتے ہین بدماوت ملک کو اور دوہر اتلسی اور کبیر کا یہہ سب کیسے
طریقہ خواری کو اسواسطے کہ قران اور تفسیر قران مانند تفسیر بخاری اور ترمذی کے
اور حاکم اور سیوطی و ابن عباس کے اور مانند اوسکے اور نہ بیضاوی اسواسطے کہ بہتسی
اوسمین حدیثین وضعی ہین اور نہ کشاف اسواسطے کہ بیشک مصنف اوسکا معتزلی ہے
اور مانند ان دونون کے راہ دکہلا وین بہشتونکی طرف اور سواے انکے داخل کرین
دوزخونکی طرف اور کتابین حدیث کی جیسے صحیح بخاری و مسلم و ترمذی و ابی داؤد اور
نسائی و ابن ماجہ و ابن خزیمہ و ابن حبان و مستدرک و ابی عوانہ اور سنن کبیر و دارمی
و دارقطنی و بیہقی و موطا مالک و مسند امام احمد اور اوسمین کتنی اور سات لاکہہ حدیث ہے
اور مانند اوسکے دکہلا وین گہر ثواب کیطرف اسواسطیکہ کلام اللہ اور کلام رسول یقینی ہے اور مضمرات
و نوادر و نہایہ و محیط و خلاصہ داخل کرین گہر عذاب کیطرف اسواسطیکہ کلام آدمیو کا عقلی ہے
عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْیَا سُنَّتِیْ فَقَدْ
اَحْیَانِیْ وَمَنْ اَحْیَانِیْ کَانَ مَعِیَ اَخْرَجَہُ الْقَاضِیْ فِی الشِّفَاءِ وَزَادَ التِّرْمِذِیُّ
فِی الْجَنَّۃِ روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے جلایا سنت
میریکو پہر تحقیق کہ جلایا مجہے اور جسنے جلایا مجہے ہوگا میرے ساتہہ روایت کی اس حدیث
کو قاضی نے شفا مین اور زیادہ کیا ترمذی نے فی الجنۃ کو اے جنت مین قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی
فِیْ سُوْرَۃِ الصَّفِّ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کَبُرَ مَقْتًا
عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ صف مین اے لوگو
ایمان لائے ہو کسواسطے کہتے ہو تم اوسکو کہ نہین کرتے ہو تم بری ہے برائی اللہ کے
پاس وہ کہ کہتے ہو تم لیکن نہین کرتے ہو تم اوسکو عَنْ اُسَامَۃَ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یُجَاءُ بِالرَّجُلِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَیُلْقٰی فِی

النَّارِ فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهُ فِي النَّارِ فَيَدُوْرُ كَمَا يَدُوْرُ الْحِمَارُ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ اَهْلُ
النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُوْنَ يَا فُلَانُ مَا شَانُكَ اَلَيْسَ تَامُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا
عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ مُتَّفَقٌ
عَلَيْهِ روایت ہے اسامہ سے کہا سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
فرماتے تھے لایا جاوے ایک مرد قیامت کے دن پہر ڈالا جاوے دوزخ مین نکلے
جاوین انتڑیان اوسکی دوزخ مین پہر پہرے انتڑیان جیسا کہ پہرے گدہا ساتھہ چکی اپنے کے
پہر اکٹھا ہووین دوزخی اوسپر پہر کہین اے فلانے کیا حال ہے تیرا کیا نہین کرتا تہا
حکم ہمین ساتھہ شرع کے اور منع کرتا تہا ہمین خلاف شرع سے کہے تہا مین حکم کرتا تمکو ساتھہ
حکم شرع کے اور نہ اتا مین حکم شرع کو اور منع کرتا مین تمکو خلاف شرع سے اور آتا مین
خلاف شرع کو یہ روایت متفق علیہ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فی سورۂ مریم فَخَلَفَ مِنْ
بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا فرمایا اللہ
تعالی نے سورہ مریم مین پہر باقی رہی پیچہے نبیونکے اور اصحاب نبیونکے اولاد بد چہوڑدیا
نماز کو اور پیروی کی خواہشین نفس اپنے کی پہر قریب ہے کہ پڑین نالی دوزخ کو۔
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللّٰهُ فِي اُمَّةٍ قَبْلِيْ اِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ اُمَّتِهِ حَوَارِيُّوْنَ
وَاَصْحَابٌ يَاْخُذُوْنَ بِسُنَّتِهِ وَيَقْتَدُوْنَ بِاَمْرِهِ ثُمَّ اِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِ
هِمْ خُلُوْفٌ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَفْعَلُوْنَ مَا لَا يُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهٖ
فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ
فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَيْسَ وَرَاءَ ذٰلِكَ مِنَ الْاِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین
کسی نبی سے کہ بہیجا اوسکو اللہ نے ایک امت مین آگے میرے مگر تہی واسطے نبی کے
امت اوسکی سے مددگار اور اصحاب لیتے وہ سب سنت نبی اپنے کی اور پیروی کرتے
ساتھہ حکم نبی اپنے کے پہر بیشک آئی پیچہے انکے سے اولاد بری کہتے کوئی بات

کرتے اوسکو اور کرتے اوس چیز کو کہ نہ حکم کئے گئے واسطے اوسکے پھر جسنے جہاد کیا اونھون
سے ساتھہ ہاتھہ اپنے کے پھر وہ مومن ہے اور جسنے جہاد کیا اونھون سے ساتھہ ہاتھہ اپنی کے وہی مومن ہے
اور جسنے جہاد کیا اونکو دل سے اپنی پھر وہی مومن ہے اور نہین ہے سوا انکے بیچ انکے ایمان سے برابر ایک دانہ رائی کی روایت
کیا اس حدیث کو مسلم نے عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ لِكُلِّ نَبِيٍّ اَتْبَاعٌ وَاِنَّا قَدِ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَ اَتْبَاعَنَا مِنَّا فَدَعَا
بِهٖ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ روایت ہے زید بن ارقم سے کہا کہا انصار نے یا رسول اللہ
ہر نبی کے واسطے پیروی کرنیوالے ہین اور بیشک پیروی کی ہمنے تیری پھر دعا مانگ تو اللہ
کو کہ کرے اللہ پیروی کرنے ہمارے کو ہمسے پھر دعا مانگی حضرت نے ساتھہ اوسکے روایت
کی اس حدیث کو بخاری نے كَانَتِ الْاَئِمَّةُ يَسْتَشِيْرُوْنَ الْاُمَنَاءَ مِنْ اَهْلِ
الْعِلْمِ فِي الْاُمُوْرِ الْمُبَاحَةِ لِيَاْخُذُوْا بِاَسْهَلِهَا وَاِذَا وَضَحَ الْكِتَابُ
وَالسُّنَّةُ لَمْ يَتَعَدَّوْهُ اِلٰى غَيْرِهٖ اِقْتِدَاءً بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ تھے سب امام مشورہ لیتے امینونکو اہل علم سے امور مباحہ
مین تاکہ لیوین آسان تر کامون کا پھر جب ظاہر ہوتا قران اور حدیث تجاوز کیا اونھون
نے اوسکو طرف غیر اپنے کے اقتدا کرنے کے ساتھہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت
کیا اوسکو بخاری نے قَالَ ابْنُ عَوْنٍ ثَلٰثَةٌ اُحِبُّهُنَّ لِنَفْسِيْ وَلِاِخْوَانِيْ هٰذِهٖ
السُّنَّةُ اَنْ يَّتَعَلَّمُوْهَا وَيَسْئَلُوْا عَنْهَا وَالْقُرْاٰنُ اَنْ يَّتَفَهَّمُوْهُ وَيَسْئَلُوْا عَنْهُ
وَيَدَعُوا النَّاسَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ کہا ابن عون نے تین چیز ہے
کہ دوست رکھتا ہون مین اوسکو واسطے نفس اپنے کے اور واسطے بھائی اپنے کے اس سنت
کو یہ کہ سیکھین اسکو اور پوچھین اوس سے اور قران کو یہہ کہ بوجھین اوسکو اور پوچھین
اوس سے اور چھوڑین لوگونکو مگر نیک بات روایت کی اسکو بخاری نے عَنِ ابْنِ
مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ فِي السُّنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْاِجْتِهَادِ فِي الْبِدْعَةِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ صَلٰوةُ
السَّفَرِ رَكْعَتَانِ مَنْ خَالَفَ السُّنَّةَ فَقَدْ كَفَرَ اَخْرَجَهُمَا الْقَاضِيْ فِي الشِّفَاءِ
روایت ہے ابن مسعود سے کہتے تھے سنت مین بہتر ہے اجتہاد کرنے سے بدعت مین اور

کہا ابن عمر نے نماز سفر کی دو رکعت ہے جسنے خلاف کیا سنت کو بہر تحقیقکہ کافر ہوا روایت
کیا دونون کو قاضی نے شفا مین قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی سُوْرَةِ الْمُجَادَلَةِ لَا تَجِدُ
قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْا
اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ
وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَیُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ
فِیْهَا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ مجادلہ مین نہ پاویگا تو ایک قوم کو کہ ایمان لائے ساتھ
اللہ کے اور دن قیامت کے دوستی کرین اوسکی کہ خلاف کرے اللہ کے اور رسول اوسکے
کے اگرچہ ہین باپ دادے اونہونکے یا سب بیٹے اونہونکے یا سب بہائی اونہونکے یا سب
قرابتی اونہونکے یہ ہین کہ لکہا اللہ نے دل مین اونہونکے ایمان کو اور مدد کی اللہ نے ساتھ رحمت
اپنی کے اور داخل کرے اونہون کو باغون مین بہتی نیچے سے اوسکی نہرین ہمیشہ رہنی والی اوسمین
راضی ہوا اللہ اون سے اور راضی ہوئین اللہ سے یہ جماعت اللہ کی ہین خبردار ہو بیشک
جماعت اللہ کی نجات پانیوالی ہین عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَ
النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ روایت ہے انس سی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے نہ ایمان لاوے ایک تمہارا ایمان تک کہ ہومین دوست تر اوسکی طرف باپ
اوسکے سے اور بیٹا اوسکے سے اور سارے آدمی سے یہ روایت متفق علیہ ہے
عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مَّنْ كُنَّ
فِیْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِیْمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَیْهِ
مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ اَحَبَّ عَبْدًا لَا یُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ یَّكْرَهُ اَنْ یَّعُوْدَ فِی
الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا یَكْرَهُ اَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ
روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلت ہین جو کہ
ہون وہ خصلتین اوسمین پاوے بسبب اوسکے شیرینی ایمان کی جو کہ ہو اللہ اور رسول اوسکا

دوست تر اوسکی طرف اوس سے کہ سوا ان دونونکے ہے اور جو کہ دوست رکہے ایک بندہ کو نہین دوست رکہتا اوسکو مگر اللہ ہی کے واسطے اور جو کہ مکروہ جانے پہرنا کفر مین پیچہے اسکے کہ چہوڑایا اوسکو اللہ نے کفر سے جیسا کہ مکروہ جانتا ہے گرنے کو آگ مین یہ روایت ہے متفق علیہ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَدِہٖ لَا یَسْمَعُ بِیْ اَحَدٌ مِنْ هٰذِہِ الْاُمَّةِ یَهُوْدِیٌّ وَلَا نَصْرَانِیٌّ ثُمَّ یَمُوْتُ وَلَمْ یُؤْمِنْ بِالَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَّا کَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اوسکی ذاتکی کہ جان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتہہ مین اوسکے ہے نہ سنا کسی نے اس امت سے یہودی اور نہ نصرانی پہر مرے اور نہ ایمان لایا ساتہہ اوسکے کہ بہیجا گیا مین ساتہہ اوسکی مگر ہوا اصحاب دوزخ سے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰہُ بِهٖ مِنَ الْهُدٰی وَالْعِلْمِ کَمَثَلِ الْغَیْثِ الْکَثِیْرِ اَصَابَ اَرْضًا فَکَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَیِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَاَنْبَتَتِ الْکَلَاءَ وَالْعُشْبَ الْکَثِیْرَ وَکَانَتْ مِنْهَا اَجَادِبُ اَمْسَکَتِ الْمَاءَ فَنَفَعَ اللّٰہُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوْا وَسَقَوْا وَزَرَعُوْا وَاَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً اُخْرٰی اِنَّمَا هِیَ قِیْعَانٌ لَا تُمْسِکُ مَاءً وَلَا تُنْبِتُ کَلَاءً فَذٰلِکَ مَثَلُ مَنْ فَقِهَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰہُ بِهٖ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ یَرْفَعْ بِذٰلِکَ رَاْسًا وَلَمْ یَقْبَلْ هُدَی اللّٰہِ الَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ روایت ہے ابو موسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اوسکی کہ بہیجا مجہے اللہ نے ساتہہ اوسکے ہدایت اور علم سے مانند مثل مینہہ بہتکے پہونچا زمین کو پہر تہے بعض اوس سے ایک ٹکڑا پاک قبول کیا اوسنے پانی کو پہر جایا سبزہ کو اور گہاس بہت اور تہی بعض اوس سے زمین سخت بند رکہا اوس نے پانی کو پہر نفع دیا اللہ نے اوس سے لوگون کو پہر پیا

اور سینچا اور زراعت کی اور پونچا اوس سے ٹکڑا دوسرے کو وہ زمین پٹ پڑ ہے
نہ بند کیا پانی کو اور نہ جمایا سبزہ کو پھر یہ مثل اوسکی جو جہا دین اللہ مین اور نفع دیا اوسکو
بھیجا اللہ نے مجھے ساتھہ اوسکے پھر سیکھا اور سکھلایا اور مثل اوسکے کہ نہ اوٹھا ساتھہ
اوسکے سر کو اور نہ قبول کیا ہدایت اللہ کو جو بھیجا گیا مین ساتھہ اوسکے یہ روایت ہی متفق
علیہ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَيَاتِيَنَّ عَلٰى اُمَّتِيْ كَمَا اَتٰى عَلٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰى اِنْ كَانَ
مِنْهُمْ مَنْ اَتٰى اُمَّهٗ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِيْ اُمَّتِيْ مَنْ يَصْنَعُ ذٰلِكَ وَاِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ
تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلٰثٍ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً
كُلُّهُمْ فِي النَّارِ اِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً قَالُوْا مَنْ هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا
اَنَا عَلَيْهِ وَاَصْحَابِيْ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ اویگا امت پر میری جیسا کہ آیا بنی اسرائیل
پر اندازہ برابر ہونے جوتے کا ساتھہ جوتے دوسرے کے یہانتک کہ ہووے بعض
اونمین سے وہ کوئی کہ صحبت کی اپنی مان کو علانیہ البتہ ہوگا امت مین میری وہ کوئی
کہ کیا اس صحبت کو اپنی مان کے ساتھہ اور بیشک بنی اسرائیل جدا ہوئی بہتر مذہب پر اور
جدا ہونگی امت میری تہتر مذہب پر سب یہ دوزخی ہین مگر ایک انمین دوزخی کہا کون ہی
یا رسول اللہ فرمایا وہ کہ مین اوسپر ہون اور اصحاب میرے اوسپر روایت کی اس حدیث
کو ترمذی نے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ النِّسَاءِ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى
يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا فرمایا اللہ تعالی نے سورہ نسا مین پھر قسم ہے رب تیرے کی ایمان لاوینگے
یہانتک کہ حاکم بدی تجھے اوسمین وجھگڑے آپسمین پھر نپاوین جیو نمین اپنی تنگی اوس
سے کہ فیصلہ کیا تونے اور مان لیوین مان لینی کر نزولھا ھکذا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِيْ يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ

الانصاری فی شراج الماء یمر فأبی علیه فاختصما عند النبی صلی اللہ علیہ
وسلم وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للزبیر اسق یا زبیر ثم
ارسل الماء الی جارک فغضب الانصاری فقال ان کان ابن عمتک
فتلون وجه رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال اسق یا زبیر ثم
احبس الماء حتی یرجع الی الجدر فقال الزبیر واللہ انی لاحسب هذه
الایة نزلت فی ذلک فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینهم
متفق علیہ اور ترا اس آیت کا اسیطرح ہے عبد اللہ بن زبیر سے بیشک حدیث کی
اونہون نے کہ بیشک ایک مرد انصار سے جھگڑا زبیر کو پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے سیل پانی مین جو کہ سینچتے ساتھ اوسکے پیر کھجور کا پھر کہا انصار نے چھوڑ پانی کو گذر کر
پھر انکار کیا اوسنے اوسپر جھگڑتے آئے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کے واسطے سینچ اے زبیر پھر چھوڑ پانی کو پڑوسی کی طرف
اپنے پھر غصہ ہوا انصاری پھر کہا بیشک ہے زبیر بیٹا پھپی تمھاری کا پھر متغیر ہوا منہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا سینچ تو اے زبیر پھر بند رکھہ پانی کو تاکہ ہووے پانی
پہنچے تک پھر کہا زبیر نے قسم اللہ کی معلوم کیا مین نے یہ آیت اوتری اسی بات مین فلا
وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینهم یہ روایت متفق علیہ ہے وفی
روایة اخری عن ابن عباس ان منافقا خاصم یهودیا فدعاه
الیهودی الی الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ودعاه المنافق الی کعب بن
الاشرف ثم انهما احتکما الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحکم
للیهودی فلم یرض المنافق وقال تعال نتحاکم الی عمر فقال الیهودی
لعمر قضی لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم یرض بقضائه وخاصم
الیک فقال عمر للمنافق وکذلک قال نعم فقال مکانکما حتی اخرج الیکما
فدخل فاخذ سیفه ثم خرج فضرب عنق المنافق حتی برد وقال هکذا
اقضی لمن لم یرض بقضاء اللہ ورسوله فنزلت فقال جبرئیل ان عمر

قَدْ فَرَّقَ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ فَسُمِّيَ الْفَارُوقَ اَخْرَجَهُ السُّيُوطِيُّ كَذٰلِكَ اَيْضًا
كَعْبُ بْنُ الْاَشْرَفِ كَانَ يَهُوْدِيًّا يُحِقُّ الْبَاطِلَ وَيُبْطِلُ الْحَقَّ وَيَرْتَشِيْ كَمَا كَانُوْا
قِطِيْ دَفَاتِرِ النَّصَارٰى وَيَسُبُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا ابْنُ خَطَلٍ
وَامْرَاَةُ الْاَعْمٰى فَكُلُّهُمْ قَدْ قُتِلُوْا لِذٰلِكَ اور روایت دوسری ہے ابن عباس
سے بیشک ایک لڑا ایک یہودی کو پہر بلایا یہودی نے اوسکو رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کیطرف اور بلایا منافق نے اوسکو کعب بن اشرف کی طرف پہر بیشک
لیگئے یہ دونون حکم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پہر حکم کیا واسطے یہودی
کے پہر نہ راضی ہوا منافق اور کہا او تو حکم لیجلین ہم حضرت عمر کیطرف پہر کہا یہودی
نے عمر کیو اسطے حکم کیا واسطے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر نہ راضی ہوا
ساتہہ حکم رسول اللہ علیہ وسلم کے اور جہگڑا لایا طرف تمہارے پہر کہا عمر نے منافق کے
واسطے اور ایسی ہی ہے کہا منافق نے ہان پہر کہا عمر نے ٹہرو تم دونون یہانتک
کہ آؤمین تم دونون کیطرف پہر داخل ہوے گہر مین پہر لیا تلوار کو پہر نکلی پہر ماری گردن
منافق کی یہانتک کہ مرا کہا عمر نے ایسے ہی حکم کرتا ہومین اوسکے واسطے کہ نہ راضی
ہوا ساتہہ حکم اللہ کے اور حکم رسول اوسکے کے پہر اوتری یہ ایت اَعْنِیْ فَلَا وَرَبِّكَ
آخر تک پہر کہا جبریل نے بیشک عمر نے جدا کیا درمیان حق اور باطل کے پہر نام رکہے گئے
عمر فاروق روایت کیا اس حدیث کو سیوطی نے اسیطرح بہی کعب بن اشرف تہا
یہودی ثابت کرتا باطل کو اور باطل کرتا حق کو اور رشوت لیتا مانند سب محافظ دفتر
کچہری نصاری کے اور گالی دیتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کہ گالی دیتا ابن خطل اور
بی بی اندہے کی پہر تینون مارے گئے بسبب گالی دینے کے حکم رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے وَجَاءَتِ الْاَحَادِيْثُ الْاُخَرُ فِيْ بَابِ اَمْرِ الْحَقِّ اور آئین
حدیثین اور مقدمہ امر حق مین عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ اِثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ
رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهٖ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَلَمْ يَقْضِ

به وجار فی الحکم فهو فی النار ورجل لم یعرف الحق فقضی للناس علی
جهل فهو فی النار اخرجه الاربعة وصححه الحاکم روایت ہے بریدہ سے
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کرنیوالی تین ہیں دو دوزخی اور ایک
جنتی جس مرد نے پہچانا حق کو پھر فیصلہ کیا اوسکے ساتھ پھر وہ جنتی ہے اور جس مرد
نے پہچانا حق کو پھر نہ فیصلہ کیا اوسکے ساتھ اور ظلم کیا فیصلہ میں پھر وہ دوزخی ہے
اور جس مرد نے نہ پہچانا حق کو پھر فیصلہ کیا لوگوں کے واسطے نادانی پر پھر وہ دوزخی ہے
روایت کیا اس حدیث کو ترمذی و ابو داؤد و نسائی و ابن ماجہ نے اور صحیح کہا
اوسکو حاکم نے عن جدہ قال بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم علی ان نقول بالحق اینما کنا لا نخاف فی اللہ عز وجل لومة لائم اخرجه
مسلم روایت ہے دادا اوسکے سے کہا بیعت کی ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم کی اس بات پر کہ کہیں ہم حق کو جہاں کہیں ہوویں ہم نہ ڈریں ہم راہ اللہ میں ملامت
کرنیوالے کو روایت کی اس حدیث کو مسلم نے عن ابی ذر قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قل الحق ولو کان مرا صححه ابن حبان روایت
ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ تو حق بات کو اگرچہ ہے
کڑوی صحیح کیا اس حدیث کو ابن حبان نے عن ابی سعید ن الخدری
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اعظم الجهاد کلمة عدل عند سلطان
جائر اخرجه الترمذی وفی روایة ابی داؤد او امیر جائر روایت ہے
ابی سعید خدری سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق سے بہت بڑا
جہاد ہے بات حق کہنی پاس بادشاہ ظالم کے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی
نے اور ایک روایت ابی داؤد میں یا امیر ظالم کے ما اتبعه عمر فی اتباع
سنة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال لا تتبعوا قولی و فعلی
ان کان خلاف اللہ ورسوله کیا خوب اتباع عمر کا اتباع سنت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم میں اور کہا مت پیروی کرو تم قول میرے کو اور فعل میرے کو

اگر ہوے خلاف اللہ کے اور خلاف رسول کے قَالَ اَبُو بَکْرٍ لَسْتُ بِمَعْصُوْمٍ
فَاَطَاعَتِیْ عَلَیْکُمْ فَرْضٌ فِی الْاُمُوْرِ الَّتِیْ تُوَافِقُ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَشَرِیْعَۃَ اللّٰہِ اِنْ اَمَرْتُکُمْ بِخِلَافِہِمَا بِالْفَرْضِ فَلَا تَقْبَلُوْا
فَاٰذِنُوْنِیْ اَخْرَجَہٗ عَبْدُ الْعَزِیْزِ فِیْ اِثْنَیْ عَشَرَ فِی الطَّعْنِ التَّامِنِ کہا ابو بکر صدیق
نے نہین ہون مین معصوم پہر اطاعت کرنا میری تمپر فرض ہے اون کامون مین جو ہوموافق
سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور شریعت اللہ کے اگر حکم کرون مین تمکو خلاف
دونون کے بالفرض پہر مت قبول کرو تم حکم میرے کو پہر آگاہ کرو تم مجھے روایت کیا اسکو
عبد العزیز نے اثنا عشریہ مین طعن اٹھوین مین اِنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُمَرَ کَتَبَ
اِلٰی عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ مَرْوَانَ یُبَایِعُہٗ فَکَتَبَ اِلَیْہِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمَّا
لِعَبْدِ الْمَلِکِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَلَامٌ عَلَیْکَ فَاِنِّیْ اَحْمَدُ اِلَیْکَ اللّٰہَ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ وَاُقِرُّ لَکَ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ عَلٰی سُنَّۃِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ
وَسُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِیْمَا اسْتَطَعْتُ اَخْرَجَہٗ مَالِکٌ فِی الْمُوَطَّا اتَّفَقَ
السَّلَفُ الصَّالِحُ عَلٰی قَبُوْلِ اَحْکَامِ الْخُلَفَاءِ فِیْمَا اسْتَطَاعُوْا مَا لَمْ یَاْمُرُوْا
بِالْمَعْصِیَۃِ بیشک عبد اللہ بن عمر نے لکھا عبد الملک بن مروان کی طرف کہ بیعت
کرے یہ اوسکی پہر لکہا اوسکی طرف بسم اللہ الرحمن الرحیم اسکے بعد حمد کے واسطے
عبد الملک امیر المومنین کے سلام علیک پہر بیشک مین حمد کرتا ہون طرف تیرے
اللہ کی جو نہین ہے معبود برحق سوائے اوسکے اور اقرار کرتا ہون مین واسطے تیرے
ساتہہ سننے اور اطاعت کے سنت اللہ اور سنت رسول اللہ پر جسمین کہ طاقت رکہون
روایت کیا اوسکو مالک نے موطا مین متفق ہوے سلف صالح قبول کرنے احکام
خلفا کا جسمین کہ طاقت رکہین جب تک کہ نہ حکم کرین ساتہہ معصیت کے قَالَ اللّٰہُ
تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ عِمْرَانَ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ
وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ کہا اللہ تعالی نے سورہ عمران مین

کہہ تو اگر ہو تم دوست رکہتے ہو تم اللہ کے پہر اتباع کرو تم میرے دوست رکہے تمکو اللہ اور بخشے واسطے تمہارے گناہون کو اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے کہہ تو اطاعت کرو تم اللہ کی اور رسول کی پہر اگر منہ پہیرا پہر بیشک اللہ نہین دوست رکہتا ہے کافرونکو مُحَبَّۃُ الرَّسُوْلِ اِتِّبَاعُ اَقْوَالِہٖ وَاَفْعَالِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَاَحْکَامِ الصَّلٰوۃِ اَنَّہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ فِیْھَا عِنْدَ التَّحْرِیْمَۃِ وَالْوَضْعِ وَالرَّفْعِ وَعِنْدَ النُّھُوْضِ مِنَ الْقَعْدَۃِ الْاُوْلٰی وَیَضَعُ یَدَیْہِ عَلَی الْحِیَازِیْمِ وَاَوَامِرِ الزَّکوٰۃِ وَالصِّیَامِ وَمَنَاسِکِ الْحَجِّ وَالْمَاکِلِ وَالْمَشَارِبِ وَالْمَلَابِسِ وَاَنَّہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَلْبَسُ الْقَمَائِصَ وَالْاُزُرَ وَیُکَوِّرُ الْعَمَائِمَ وَیَضَعُ الْقَلَانِسَ وَقَوَاعِدَ الْبَرَازِ وَالْبَوْلِ لَمْ یَثْبُتْ اِسْتِطَابَۃُ الْاَحْجَارِ وَالْمِیَاہِ لِلذَّکَرِ وَالْبَظْرِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ یَزَلْ یَبُوْلُ مَبَالَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ حَیٰوتِہٖ محبت رسول کی پیروی کرنا باتونکی اور فعلونکی اونکے جیسے احکام نماز کے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوٹہاتے دونون ہاتہ اپنی نماز مین نزدیک تحریمہ کی اور جہکانے سر کی اور اوٹہانے سر کی اور نزدیک اوٹہنے تشہد اول سے اور رکہتے دونون ہاتہ اپنے سینہ پر اپنے حکم زکوۃ اور روزہ کا اور عبادت حج کی اور کہانے اور پینے اور پہننے کا اور بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے کرتے اور ازار اور باندہتے عمامہ اور رکہتے ٹوپی سر پر اور قاعدہ ہگنے اور موتنے کا نثابت ہوا استنجا پتہر اور پانی کا واسطے پیشاب مرد اور عورت کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تہے ابن عباس ہمیشہ پیشاب کرتے جگہہ پیشاب کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جب تک جیتے رہے وہ اَلْاِیْمَانُ جُزْءَانِ اَنْ تَعْلَمَ اللّٰہَ اِلٰھًا وَالرَّسُوْلَ رَسُوْلًا عِلْمُ اللّٰہِ ھٰکَذَا یَکُوْنُ اَنْ لَا تُشْرِکَ بِہٖ مَا عَدَاہُ وَعِلْمُ الرَّسُوْلِ کَذٰلِکَ الْبَصِیْرُ اَنْ لَا تَتَّبِعَ مَا سِوَاہُ اَلْاَوَّلُ التَّوْحِیْدُ وَخِلَافُہٗ شِرْکٌ وَالثَّانِیْ اِتِّبَاعُ السُّنَّۃِ وَخِلَافُہٗ بِدْعَۃٌ فَمَنْ عَبَدَ الرَّسُوْلَ وَالْھُبَلَ فَھُوَ مُشْرِکٌ وَمَنْ اَخَذَ

اَقْوَالَ الصَّحَابَةِ وَالْاَخْبَارِ وَالرُّهْبَانِ عِنْدَ كَوْنِ السُّنَّةِ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ وَمَنْ وَحَّدَ تَوْحِيْدَ اللّٰهِ وَسَنَّ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَمِلَ بِهِمَا فَهُوَ اَفْضَلُ مِنَ الَّذِيْ لَا يَاخُذُهُمَا كَالصَّعَالِيْكِ الْمَجَاهِيْلِ الَّذِيْنَ يَعْبُدُوْنَ اَجْدَاثَ الْجُدُوْدِ وَمَا سِوَاهَا وَيَبْتَدِعُوْنَ بِدْعَةً كَصَلٰوةِ الْمَعَاكِيْسِ وَالتَّرَاوِيْحِ وَمَا صَلَّاهَا اَبُوْ بَكْرٍ وَقَالَهَا عُمَرُ بِدْعَةً وَمَا صَلَّاهَا عُثْمَانُ وَعَلِيٌّ اِلَّا كَمَا صَلَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشَرَ رَكْعَةً فِيْ اِعْتِكَافِهٖ وَمَجَالِسِ الْمَوَالِيْدِ وَيَحْجُرُوْنَ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَالَّذِيْ مَا كَانَ فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ بِدْعَةٌ لِاَنَّ اَقْوَالَ الصَّحَابَةِ تَدُلُّ عَلٰى ذٰلِكَ كَقَوْلِ عُمَرَ نِعْمَ الْبِدْعَةُ فِي التَّرَاوِيْحِ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَكَقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَثَوَّبَ رَجُلٌ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ اُخْرُجْ بِنَا فَاِنَّ هٰذِهٖ بِدْعَةٌ اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاؤُدَ ایمان کے دو جز ہین یہ کہ جانے تو اللہ کو اللہ اور رسول کو رسول اور جاننا اللہ کا اسطرح ہوتا ہے کہ مت ساجھی کر تو ساتھہ اوسکے کسیکو کہ سواے اوسکے ہی اول توحید ہے اور خلاف اوسکا شرک ہے اور ثانی اتباع سنت ہے اور خلاف اوسکا بدعت ہے پھر جسنے پوجا رسول کو اور بت کو پھر وہ مشرک ہے اور جسنے لیا قولین صحابہ کے اور مولویون کے اور درویشونکے نزدیک ہوتے سنت کے پھر وہ بدعتی ہے اور جسنے جانا توحید اللہ کی اور جانا سنت رسول کی اور مانا دونون کو پھر وہ افضل ہے اوس سے کہ نلیا اوسنے دونونکو مانند درویشین جاہل کے جو پوجتے ہین قبرین باپ دادونکی اور سوا اسکی اور کرتے ہین بدعت مانند نماز معکوس اور تراویح کے اور نہ پڑہا اوسکو ابو بکر نے اور کہا عمر نے اوس کو بدعت اور نہ پڑہا عثمان اور علی نے مگر جیسا کہ پڑہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعت اعتکاف مین اپنے اور مولود کرنا اور چلہ نشین ہوتے ہین اور وہ چیز کہ نتھی زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین پھر وہ بدعت ہے اسواسطے کہ بیشک قول سب صحابہ دلالت کرتا ہے اوسپر جیسے قول عمر کا نعم البدعۃ تراویح مین روایت کی اوسکو بخاری نے اور جیسے قول ابن عمر کا روایت ہے مجاہد سے کہا تھا مین ابن عمر کے ساتھہ پھر کہا ایک مرد نے اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ نماز بہتر ہے نیند سے ظہر مین یا عصر

نحل تو ہمارے نے ساتھہ اسواطیکہ بیشک یہ بدعت ہے روایت کیا اوسکو ابو داود نے
ن ابی رافع قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا الفین احد
متکئا علی اریکتہ یاتیہ الامر من امری مما امرت بہ او نہیت عنہ
ل لا ادری ما وجدنا فی کتاب اللہ اتبعناہ اخرجہ احمد وابو داود
ترمذی وابن ماجۃ والبیہقی فی دلائل النبوۃ روایت ہے ابی رافع
ے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ پاؤنگا مین ایک تمہارے کو تکیہ
ے تخت پر اپنے آویگا اوسکو امر میرے سے اوس سے کہ حکم کیا گیا مین ساتھہ اوسکے
ع کیا گیا مین اوس سے پہر کہے نہین جانتا ہون مین جو پایا ہمنے قرآن مین پیروی کرینگے ہم
کی روایت کیا اس حدیث کو احمد اور ابو داود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے
ل النبوۃ مین فیہ الکنایۃ من الاستکبار والاستراحۃ لعدم الخروج
ب علم الحدیث اس حدیث مین اشارہ ہے غرور کرنے اور آرام لینے سے واسطے
سکے کہ نکلے طلب علم حدیث کے عن المقدام بن معدیکرب قال قال
سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا انی اوتیت القرآن ومثلہ معہ
و شک رجل شبعان علی اریکتہ یقول علیکم بھذا القرآن فما وجدتم
من حلال فاحلوہ وما وجدتم فیہ من حرام فحرموہ وانما حرم رسول اللہ
اللہ علیہ وسلم کما حرم اللہ الا لا یحل لکم الحمار الاھلی ولا کل ذی ناب
السباع ولا لقطۃ معاھد الا ان یستغنی عنھا صاحبھا اہ اخرجہ ابو داود
ج الدارمی نحوہ وابن ماجۃ الی قولہ کما حرم اللہ روایت ہے مقدام ابن معدی
ے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو کہ بیشک دیا گیا ہون قرآن اور
وسکے ساتھہ اوسکے خبردار ہو قریب ہے مرد آسودہ تخت پر لیٹنے کہے لازم پکڑو تم
ہ اس قرآن کے پہر جو کہ پاؤ تم اسمین حلال سے پہر حلال جانو تم اوسکو اور جو کہ پاؤ
اسمین حرام سے پہر حرام جانو تم اوسکو اور حرام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا
م کیا اللہ نے خبردار ہو نہین حلال ہے تمہارے واسطے گدہا گہر کا اور نہ کچلی والے

درندوں سے اور نہ پڑتی ہوئی پہونچ سکے مگر یہہ کہ بے پروا ہو اوس سے الگ اوس کا روات
کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے اور روایت کی دارمی نے اسیطرح اور روایت کی اسیطرح
ابن ماجہ نے حرم اللہ تک عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدِّیْنَ لَیَاْرِزُ اِلَی الْحِجَازِ کَمَا تَاْرِزُ الْحَیَّۃُ اِلٰی جُحْرِھَا وَلَیَعْقِلَنَّ
الدِّیْنُ مِنَ الْحِجَازِ مَعْقِلَ الْاُرْوِیَّۃِ مِنْ رَاْسِ الْجَبَلِ اِنَّ الدِّیْنَ بَدَءَ غَرِیْبًا وَ
سَیَعُوْدُ غَرِیْبًا کَمَا بَدَءَ فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَاءِ وَھُمُ الَّذِیْنَ یُصْلِحُوْنَ مَا اَفْسَدَ النَّا
مِنْ بَعْدِیْ مِنْ سُنَّتِیْ اَخْرَجَہُ التِّرْمِذِیُّ روایت ہے عمرو بن عوف سے
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دین سمٹ جاوے کعبہ و مدینہ کے طرف
جیساکہ سمٹ کے جاوے سانپ اپنے بل میں اور البتہ پناہ لیوین کعبہ و مدینہ سے مانند لے
پہاڑی بکری کے سر پہاڑ سے بیشک دین پہلے تہا غریب اور قریب ہے کہ ہووے غریب جیسے
کہ پہلے تہا پھر خوشی ہو جیو واسطے غرباؤں کے اور وہ جو صلاحیت پر لاوینگے اوسکو کہ
کر دیا اوسکو لوگوں نے پیچھے میرے سے سنت میری کو روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے
عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ لَا
تُشَدِّدُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ فَیُشَدِّدَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ فَاِنَّ قَوْمًا شَدَّدُوْا عَلٰی اَنْفُ
فَشَدَّدَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ فَتِلْکَ بَقَایَاھُمْ فِی الصَّوَامِعِ وَالدِّیَارِ رَھْبَانِیَّۃً
اِبْتَدَعُوْھَا مَا کَتَبْنَا عَلَیْھِمْ اَخْرَجَہُ اَبُوْ دَاؤُدَ روایت ہے انس سے
بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے مت سختی کرو تم جیوں پر اپنے
سختی کرے اللہ تم پر بیشک ایک قوم نے سختی کی اپنے جیوں پر پھر سختی کی اللہ نے
پر پھر یہہ بقایا ہیں عبادت خانے یہود و نصاری میں لیا رہبانیہ کو سر لو سے نہیں فرض
ہمنے ان پر روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے ف راہب اوسی کہتے ہیں کہ سوای
کے واسطے کچہہ علاقہ دنیا سے ترک ہیں عَنْ غُضَیْفِ بْنِ الْحَارِثِ الثُّمَالِیِّ قَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَحْدَثَ قَوْمٌ بِدْعَۃً اِلَّا رُفِعَ
مِنَ السُّنَّۃِ فَتَمَسُّکٌ بِسُنَّۃٍ خَیْرٌ مِنْ اِحْدَاثِ بِدْعَۃٍ اَخْرَجَہُ اَحْ

روایت ہے غضیف بن حارث ثمالی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا قوم نے بدعت کو مگر اوٹھائی جاوے مانند اوسکے سنت سے پھر چنگل مارنا سنت مین بہتر ہے کرنے بدعت سے روایت کیا اس حدیث کو احمد نے قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ فِی سُوْرَۃِ عِمْرَانَ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا سَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ عمران میں اور نہیں ہے محمد مگر ایک رسول بیشک گذری آگے اوسکے سے بہت رسول آیا پھر اگر مرے یا مارا جاوے پھرو گے تم وین اپنے باپ دادون پر پھر ہرگز نہ ضرر کرے اللہ کا کچھ قریب ہے کہ بدلا دیوے اللہ شکر والون کو عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُ عَلَیَّ اُمَّتِیْ الْحَوْضَ كَوْثَرًا اَنَا اَذُوْدُ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ عَنْ اِبِلِهٖ قَالُوْا يَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيْمَاءُ لَيْسَتْ لِاَحَدٍ غَيْرِكُمْ تَرِدُوْنَ عَلَیَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ وَلَيُصَدَّنَّ عَنِّیْ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ فَلَا يَصِلُوْنَ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ هٰؤُلَاءِ مِنْ اَصْحَابِیْ فَيُجِيْبُنِیْ مَلَكٌ فَيَقُوْلُ هَلْ تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آوینگی امت میری مجھپر حوض کوثر پر اور ہٹاؤن مین لوگون کو اون سے جیسا کہ ہٹاوے مرد اونٹ مرد کا اپنے اونٹون سے کہیں اے نبی اللہ کے آیا پہچانیگا تو ہمکو فرمایا ہان واسطے تمھارے ایک پہچان ہے کسیکو سواے تمہارے آؤ گے تم سفید منہ ہاتھ پیر چمکتے اثر وضو سے اور البتہ روکے جاوین ہم سے ایک جماعت تم سے پھر نہوپہنچ سکے ہم تک پھر کہونگا مین اے رب میرے یہ اصحاب میرے سے ہین پھر جواب دے ایک فرشتہ پھر کہی نہین جانا تو نے کہ کافر ہوے پیچھے تیرے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے مَا اَنْتُمْ كَيْفَ وَجَدْتُّمْ حَالَ اِرْتِدَادِ الصَّحَابَةِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ اَنْتَ اَقْدَامَنَا عَلٰی صِرَاطِ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ اَحَادِيْثِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنْ لَّا نَاْخُذَ مَنَاهِجَ الْمُحْدِثِيْنَ وَمَذَاهِبَ الْمُبْتَدِعِيْنَ وَاَنْ تَاْخُذَ بِيْ

الْمُخْلِصِیْنَ کَاَصْحَابِ نَبِیِّ الْعٰلَمِیْنَ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ وَّغَیْرِهِمْ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ دیکھا تمنے کیونکر پایا تمنے حال پھرنے صحابہ کا دین سے اے اللہ ثابت رکھہ پیرون ہمارے کو راہ کتاب روشن پر اور حدیثین سید المرسلین پر اور یہ کہ نہ ہووین ہم طریقے نے بات نکالنی والی وہین ہین اور مذہب بدعتون کا اور یہ کہ ہووین ہم دین خالصون کا جیسے اصحاب نبی عالم کے ابوبکر وعمر وعثمان وعلی اور سوا انکے سب ایسی ہے ہو جیو اے رب عالم کے **عَنْ** اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اِذَا اَرَادَ رَحْمَةَ اُمَّةٍ مِّنْ عِبَادِهٖ قَبَضَ نَبِیَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهٗ لَهَا فَرَطًا وَّسَلَفًا بَیْنَ یَدَیْهَا وَاِذَا اَرَادَ هَلَکَةَ اُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِیُّهَا حَیٌّ فَاَهْلَکَهَا وَهُوَ یَنْظُرُ فَاَقَرَّ عَلَیْهِ بِهَلَکَتِهَا حِیْنَ کَذَّبُوْهُ وَعَصَوْا اَمْرَهٗ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ روایت ہے ابی موسی سے وہ روایت کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بیشک اللہ تعالی جب چاہے رحمت امت کا بندون اپنے سے مارے نبی اوسکے کو آگے اوسکے پھر کرے نبی کو واسطے امت کے پیشوا اسامان کرنیوالا آگے امت کے اور جب چاہے ہلاک کرنے امت کے عذاب ہین ڈالی امت کو حالانکہ نبی امت کا جیتا ہے ہلاک کرے امت کو حالانکہ نبی دیکھتا پھر اللہ ٹھنڈک کرے آنکھہ نبی کے ساتھہ ہلاک کرنے امت کے جب کہ جھٹلایا امت نے نبی کو اور نافرمانی کیا حکم اوسکے کو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے **قَالَ** اللّٰهُ تَعَالٰی نے سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ مَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَی اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ یَّکُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا فرمایا اللہ تعالی نے سورہ احزاب مین نہین لائق ہے واسطے مرد مومن اور عورت مومنہ کے جب کہ حکم کرے اللہ اور رسول اللہ کا ایک امر کو کہ ہووے اونہون کے واسطے اوسمین بہتری اونکی اور جسنے نافرمانی کی اللہ کی اور اوسکے رسول کی پھر تحقیق کے بھٹکا راہ بھٹکنا ظاہر کرحینئذٍ جَآءَ اُمُوْرُ الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا عَلَی الرَّاْیِ وَالْقِیَاسِ وَالْاِجْمَاعِ فَاِنْ تَوَاطَأَ الْقُرْاٰنُ وَالْاَحَادِیْثُ هٰذِهِ الثَّلٰثَةَ قُبِلَ وَاِلَّا لَا تُقْبَلُ مُبَایِنَاتُ الْاٰیَاتِ

وَأُلُوفُ الْحَدِيثِ الصَّحِيحِ وَإِنْ كَانَ تَعْظِيمُهُمَا أَنْ لَا تَمَسَّهُمَا النِّسَاءُ ذَاتُ
الْحَيْضِ وَالنِّفَاسِ وَغَيْرُهُمَا وَيُسَتَّرُ بِغِلَافٍ مُذَهَّبٍ وَيُقْرَءُ فِي يَوْمِ ثَالِثَةٍ
وَالْأَرْبَعِينَ لِانْتِزَاعِ رُوحِ الْمَيِّتِ وَيُوضَعُ عَلَى الْأَوْثَانِ كَالتَّعْزِيَةِ وَالْمَرَاقِدِ عِنْدَ
أَعْرَاسِ الْأَشْيَاخِ وَالْأَسَاتِذَةِ وَيُكْتَبُ لِتَسْخِيرِ النِّسَاءِ وَالْأُمَرَاءِ اسوقت آئے
امور دین اور دنیا کے راے اور قیاس اور اجماع پر پہر اگر موافق ہوا قرآن اور حدیث
ان تینون کو قبول کیا جاوے یہ دونون اگر موافق نہو قرآن اور حدیث ان تینون کو پہر
قبول کیا جاوے سیکڑون آیتین اور ہزارون حدیثین صحیح اگرچہ ہے تعظیم قرآن اور حدیث
کے یہ کہ نچہوے ان دونون کو عورتین حیض والیان اور زچی والیان اور سوا ان دونون
کے اور رکہی جائین قرآن اور حدیث غلاف سنہر مین اور پڑہا جاوے سوم کے دن
اور چہلم کے دن واسطے نکالنے روح میت کے اور رکہا جاوے وثنون پر جیسے تعزیہ
اور قبرون پر نزدیک عرس پیرا اور اوستاد کے اور لکہا جاوے واسطے بہنسانے عورتون
اور امیرونکے وَجَاءَ الْحَدِيثُ فِي بَابِ الشَّفَاعَةِ وَالرَّأْيِ حَدَّثَنِي رَافِعُ
بْنُ خَدِيجٍ قَالَ قَدِمَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَأْبُرُونَ
النَّخْلَ يَقُولُ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا تَصْنَعُونَ قَالُوا كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ
لَعَلَّكُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا فَتَرَكُوا فَنَفَضَتْ أَوْ قَالَ فَنَقَصَتْ
فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ
وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ رَأْيٍ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ اور آئی حدیث
باب سفارش اور راے مین حدیث کیا مجہے رافع بن خدیج نے کہا آئے نبی اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کو اور وے پہول نر کہجور کا مادی مین رکہتے پہر فرمایا
حضرت نے کیا کرتے ہو تم کہا تہے ہم کرتے اوسکو آگے سے فرمایا اگر نکرو تم
البتہ ہو بہتر پہر چہوڑا اسکو سب نے پہر جہڑ گیا پہول اوسکا یا ناقص ہوگیا پہر
ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہر فرمایا مین آدمی ہون جب حکم کرون
مین تمکو ساتہہ کسی چیز کے دین سے تمہارے پہر لو تم اوسکو اور جب حکم کرون مین

تمکو ساتھہ کسی چیز کے راے سے پہر مین آدمی ہون مانند تمہارے روایت کی اس حدیث کو
مسلم نے عن ابن عباس ان زوج بریرۃ کان عبدا یقال لہ مغیث
کانی انظر الیہ یطوف خلفہا یبکی ودموعہ تسیل علی لحیتہ فقال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم لعباس یا عباس الا تعجب من حب مغیث بریرۃ ومن
بغض بریرۃ مغیثا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو راجعتہ قالت یا رسول
اللہ تامرنی قال انما اشفع قالت فلا حاجۃ لی فیہ اخرجہ البخاری روایت
ہے ابن عباس سے بیشک میان بریرہ کا تہا غلام نام اوسکا تہا مغیث گویا کہ دیکہتا ہون
اوسکی طرف پہرتا پیچہے بریرہ کے اور آنسو اوسکی ٹپکتی داڑہی پر اوسکے پہر فرمایا نبی صلی
اللہ علیہ وسلم نے عباس کیواسطے ای عباس تعجب نہین کرتا تو محبت مغیث سے بریرہ
کو اور بغض بریرہ سے مغیث کو پہر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تو رجوع ہو مغیث کو
البتہ بہتر ہے کہا یارسول اللہ حکم کرتے ہو مجھے فرمایا سفارش کرتا ہون کہا نہین حاجت
واسطے میرے سفارش کرنے مین روایت کی اس حدیث کو بخاری نے فیہما ذم النبی
صلی اللہ علیہ وسلم الرای والشفاعۃ بدون امر اللہ وہو الالہام فذلک
دلیل علی ان رای غیر النبی صلی اللہ علیہ وسلم والشفاعۃ لیس لہما
اعتبار ومن نسبہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج منہ الایمان لان
اقوال الرسول وافعالہ صلی اللہ علیہ وسلم وارایہ حتی الخرءۃ علیہم
سنۃ للانسان والجان ولان اللہ تعالی قال فی سورۃ الحشر وما اتاکم
الرسول فخذوہ وما نہکم عنہ فانتہوا وقال اللہ تعالی فی سورۃ النساء
من یطع الرسول فقد اطاع اللہ ومن تولی فما ارسلناک حفیظا دونون
حدیثون مین ہے برائی کرنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی راے کی اور سفارش بدون
حکم اللہ کے اور وہ الہام ہے پہر یہہ مذمت دلیل ہے اسبات پر کہ بیشک راے
سواے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سفارش نہین اون دونون کا اعتبار اور جسنے
نسبت مذمت ان دونون کے کبنی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی نکلا اوس سے ایمان

سو واسطے کہ بیشک قول رسول کا اور فعل رسول کا یہان تک کہ اداب جتنے ہوتے ہین سنت
سے ہین انسان اور جن کیواسطے کہ بیشک اللہ تعالی نے فرمایا سورہ حشر مین اور وہ کہ دے
تمہین رسول پہر لو تم اوسکو اور وہ کہ منع کرے تمکو اوس سے پہر باز رہو تم اور فرمایا اللہ تعالی
نے سورہ نسا مین جسنے اطاعت کی رسول کی پہر تحقیق کے اطاعت کیے اللہ کی اور جسنے منہ
پہیرا انہین بہیجا ہمنے تجہے نگہبان عَنْ اِبْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ وَهُوَ
عَلَى الْمِنْبَرِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الرَّاْيَ اِنَّمَا كَانَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مُصِيْبًا لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ يُرِيْهِ وَاِنَّمَا هُوَ مِنَّا الظَّنُّ وَالتَّكَلُّفُ
اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاؤُدَ روایت ہے ابن شہاب سے بیشک عمر بن خطاب نے کہا
حالانکہ ممبر پر تہے اے لوگو بیشک رائے تہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صواب
پس واسطے کہ بیشک اللہ عز وجل بہا دکہاتا اوسکو اور وہ رائے ہے ہمسے ظن اور تکلف ہے
روایت کیا اوسکو ابو داود نے قَالَ بَعْضُ السَّلَفِ مَا جَاءَنَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِلْنَا عَلَى الرَّاْسِ وَالْعَيْنِ وَمَا جَاءَنَا عَنِ الصَّحَابَةِ فَنَاْخُذُ وَنَتْرُكُ
وَمَا جَاءَنَا عَنِ التَّابِعِيْنَ فَهُمْ رِجَالٌ وَنَحْنُ رِجَالٌ قَالَ الْغَزَالِيُّ ذٰلِكَ فِيْ اِحْيَاءِ
الْعُلُوْمِ کہا بعض سلف نے جو کہ آیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبول کیا
ہمنے اوسکو سر اور آنکہہ پر اور جو کہ آیا ہمین صحابہ سے پہر لینگے ہم اوسکو اور چہوڑینگے
ہم اوسکو اور جو کہ آیا ہمین تابعین سے پہر وہ مرد ہین اور ہم بہی مرد ہین کہا امام غزالی
نے اوسکو احیاء العلوم مین قَالَ الْمُحَدِّثُ الدِّهْلَوِيُّ فِيْ تَنْوِيْرِ الْعَيْنَيْنِ
فِيْ اِثْبَاتِ مَسْئَلَةِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فَهْمُ الصَّحَابَةِ لَيْسَ بِحُجَّةٍ کہا محدث
دہلوی محمد اسمعیل نے تنویر العینین فی اثبات مسئلہ رفع الیدین مین رائے
اور بوجہ صحابہ کا نہین ہے دلیل عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِيْ فَلَهُ اَجْرُ مِائَةِ
شَهِيْدٍ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جسنے چنگل مارا ساتہہ سنت میری کے نزدیک فساد امت میری کے

پہر واسطے اوسکے ثواب سو شہید کا ہے روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے فی ذلک
دلیلٌ علی منعِ الاجتہادِ سوا النبیِ صلی اللہ علیہ وسلم لانَّ المجتہدَ
یخطیٔ ویصیبُ فلذلک الزم علی العالِم الربّانی ان یوزن قیاساتِ الجلیۃ
والخفیۃ فی میزانِ الآیۃ والحدیثِ الصحیح کلیومٍ والّا فیخطی وتکرار الخطا
موجبٌ لعدمِ الاعتبار لانّ المحدث الدہلوی یعنی عبد العزیز قال
فی اصولِ الحدیثِ علم الحدیث اشرفُ من کلِ علمٍ ولا یبلغ علمٌ علی
درجتہ لانّ علمَ القرآنِ وعقائدَ الاسلامِ واحکامَ الشریعۃِ وقواعد
الطریقۃِ والکشفیاتِ والعقلیاتِ کلّہا موقوفٌ علی بیانِ سیّد العدنان
وان لا یوزن ذلک ولا یضرب علی ہذا المیزانِ والمعیار لیس لہا اعتبار
ان حدیثون مین دلیل ہے منع اجتہاد پر سواے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کہ بیشک
مجتہد خطا کرتا ہے اور نہین خطا کرتا ہے پہر اسیواسطے بہت لازم ہے عالم اللہ والے کو
کہ تولی قیاسین روشن اور پوشیدہ کو ترازو آیت اور حدیث صحیح مین ہر دن اور اگر
ایسا نکریگا پہر خطا کرے گا پہر تکرار خطا کا سبب ہے عدم اعتبار کا اسواسطیکہ بیشک محدث
دہلوی یعنی عبد العزیز نے کہا اصول حدیث مین علم حدیث اشرف ہے ہر علم سے اور نہ
پہنچے کوئی علم درجہ علم حدیث پر واسطے کہ بیشک علم قرآن اور عقیدہ اسلام اور حکمتین شرع
کی اور قاعدہ طریقت کے اور سب کشف اور عقل کی باتین موقوف ہین بیان سردار آل عدنان
پر یعنی رسول اللہ اور اگر نتولا جاوے یہ سب اور نہ مارا جاوے اس ترازو اور کسوٹی پر
نہین ہے اون سب کو اعتبار قال اللہ تعالی فی سورۃ النساء یا ایہا الذین
امنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم فان تنازعتم فی شیٔ
فردوہ الی اللہ والرسول ان کنتم تؤمنون باللہ والیوم الاخر فرمایا اللہ تعالے
نے سورہ نساء مین اے لوگو لائے ہو ایمان اطاعت کرو تم اللہ کی اور اطاعت کرو
تم رسول کی اور سردار لشکر کی تمسے ہو پہر اگر آپسمین جہگڑا کرو تم کسی چیز مین پہر رجوع
کرو تم اوسکو کتاب اللہ اور کتاب رسول کی طرف اگر ہو تم ایمان لاتے ہو اللہ اور

ن قیامت کے ساتھ مُکّل معانٍ فی القرآن ان یطیعوا اللہ والرسول وھما
طاعۃ اولی الامر امیر السرایا ان کان قولہ وافق اللہ والرسول لان
حدیث دال علی ذلک فسیاتی عن روایۃ علی ہر جگہہ قرآن مین ہے یہ کہ اطا
و تم اسد اور رسول کی اور اسجگہہ اطاعت اولی الامر سردار لشکر کی ہے اگر ہو قول اوس کا
موافقت کرے اللہ اور رسول کی اسواسطے کہ حدیث دلالت کرنیوالی ہے اس آیت پر بہر قریب
ہے کہ آویگی حدیث روایت علی سے عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال علی المرء المسلم السمع والطاعۃ فیما احب وکرہ الا ان یؤمر بمعصیۃ
فان امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ اخرجہ مسلم روایت ہے ابن عمر سے وہ
روایت کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیشک فرمایا حضرت نے مرد مسلمان پر سننا اور ماننا
ہے جسمین کہ دوست رکہتا ہے اور مکروہ جانتا ہے مگر حکم کیا جاوے گناہ مین پہر اگر حکم کیا جاوے
گناہ مین پہر اوسمین سننا اور اطاعت نہین ہے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے عندنا النجات
مرجع رجل الی القرآن والحدیث الصحیح فی امور العبادۃ کالصلوۃ والصیام
والمعاملات کالنکاح والطلاق فلا یرجع الی القدوری والکنز فان الاولین
کتابا الیقین والرحمۃ والاخرین کتابا العقل والبدعۃ نزدیک ہمارے ہے
رجوع ہو مرد قرآن اور حدیث صحیح کی طرف امور عبادت مین جیسے نماز اور روزہ اور معاملہ
مین جیسے نکاح اور طلاق پہر نہ رجوع ہو طرف کتاب قدوری اور کنز کے پہر بیشک دو نو اول
کی کتاب دو یقین اور رحمت کی ہے اور دو دوسری کتاب عقل اور بدعت کی ہے
عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص قال من بایع اماما فاعطاہ صفقۃ
یدہ وثمرۃ قلبہ فلیطعہ ان استطاع فان جاء آخر ینازعہ فاضربوا
عنق الآخر قد و ت منہ فقلت انشدک اللہ انت سمعت ھذا
من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاھوی الی اذنیہ وقلبہ بیدیہ
ل سمعتہ اذنای ووعاہ قلبی فقلت لہ ھذا ابن عمک معویۃ
مرنا ان ناکل اموالنا بالباطل ونقتل انفسنا واللہ یقول یا ایھا الذین

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ
مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا قَالَ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ
قَالَ اَطِعْهُ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَاعْصِهِ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ هٰذَا
مُخْتَصَرٌ مِنْ مُطَوَّلٍ روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہا جو بیعت کرے امام کو
پہر دیوے مارنے ہاتھہ اوسکے کے اور فائدہ دل اوسکے کا پہر چاہئے کہ اطاعت کرے امام کی
اگر طاقت رکہے بہاگ کر آوے دوسرا لڑے اوس سے پہر مارو تم گردن دوسرے کی پہر پاس گیا میں
اونکے کہا مین نے قسم دیتا ہو مین تمکو سنا تونے یہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہر اشارہ کیا
کان اور دل کیطرف اپنے کہا سنا اوسکو دو کان میرے نے اور یاد کیا اوسکو دل میرے نے پہر کہا
مین نے اوسکو یہہ بیٹا چچا تیرا معویہ حکم کرتا ہے ہمین یہہ کہ کہاوین ہم مالون کو آپسمین ساتھہ جہوٹہہ
کے اور مارین ہم جانون اپنے کو اور اللہ کہتا ہے اے لوگو ایمان لائے ہو مت کہاؤ مالون کو آپسمین
جہوٹہہ کر مگر یہہ کہ ہووے سوداگری راضی ہونے آپسمین اور مت مارو جانون کو بیشک اللہ ہے ساتھہ تمہارے
رحم والا کہا چپ رہے ایکساعت پہر کہا اطاعت کر تو اوسکی اطاعت اللہ مین اور نافرمانی کر تو اوسکی گناہ
اللہ عز وجل مین روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے یہ حدیث مختصر ہے مطول سے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ
سُوْرَةِ الْفُرْقَانِ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ
سَبِيْلًا يَا وَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَاءَنِيْ وَ
كَانَ الشَّيْطَانُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا وَقَالَ الرَّسُوْلُ يَا رَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
مَهْجُوْرًا فرمایا اللہ تعالی نے سورہ فرقان مین اوسدن کاٹین کافر دونون ہاتھہ اپنے کہی اے
کاشکے لیتا مین رسول کے ساتھہ راہ کو اے ہلاکی کاشکے نلیتا مین نے فلانکو دوست بیشک گمراہ
کیا مجھے شیطان نے قرآن سے پیچھے اسکے کرایا مجھے اور ہے شیطان انسان کے واسطے دغا دینے والا
اور کہے رسول اے رب میرے بیشک قوم میری نے لیا اس قرآن کو بیکار يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْزَنُ
الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُوْنَ الْفُجَّارُ عَلٰى عَدَمِ اتِّبَاعِ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ وَيَقُوْلُ نَبِيُّ
الْاَبْرَارِ يَا غَفَّارُ هٰؤُلَاءِ اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ وَكَلَامِيْ هُزُوًا لِلْاَشْرَارِ اِعْلَمُوْا
اَنَّ السُّؤَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ ذِي الْجَلَالِ مِنَ الْاَفْعَالِ وَالْاَحْوَالِ لِلرُّسُلِ

ثُمَّ سُؤَالُ الْاَحْسَابِ وَالْاِكْتِسَابِ بَلِ السُّؤَالُ مِنَ الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ دن قیامت
کے ہووین سب کافر اور منافق بد نہ پیروی کرتے رسول مختار پر اور کہین نبی ابرار سے غفار نبیا
اس قرآن کو اور کلام میرے کو یہہ لوگ برے جانو تم بیشک سوال قیامت کے دن نزدیک
اللہ کے فعلون اور قولون سے ہے اور نہین اوس جگہہ حسبونکا اور کسبونکا سوال بلکہ سوال
ہے ثواب اور عذاب سے كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَافْعَلُوْا
مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لِكَثْرَةِ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ
عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ تہے ابوہریرہ حدیث کرتے بیشک سنا اونے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسکو منع کیا مین نے تمکو پھر پرہیز کرو تم اوسکو اور جسکو حکم
کیا مین نے تمکو ساتھہ اوسکے پھر کرو تم اوسکو جہان تک کی طاقت رکھو تم پھر ہلاک ہوئے وہ
لوگ کہ آگے تمہارے تہے واسطے سوال کرنے اور خلاف کرتے انہونکے نبیون اپنے پر
روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ
اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ
لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ بقر مین اور جب کہ کہا جاتا
اونہون نے واسطے پیروی کرو تم اوسکی کہ اوتارا اللہ نے کہین بلکہ پیروی کرینگے ہم اوسکی کہ
پایا ہمنے اوسپر باپ دادون کو اپنے آیا اور اگر تہے باپ دادے اونہونکے کہ نہ جانتے تہے کچھہ
اور نہ ہدایت پر تہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْاَعْرَافِ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا
عَلَيْهَا اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ اعراف مین اور جب کہ ٹھہرالیا اونہون نے بحیرہ
اور سائبہ اور وصیلہ اور حام کو کہتے پایا ہمنے اسی پر باپ دادون اپنے کو اور اللہ نے فرمایا
ہمکو ساتھہ اسکے کہدے تو بیشک اللہ نہین فرماتا ساتھہ برائی کے آیا کہتے ہو تم اللہ پر اوس
چیز کو کہ نہین جانتے ہو تم وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا ذَكَرَ الْيَهُوْدَ وَعَظَّمَهُمْ
وَصَمْتَهُمْ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا هٰذَا مُخْتَصَرُ الْحَدِيْثِ الَّذِيْ

أخرجه عبد العزيز في تفسيره اور بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بندگی ہودنو
کو ایکدن اور بہت بندگی اونہون کو اور عیب کیا اونہون کو لاچار ہو کر کہا بلکہ پیروی کرتے
ہین ہم اوسکی کہ پایا ہمنے اوسپر باپ دادون اپنے کو یہ حدیث مختصر جسکو روایت کی عبد العزیز
نے اپنی تفسیر مین عن أبي سفيان بن حرب قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم اعبدوا الله وحده ولا تشركوا به شيئا واتركوا ما
يقول آباءكم أخرجه البخاري هذا مختصر من مطول ذم الله ورسوله
التقليد روایت ہے ابو سفیان بن حرب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
پوجو تم اللہ کو حالانکہ وہ اکیلا ہے اور مت ساجھی کرو تم ساتھہ اللہ کے کسیکو اور چھوڑو
تم اوسکو جو کہتے تھے باپ دادے تمہارے روایت کی اس حدیث کو بخاری نے یہ حدیث
چھوٹی ہے بڑی سے برا کہا اللہ اور رسول نے تقلید کو قال الله تعالى في سورة الأحزاب
لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة فرمایا اللہ تعالی سورہ احزاب مین
بیشک ہے واسطے تمہارے رسول اللہ مین اقتدا اچھا وقال رسول الله صلى الله عليه
وسلم أصحابي كالنجوم بأيهم اقتديتم اهتديتم أخرجه القاضي في
الشفاء مدح الله ورسوله الاقتداء اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اصحاب میرے مانند ستارے کے ہین ساتھہ جسکے اقتدا کروگے تم راہ پاوگے تم روایت
کی اس حدیث کو قاضی نے شفا مین تعریف کی اللہ اور رسول نے اقتدا کی التقليد من
القلادة في اللغة وشاع أعناق الإناث وقيل هو قلادة أعناق الكلاب
وفي الاصطلاح التقليد اتباع أحد بلا دليل شرعي تقلید قلادہ سے ہے
لغت مین ساتھہ معنی ہار گردن عورت کے اور کہا گیا وہ ساتھہ معنی پٹہ گردن کتے کے اور
اصطلاح مین تقلید پیروی کرنا کسیکی بلا دلیل شرعی کے والاقتداء من القدوة في اللغة
المقدم وفي الاصطلاح الاقتداء هو التمسك بالدليل الشرعي وهو
القرآن والحديث الصحيح ثبت من القرآن والحديث تحسين الاقتداء وتقبيح التقليد
اور اقتدا قدوہ سے ہے لغت مین ساتھہ معنی پیشوا کے اور اصطلاح مین اقتدا وہ چنگل مارنا ساتھہ

دلیل شرعی سے، اور وہ قرآن اور حدیث صحیح سے ثابت ہوا قرآن اور حدیث سے بہلائی ت
قلید کی اور برائی تقلید کی قال ابو حنیفۃ و احمد لا تقلدونی ولا تقلدوا
غیرنا خذوا الاحکام من حیث اخذوا من الکتاب والسنۃ وقال
ابو حنیفۃ ایضا اذا صح الحدیث فھو مذھبی کہا ابو حنیفہ اور احمد نے مت
تقلید کرو تم میری اور مت تقلید کرو تم سوائے ہمارے لو تم حکموں کو جہان سے لیا انہوں
نے قرآن اور حدیث سے اور کہا ابو حنیفہ نے بھی جب صحیح ہو حدیث پھر وہی ہے مذہب
میرا وقال مالک ما من احد الا وھو ماخوذ من کلامہ ومردود علیہ
الا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا مالک نے نہیں کوئی کہ وہ کہ لیا جائے کلام
اوسکے سے اور رد کیا جائے اوسپر مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ایسا نہیں ہے
عن الشافعی مھما قلت من قول فیہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم خلاف ما قلت فالقول ما قالہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھو
قولی وجعل مردودۃ روایت ہے شافعی سے جب کہوں میں بات سے اوسمیں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے خلاف اوسکے کہ کہا میں نے پھر قول کہ کہا اوسکو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی بات میری اور کیا جاوے خلاف رد کیا گیا وقال الشعبی
ما حدثوک ھؤلاء عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخذ بہ وما قالوہ
برایھم فالقہ فی الحش فھذہ الاقوال نقل عن عقد الجید وغیرہ اور کہا
شعبی نے جو کہ حدیث کریں تجھے علما لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر لے
تو اوسکو اور جو کہ اوسکو کہیں اپنی عقل اور رائے سے پھر ڈال تو اوسکو آگ جلتی میں
یہ سب قول نقل کیا گیا عقد الجید اور غیر عقد الجید سے عن عدی بن حاتم
قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی سورۃ براءۃ
اتخذوا احبارھم ورھبانھم اربابا من دون اللہ قال اما انھم لم یکونوا
یعبدونھم ولکنھم اذا احلوا لھم شیئا استحلوہ واذا حرموا علیھم شیئا
حرموہ اخرجہ الترمذی روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا سنا میں نے رسول اللہ

الْمُتَقَرِّرَةِ عِنْدَهُمْ الْاَوَّلُ اَجْلٰى كَالشَّمْسِ الرَّابِعَةِ فِي مُعَدِّلِ النَّهَارِ
وَالثَّانِي اَخْفٰى كَالْبُدُوْرِ الْقَمَرِ لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ
رَسُوْلِهِ اَخْرَجَهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَكِتَابُ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ
مَرْفُوْعًا عَنْ اَنَسٍ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ
قَالَ كُلُّ تَقِيٍّ اَخْرَجَهُ الْقَاضِي فِي الشِّفَاءِ الْعِتْرَةُ الْاٰلُ وَالْاٰلُ النَّسَبُ
وَالْقَرَابَةُ وَتَخْصِيْصُ الْعِتْرَةِ لِشِدَّةِ اتِّبَاعِهِمْ فِي السُّنَّةِ وَلِاَنَّ عَلِيًّا
قَالَ اَلَا اِنِّي لَسْتُ بِنَبِيٍّ وَلَا يُوْحٰى اِلَيَّ وَلٰكِنِّي اَعْمَلُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ اَخْرَجَهُ الْقَاضِي فِي الشِّفَاءِ اجتہاد جہد سے
ساتھ معنی قوت اور سعی کے اور اصطلاح مین اجتہاد نکالنا حکمین غیر صریح کا چار رکنین
معلوم سے قاعدہ مقرر کئے گئے پر نزدیک اصولیونکے اول یعنی قرآن اور حدیث روشن تر
ہے مانند سورج چوتھے آسمان کے دوپہر مین اور ثانی یعنی قیاس اور اجماع مانند اوپھا پھلنے والے
کی ہے اسواسطیکہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑا ہین سنے تمین دو حکم ہرگز نہ گمراہ ہوگے
تم جب تک کہ چنگل مارو کے تم ساتھہ ان دونون کے کتاب اللہ کی اور سنت رسول اوسکے
کی روایت کی اس حدیث کو مالک نے مرسل اور کتاب اللہ کی اور اولاد اپنی روایت کیا اس
حدیث کو بخاری نے مرفوع روایت ہے انس سے پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کون ہے
آل محمد صلعم کا فرمایا ہر متقی ہے روایت کیا اس حدیث کو قاضی نے شفا مین عترۃ ساتھہ معنی آل
کے اور آل ساتھہ معنی نسب اور قرابت کے اور خاص کرنا عترت کا حدیث مین بسبب سخت پیروی
کرنا انھون کا حدیث کا اور اسواسطیکہ بیشک علی نے کہا خبردار ہو نہین ہون مین نبی اور نہ وحی کیا
گیا میری طرف لیکن عمل کرتا ہون مین ساتھہ کتاب اللہ کے اور سنت نبی اوسکے کے جہان تک
کہ طاقت رکھون مین روایت کیا اس حدیث کو قاضی نے شفا مین عَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ اَسْوَدُ
يَقُوْدُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْمَعُوْا لَهُ وَاَطِيْعُوْا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت

ہے ام حفصین سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر سردار کیا جاوے تمپر غلام
کٹا کن کٹا لب کٹا کالا حکم کرے تمکو کتاب اللہ عزوجل کے ساتھہ سنو تم اوسکو اور اطاعت
کرو تم اوسکی روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے اَلْاِجْتِهَادُ يُحْتَمِلُ الصَّوَابَ وَالْخَطَاءَ فَاِنَّ
وَزْنَ اجْتِهَادِ مَسَائِلِ الرَّاي وَالْقِيَاسِ فِي قِسْطَاسِ كِتٰبِ اللّٰهِ وَحَدِيْثِ نَبِيِّ الْجِنِّ
وَالنَّاسِ فَاِنْ عَدَلَتْ كِفَّتَهٗ نَاخُذُهَا وَاِلَّا فَلَا وَلَا يَنْبَغِيْ لِلْحَنَابِلَةِ وَالشَّوَافِعِ وَ
الْمَالِكِ وَالْحَنَائِفِ اَنْ يُقَلِّدُوْا اَئِمَّتَهُمْ وَيَنْسِبُوْا اِلَيْهِمْ بَلْ يَقْتَدُوْهُمْ وَيَنْسِبُوْا اِلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنْ يَقُوْلُوْا اَنَا مُحَمَّدِيٌّ لَاحَنْبَلِيٌّ وَلَا شَافِعِيٌّ وَمَالِكِيٌّ
لَاحَنَفِيٌّ كَعِيْسَائِيٍّ وَمُوْسَائِيٍّ لِاَنَّ هٰذِهِ الْاَنْسَابَ حَدَثَتْ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهٖ وَالتَّابِعِيْنَ لِاَنَّ الْحَدِيْثَ الصَّحِيْحَ فِيْ تَقْبِيْحِ الْبِدْعَةِ
ظَاهِرٌ يَعْنِيْ كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ وَكَذٰلِكَ حَالُ الْجِشْتِيَّةِ
وَالْقَادِرِيَّةِ وَالنَّقْشَبَنْدِيَّةِ وَالْمُجَدِّدِيَّةِ وَغَيْرِهَا اجتہاد احتمال رکہتا ہی صواب
اور خطا کو پہر تو تولے جنسیں مسائل راے اور قیاس کو ترازو کتاب اللہ مین اور حدیث
نبی جن اور آدمیونکے مین پہر اگر برابر ہوا پلہ اوسکا لے تو اوسکو اور اگر نہو برابر پہرت
لے تو اوسکو اور نہین لائق لائق ہے واسطے سب حنبلیہ اور شافعیہ اور مالکیہ اور
حنفیہ کے یہہ کہ تقلید کرین ان سب اماموں کے اور نسبت کرین انکی طرف بلکہ اقتدا کرین
انہونکی اور نسبت کرین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ساتہہ اسطرح کے کہ مین محمدی ہون
نہ حنبلی اور نہ شافعی اور نہ مالکی اور نہ حنفی جیسے عیسائی اور موسائی اسواسطے کہ بیشک یہ
نسبتین پیدا ہوئین بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اصحاب اوسکے کے اور تابعین کے
اسواسطے کہ بیشک حدیث صحیح برائی بدعت مین ظاہر اور باہر ہے مانند ہر بدعت گمراہی
اور ہر گمراہی دوزخ مین ہے یعنی ہر بدعتی دوزخی ہے اور اسیطرح حال چشتیہ اور
قادریہ اور نقشبندیہ اور مجددیہ کا اور غیر انہونکا ہے **اَلْبَابُ الثَّانِيْ** فِيْهِ
الْاَحَادِيْثُ وَمَا عَدَاهَا باب دوسرا اوسمین حدیثین اور سوا حدیثوں کے
ہے اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ فَقَالَ عُمَرُ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَ
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ حِسَابُهٗ عَلَى
فَقَالَ وَاللهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ
لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَ
لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا هُوَ اِلَّا شَرَحَ اللهُ صَدْرَ اَبِ
فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بیشک ابوہریرہ نے کہا جب وفات کی رسو
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تھے ابوبکر خلیفہ اور کافر ہوا وہ کہ کافر ہوا عرب سے
کہا عمر نے کیونکر قتل کریگا تو لوگون کو حالانکہ بیشک فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
نے حکم کیا گیا مین یہ کہ قتل کرون مین لوگون کو یہان تک کہ کہین لا اله الا الله پھ
جسنے کہا اسکو پھر بیشک پناہ مین ہو مجھہ سے مال اوسکا اور جان اوسکی مگر ساتھ
اوسکے کے حساب اوسکا اللہ پر ہے پھر کہا قسم اللہ کی البتہ قتل کرونگا مین اوسکو کہ
کیا درمیان نماز اور زکوہ کے پھر بیشک زکواۃ حق مال کا ہے قسم ہے اللہ کی اگر نہ دیا مجھے
بھیڑ کا کہ دیتے تھے اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو البتہ قتل کرونگا مین اونہون کو نہ
اوسکے پر کہا عمر نے پھر قسم اللہ کی نکھلا سینہ میرا مگر کھولا اللہ نے سینہ ابوبکر کا پھر پہچانا مین
بیشک یہ بات حق ہے یہ روایت متفق علیہ ہے اِنَّ فَاطِمَةَ ابْنَةَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ اِلٰى اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ تَسْاَلُهٗ مِيْرَاثَهَا مِنْ
رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى ال
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ اِنَّمَا يَاْكُلُ اٰلُ مُحَمَّدٍ فِيْ هٰ
الْمَالِ وَاِنِّيْ وَاللهِ لَا اُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
عَنْ حَالِهَا الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهَا فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَ
وَلَاَعْمَلَنَّ بِمَا عَمِلَ بِهٖ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيْثَ الطَّوِيْ
اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبَيْهَقِيْ رَضِيَتْ فَاطِمَةُ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَقَا

ابو بکر الصدیق لست تارکا شیئا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یعمل بہ الا عملت بہ انی اخشی ان ترکت من امرہ ان ازیغ اخرجہ القاضی فی
الشفاء بیشک فاطمہ بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہیجا کسیکو ابو بکر صدیق کی طرف مانگا
اون سے میراث اپنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہر کہا ابو بکر نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا نہین وارث کیا گیا مین جو کہ چہوڑا مین نے صدقہ ہے کہاتے ہین آل محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے اس مال مین اور بیشک قسم اللہ کی بدلون مین کچہہ صدقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے حال اوسکے سے جو تہا اوسپر زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین اور البتہ عمل کرونگا مین ساتہہ
اوسکے کہ عمل کیا ساتہہ اوسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث پڑہی ہے روایت کیا اس
حدیث کو مسلم نے اور ایک روایت مین واسطے بیہقی کے کہ راضی ہووین فاطمہ ابو بکر صدیق سے اور کہا
ابو بکر صدیق نے نہین مین چہوڑنے والا کسی چیز کو کہ تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمل کرتے
ساتہہ اوسکے مگر عمل کرونگا مین ساتہہ اوسکے بیشک ڈرتا ہون مین یہہ کہ چہوڑون مین حکم رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے یہہ کہ کج ہو جاوے دل میرا روایت کیا اس حدیث کو قاضی نے شفا مین عن
علی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعث جیشا وامر علیہم رجلا فاوقد
نارا فقال ادخلوہا فاراد اناس ان یدخلوہا وقال الاخرون انا فررنا
منہا فذکر ذلک لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال للذین ارادوا ان یدخلوہا
لو دخلتموہا لم تزالوا فیہا الی یوم القیامۃ وقال للاخرین قولا حسنا وقال لا
طاعۃ فی معصیۃ اللہ انما الطاعۃ فی المعروف متفق علیہ روایت ہے علی سے
بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہیجا لشکر کو کسیطرف سردار کیا اونہون پر ایک مرد کو پہر جلایا
اوسنے آگ پہر کہا کودو تم اسمین پہر ارادہ کیا لوگون نے کودنا آگ کا اور کہا اورون نے بیشک
ہم بہاگے آگ سے پہر ذکر کیے گئے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے پہر فرمایا واسطے
انہونکے کہ ارادہ کیا تہا کودنا آگ کا اگر کودتے تم آگ مین ہمیشہ رہتے تم آگ مین قیامت تک اور فرمایا
دوسرونکے واسطے جو نہ کودنے کا ارادہ رکہتے آگ مین باتین نیک اور فرمایا نہین اطاعت سے
نافرمانی اللہ مین اطاعت ہے اوس بات مین جو موافق قران اور حدیث کے ہو یہ روایت متفق علیہ

هٰذَا الْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ قَوْلَ الصَّحَابَةِ وَفِعْلَهُمُ الَّذِيْ هُوَ خِلَافُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لَيْسَ بِالْاِتِّبَاعِ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اِقْتِحَامَ النَّارِ قَوْلًا قَبِيْحًا وَلِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ اِقْتِحَامَ النَّارِ قَوْلًا حَسَنًا وَكُلُّهُمْ صَحَابِيٌّ فَهٰذَا الْحَدِيْثُ تَفْسِيْرُ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ یہ حدیث دلالت کرتی ہے اسبات پر کہ بیشک قول صحابہ اور فعل صحابہ جو ہو خلاف اللہ کے اور رسول اللہ کے نہیں ہے قابل اتباع کے اسواسطے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے اون لوگونکے کہ ارادہ کرتے کودنے آگ کا باتین بری اور واسطے اون لوگونکے کہ نہین ارادہ کرتے کودنے کا آگ مین باتین اچھی اور سب یہ صحابی تھے پہر یہ حدیث تفسیر ہے اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے عایشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے بدعت کی شرع ہماری مین کچہ نہین ہے وہ شرع ہماری سے پہر وہ مردود ہے روایت کی اس حدیث کو مسلم نے **ف** خواہ وہ امر عبادت سے ہو خواہ معاملات سے ہو **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهٖ نَحْمَدُ اللّٰهَ وَ نُثْنِيْ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ اِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہا نہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے خطبہ مین اپنی تعریف کرتا ہو نہین اور صفت کرتا ہون مین اللہ پر ساتہ اوسکے کہ لایق ہے وہ اوسکو پہر فرماتے جسکو اللہ ہدایت کرے پہر نہین گمراہ کرنیوالا اوسکا کوئی اور جسکو گمراہ کرے اللہ پہر نہین ہدایت کرنیوالا اوسکا کوئی بیشک سچا کلام قران ہے اور بہتر راہ راہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اور بری کام نئی باتین ہین اور ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ مین ہے یعنی ہر بدعتی دوزخی ہے روایت کیا اس حدیث کو نسائی نے **عَنْ** اَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ

قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْحَیَاءُ لَا یَأْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ فَقَالَ بُشَیْرُ بْنُ
کَعْبٍ مَکْتُوْبٌ فِی الْحِکْمَۃِ اِنَّ مِنَ الْحَیَاءِ وَقَارًا وَاِنَّ مِنَ الْحَیَاءِ سَکِیْنَۃً فَقَالَ لَہٗ
عِمْرَانُ بْنُ حُصَیْنٍ اَنَا اُحَدِّثُکَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِیْ
عَنْ صَحِیْفَتِکَ اَخْرَجَہُ الْبُخَارِیُّ روایت ہے ابی سوار عدوی سے کہا سنا مین نے عمران
بن حصین کو کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیا نہین لاتے مگر نیکی کہا بشیر بن کعب نے لکہا ہے حکمت
مین بیشک حیا سے وقر ہے اور بیشک حیا سے بردباری ہے کہا اوسکے واسطے عمران بن حصین نے
مین حدیث کرتا ہون تجہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو حدیث کرتا ہے مجہے اپنی کتاب حکمت
سے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے فِیْہِ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّ جَوَابَ اَہْلِ بِدْعَۃٍ سَہْلٌ بَیِّنٌ وَلَا
جَوَابَ لَہٗ قَوْلُ الْحِکْمَۃِ وَالْاَجْدَادِ وَالْاَشْیَاخِ وَالْاَسَاتِذَۃِ اس حدیث مین
دلیل ہے اسبات پر کہ جواب صحیح حدیث کا حدیث صحیح اور نجواب حدیث کے واسطے قول حکمت
ہے اور قول باپ دادے اور مشائخ پیرزادے اور اوستا اور اوستادزادے کا جیاسے
عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَہَبٍ
فَکَانَ یَجْعَلُ فَصَّہٗ فِیْ بَاطِنِ کَفِّہٖ اِذَا لَبِسَہٗ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ اِنَّہٗ جَلَسَ عَلَی الْمِنْبَرِ
فَنَزَعَہٗ فَقَالَ اِنِّیْ کُنْتُ اَلْبَسُ ہٰذَا الْخَاتَمَ وَاَجْعَلُ فَصَّہٗ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمٰی بِہٖ
ثُمَّ قَالَ وَاللّٰہِ لَا اَلْبَسُہٗ اَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَہُمْ اَخْرَجَہُ مُسْلِمٌ روایت
ہے عبد اللہ سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنائی انگوٹہی سونے سے پہر تہے
کرتے نگینہ اوسکا اندر ہتیلی اپنے کے جب پہنتے اوسکو پہر بنایا لوگون نے انگوٹہی سونے
سے پہر بیٹہے حضرت ممبر پر پہر نکال ڈالا اوسکو پہر فرمایا بیشک تہا پہنتا مین نے اس انگوٹہی
کو اور کیا مین نے نگین اوسکی کو اندر سے پہر پہینکا انگوٹہی کو پہر کہا قسم اللہ کی نہ پہنون مین
اوسکو کبہی پہینکا لوگون نے انگوٹہی اپنی کو روایت کی اس حدیث کو مسلم نے فِیْہِ دَلِیْلٌ
عَلٰی سُرْعَۃِ الْاِتِّبَاعِ فِی السُّنَّۃِ وَلَا مُکْثَ فِیْہِ اس حدیث مین دلیل ہے
جلد ہے اتباع کرنے پر سنت مین نہ سستی کرنا اتباع سنت مین وَمَا کَانَ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ مِمَّا لَمْ يُنْزَلْ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَيَقُولُ لَا اَدْرِيْ اَوْ لَمْ يُجِبْ حَتَّى يَنْزِلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْوَحْيَ وَلَمْ يَقُلْ بِرَأْيٍ وَلَا بِقِيَاسٍ لِقَوْلِهِ تَعَالَى بِمَا اَرَاكَ اللّٰهُ وَقَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّوْحِ فَسَكَتَ حَتَّى نَزَلَتِ الْاٰيَةُ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وہ کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے جاتے اوس سے کہ اوتری آپ پر وحی پھر فرماتے نہیں جانتا ہوں نہیں یا جواب دیتے یہاں تک کہ اوتاری اللہ نے آپ پر وحی اور نہ کہا ہرگز ساتھ راے اور قیاس کے بسبب قول اللہ تعالی کے ساتھہ اوس چیز کے کہ خبر دی تجھکو اللہ نے اور کہا ابن مسعود نے پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم روح سے پھر چپ رہے یہاں تک کہ اوتری یہ آیت روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے کَمْ مَكَانٍ كَانَ مِنْ قُرْاٰنٍ كَذٰلِكَ مَا اَجَابَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُؤَالَ السَّائِلِيْنَ حَتَّى نَزَلَتْ فَاَجَابَ مِنْهُ وَفِيْ زَمَانِنَا اَهْلُ الْعِلْمِ قَرَءَ كِتَابَ الصَّرْفِ مِثْلَ الزَّنْجَانِيِّ وَالزَّرَادِيِّ وَاَقْصَاهُ الْفُصُوْلُ الْاَكْبَرِيُّ وَكِتَابَ النَّحْوِ نَحْوَ شَرْحِ مِائَةِ عَامِلٍ وَهِدَايَةِ النَّحْوِ وَانْتِهَاهُ الْكَافِيَةُ وَكِتَابَ الْمَعَانِيْ لِمُخْتَصَرِ الْمَعَانِيْ اِلَى بَحْثِ اَنَا قُلْتُ وَكِتَابِ الْمَنْطِقِ شَيْئًا اِيْسَاغُوْجِيْ وَقَالَ اَقُوْلُ وَاَعْلَاهُ الْقُطْبِيُّ وَكِتَابَ الْحِكْمَةِ لِمَيْبُذِيْ ثُمَّ انْتَشَرَ فِيْ مَحَافِلِ الْاَغْبِيَاءِ وَالْاَذْكِيَاءِ بِمَسَائِلِ الْاِعْلَالِ وَالْاِدْغَامِ وَرَسْمِ الْخَطِّ وَالتَّمْرِيْنِ وَالْمُعْرَبِ وَالْمَبْنِيِّ وَالْمُنْصَرِفِ وَغَيْرِ الْمُنْصَرِفِ وَالتَّاكِيْدِ وَالتَّكْرَارِ وَالتَّغْلِيْبِ وَالْاِلْتِفَاتِ وَالْاَوَّلِيَّاتِ وَالْخَطَابِيَّاتِ وَالشِّعْرِيَّاتِ وَالتَّجْرِبِيَّاتِ وَالسَّفْسَطِيَّاتِ وَاَبْعَادِ الثَّلٰثَةِ وَالطُّوْلِيِّ وَالنُّقْطَةِ وَاَشْعَارِ الْفَرَزْدَقِ وَالزِّبَعْرِيِّ وَالْاَعْشٰى وَكَلِمَاتِ الْقِيَاسِ وَالرَّاْيِ وَالنَّاسُوْتِ وَالْجِبْتِ وَمَا حَدَثَ بِالْقُرْاٰنِ وَالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ لَاحَدِيْثًا ضَعِيْفًا وَضْعِيًّا وَلَانَّهُ مَا تَعَلَّمَهُمَا مِمَّنْ عَلَّمَهُمَا وَيُجِيْبُ جَوَابَ السَّائِلِيْنَ بِالرَّاْيِ وَالْاِجْمَاعِ لَا بِهِمَا بہت جگہہ ہے قرآن میں اسیطرح ہیں کہ نجواب دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال سائلین کا یہان تک کہ اوتری آیت پھر جواب دیا آیت سے اور ہمارے

زمانہ مین اہل علم پڑہے کتاب صرف کی جیسے زنجانی اور زرادی اور انتہا اوسکا فصول اکبری
اور کتاب نحو کی شرح مایۃ عامل اور ہدایت نحو اور انتہا اوسکا کافیہ اور کتاب معانی کی
جیسے مختصر معانی بحث انا قلت تک اور کتاب منطق کی جیسے ایساغوجی اور قال اقول
اور انتہا اوسکے قطبی اور کتاب حکمت جیسے میبذی پہر ظاہر کیا مخفلین نادانون کی اور عقلمندون
کی مسئلہ اعلال اور ادغام کا اور رسم خط اور تزین کا اور معرب اور مبنی کا اور منصرف اور غیر
منصرف کا اور تاکید اور تکرار کا اور تغلیب اور التفات کا اور اولیات اور خطابیات اور شعریات
کا اور تجربات اور سفسطیات کا اور ابعاد ثلثہ اور ہیولی اور نقطہ کا اور شعرین فرزدق اور زبعری اور
اعشی کا اور باتین قیاس اور راے کا اور شاستر اور جوتش کا اور نبولا ساتھہ قرآن اور حدیث
صحیح کے مگر حدیث ضعیف اور وضعی کے اسواسطے کہ بیشک نپڑہا قران اور حدیث کو اوس
شخص سے کہ پڑہاتا وہ اوسکو قرآن اور حدیث اور جواب دیوے جواب سائلین کا ساتھہ راے
اور اجماع کے نہ قران اور حدیث کے ساتھہ اِنَّہٗ سَمِعَ اَبِیْ هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ یَاْتُوْنَکُمْ
مِنَ الْاَحَادِیْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاءُکُمْ فَاِیَّاکُمْ وَاِیَّاهُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ
اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ بیشک سنا ابو ہریرہ کو کہتے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہووینگے
اخر زمانے مین بہت دجال اور جہوٹے اوینگے تمکو حدیث سے ساتھہ اوسکے کہ نہ سنا تم نے
اور نہ باپ دادے تمہارے نے پہر بچاؤ تم اپنے کو اونہون سے نہ گمراہ کرین تمکو اور نہ فتنہ مین
ڈالین تمکو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ
یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَقْبِضُ الْعِلْمَ
اِنْتِزَاعًا یَنْتَزِعُهٗ مِنَ النَّاسِ وَلٰکِنْ یَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰی اِذَا لَمْ یَتْرُكْ
عَالِمًا اِتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَیْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا
اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ سنا مین نے عبد اللہ بن عمر بن العاص کو کہتے سنا مین نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ بیشک اللہ نہ قبض کرے علم کو نکالنے کر کہ نکالے اوسکو لوگون
سے لیکن قبض کرے علم کو ساتھہ قبض عالمون کے یہان تک کہ جب کہ نہ چہوڑے عالم کو

یوین لوگ سرداریں جاہل کو پہر پوچھے جاوین پہر فتوی دین بغیر علم کے پہر گمراہ ہوں اور گمراہ کریں روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے اَخْبَرَنِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَکُمُ الْمَسَاجِدَ اِذَا اسْتَاْذَنَّکُمْ اِلَیْھَا قَالَ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ وَاللّٰہِ لَنَمْنَعُھُنَّ قَالَ فَاَقْبَلَ عَبْدُ اللّٰہِ فَسَبَّہٗ سَبًّا سَیِّئًا مَا سَمِعْتُہٗ سَبَّہٗ مِثْلَہٗ قَطُّ وَقَالَ اُخْبِرُکَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ لَنَمْنَعُھُنَّ اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ خبر دیا مجھے سالم بن عبد اللہ بن عمر نے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مت منع کرو تم بیبیان اپنی کو مسجد کے جانے سے جب اذن مانگیں تمکو جانے مسجد کیطرف کا کہا پہر کہا بلال بن عبد اللہ نے قسم ہے اللہ کی میں منع کرونگا اونکو کہا پہر آئے اوسپر عبد اللہ پہر گالی دیا اوسکو گالی سخت نہیں سنا میں نے اوسکو گالی دیتا اوسکا کبہی اور کہا خبر کرتا ہوں میں تجہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے قسم ہے اللہ کی میں منع کرونگا اونکو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَمْنَعَنَّ رَجُلٌ اَھْلَہٗ اَنْ یَّاْتُوا الْمَسَاجِدَ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ فَاِنَّا نَمْنَعُھُنَّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ اُحَدِّثُکَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ ھٰذَا قَالَ فَمَا کَلَّمَہٗ عَبْدُ اللّٰہِ حَتّٰی مَاتَ اَخْرَجَہٗ اَحْمَدُ روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمنع کرے مرد بی بی اپنی کو آنے مسجد کو پہر کہا بیٹا واسطے عبد اللہ بن عمر کے نے پہر منع کرونگا انکو پہر کہا عبد اللہ نے میں حدیث کرتا ہوں تجہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے یہ بات کہا پہر نہ کلام کیا بیٹوں کو اپنے عبد اللہ نے یہان تک کہ مرے روایت کیا اس حدیث کو احمد نے فِیْہِ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنْ لَّا یُعَارِضَ الْحَدِیْثَ بِقَوْلِ الصَّحَابَۃِ وَالتَّابِعِیْ وَلَا بِقَوْلِہٖ لِاَنَّ خَوْفَ خُرُوْجِ الْاِیْمَانِ یُعْلَمُ مِنْہُ اس حدیث میں دلیل ہے اسبات پر کہ نہ مقابلہ کرے حدیث کو ساتہہ قول صحابہ کے اور تابعی کے اور ساتہہ اپنے کی اسواسطے کہ بیشک خوف نکلنے ایمان کا معلوم کیا جاتا ہے اوس سے عَنْ وَبَرَۃَ قَالَ کُنْتُ

جالسا عند ابن عمر فجاء رجل فقال أيصلح لي أن أطوف بالبيت قبل
أن آتي الموقف فقال نعم فقال فإن ابن عباس يقول لا تطف بالبيت حتى
تأتي الموقف فقال ابن عمر فقد حج رسول الله صلى الله عليه وسلم فطاف
بالبيت قبل أن يأتي الموقف فبقول رسول الله صلى الله عليه وسلم أحق
أن تأخذ أو بقول ابن عباس إن كنت صادقا أخرجه مسلم روایت ہے وبرہ سے
کہا تھا میں بیٹھنے والا پاس ابن عمر کے پھر آیا ایک مرد پھر کہا آیا بہتر ہے واسطے میرے یہ
کہ طواف کروں میں کعبہ کی قبل آنے موقف کے پھر کہا ہاں پھر بیشک ابن عباس کہتا ہے
مت طواف کر کعبہ کی یہاں تک کہ آوے تو موقف کو پھر کہا ابن عمر نے پھر تحقیق کہ حج
کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر طواف کیا کعبہ کے آگے آنے موقف سے پھر ساتھ
قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائق تر ہے یہ کہ لے تو اوسے یا ساتھ قول ابن عباس
کے اگر ہے تو سچا روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے فيه برهان باهر على أن أخذ قول
ابن عباس ليس بأحرى عند قول رسول الله صلى الله عليه وسلم لأنه
صحابي وأنه نبي اس حدیث میں دلیل روشن ہے اوپر اس بات کے کہ بیشک لینا قول
ابن عباس کا نہیں ہے لائق تر نزدیک قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس لئے کہ وہ
صحابی ہے اور وہ نبی ہے **عن** ابن بريدة قال رأى عبد الله بن
المغفل رجلا من أصحابه يخذف فقال له لا تخذف فإن رسول الله
صلى الله عليه وسلم كان يكره أو قال ينهى عن الخذف فإنه لا
يصطاد به الصيد ولا ينكأ به العدو ولكنه يكسر السن ويفقأ
العين ثم رآه بعد ذلك يخذف فقال له أخبرك أن رسول الله صلى
الله عليه وسلم كان يكره أو ينهى عن الخذف ثم أراك تخذف لا
أكلمك كلمة كذا وكذا وفي رواية لا أكلمك أبدا أخرجه مسلم
روایت ہے ابن بریدہ سے کہا دیکھا عبد اللہ بن مغفل نے ایک مرد کو اصحاب اپنے
سے کنکرے پھینکتا پھر کہا واسطے اوسکے مت پھینک تو کنکری پھر بیشک رسول اللہ

ستے مکروہ جانتے یا کہا منع کرتے کنکری پہینکنے سے پہر بیشک نہین کیا جاتا ساتھہ کنکری
کے شکار اور نہین زخمی کیا جاتا ساتھہ اوسکے دشمن لیکن وہ توڑتے ہین دانت اور
پہوڑتی انکھہ کو پہر دیکھا بعد اسکے کنکری پہینکتا ہے پہر کہا واسطے اوسکے خبر دیتا ہون
مین تجھے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تہے مکروہ جانتے یا منع کرتے
کنکری مارنے سے پہر دیکھا مین نے تجھے کہ کنکری پہینکتا ہے تو نبات کرون گا
مین تجھے بات ایسی ایسی اور ایک روایت مین نبات کرونگا مین تجھے کبھی روایت
کیا اس حدیث کو مسلم نے فِیْهِ حُجَّةٌ بَاهِرَةٌ عَلٰی اَنْ یَقُوْلَ قَائِلٌ لِرَجُلٍ
اِفْعَلْ کَذَا اَوْ کَذَا مَرَّةً وَمَرَّتَیْنِ هٰکَذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْ فَعَلَهُ فَاِنْ لَمْ یَفْعَلْ فَلَا یَتَکَلَّمُ مَعَهُ اَبَدًا اس حدیث
مین ہے دلیل ظاہر اسبات پر کہ کہے کہنے والا ایک مرد کو کہ تو ایسا ایسا ایک
مرتبہ یا دو مرتبہ ایسا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا کیا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر اگر نکیا اوسکو پہر نچاہے کہ کلام کرے اوسکے ساتھہ کبھی
عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِیَ بِطَعَامٍ اَکَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهٖ اِلَیَّ وَاِنَّهُ
بَعَثَ اِلَیَّ یَوْمًا بِفَضْلِهٖ لَمْ یَاْکُلْ مِنْهَا لِاَنَّ فِیْهَا ثُوْمًا فَسَاَلْتُهُ
اَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلٰکِنِّیْ اَکْرَهُهُ مِنْ اَجْلِ رِیْحِهٖ قَالَ فَاِنِّیْ اَکْرَهُ مَا
کَرِهْتَ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا تہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایا جاتا کہانا کہاتے اوس سے اور دیتے بچا ہوا اپنا مجھے
اور بہیجا ایکدن کہانا بچا ہوا اپنا مجھے کہ نکہایا تہا اوس سے اسواسطے کہ بیشک اوسمین لہسن
پڑا تہا پہر پوچہا مین نے آپکو آیا حرام ہے فرمایا نہین لیکن مکروہ جانتا ہون مین اوس
بدبو کے سبب سے کہا مین بہی مکروہ جانتا ہون جسے مکروہ جانتا ہے تو روایت کیا
اس حدیث کو مسلم نے کَرِهَ اَبُوْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیُّ ثُوْمًا لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَرِهَهُ وَکَیْفَعَلُ کُلُّ مُتَّبِعِ السُّنَّةِ کَذٰلِکَ مکروہ جانا ابوایوب

نصاریٰ نے لہسن کو اسواسطے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکروہ جانا
لہسن کو اور چاہیے کہ کرے ہر متبع سنت کا اسیطرح اتباع سنت کا عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ
الْخُدْرِیِّ اَنَّ مُعٰوِیَۃَ لَمَّا جَعَلَ نِصْفَ الصَّاعِ مِنَ الْحِنْطَۃِ عِدْلَ صَاعٍ مِنْ
تَمْرٍ اَنْكَرَ ذٰلِكَ اَبُوْ سَعِیْدٍ قَالَ اَخْرِجْ فِیْهَا اِلَّا الَّذِیْ كُنْتُ اُخْرِجُ فِیْ عَهْدِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ زَبِیْبٍ اَوْ صَاعًا
مِنْ شَعِیْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ اَقِطٍ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ روایت ہے ابی سعید خدری سے
بیشک معویہ نے جب کیا آدہ سیر گیہون سے برابر سیر بہر کہجور سے انکار کیا اسکو ابو سعید نے
کہا نکالو نہین گیہون مین مکروہ کہتا مین نکالتا زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین
سیر بہر کہجور سے یا سیر بہر منقہ سے یا سیر بہر جو سے یا سیر بہر پنیر سے روایت کیا اس
حدیث کو مسلم نے فِیْهِ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنْ لَا نَتَّبِعَ غَیْرَ اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ صَحَابِیًّا
كَانَ اَوْ تَابِعِیًّا لِاَنَّ اَبَا سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیَّ لَمْ یَتَّبِعْ مُعٰوِیَۃَ بْنَ اَبِیْ
سُفْیَانَ فَاِنَّهٗ وَجَدَ فِعْلَهٗ خِلَافَ الرَّسُوْلِ اس حدیث مین دلیل ہے
اسپر کہ مت پیروی کرو غیر اللہ اور رسول کے صحابی ہو یا تابعی ہو اسواسطے کہ بیشک
ابو سعید خدری نے نہ پیروی کی معویہ بن ابی سفیان کے اسواسطے کہ پایا ابو سعید نے
فعل معویہ کو خلاف رسول کے اَخْبَرَنِیْ اِبْنُ وَعْلَۃَ السَّبَائِیُّ قَالَ
سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ اِنَّا نَكُوْنُ بِالْمَغْرِبِ فَیَاْتِیْنَا
الْمَجُوْسُ بِالْاَسْقِیَۃِ فِیْهَا الْمَاءُ وَالْوَدَكُ فَقَالَ اشْرَبْ فَقُلْتُ
اَرَاْیٌ تَرَاهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ دِبَاغُهٗ طَهُوْرُهٗ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ خبر دی مجہے
ابن وعلہ سبائی نے کہا پوچہا مین نے عبد اللہ بن عباس کو پہر کہا مین نے ہوتا
ہون ہمین ملک مغرب مین پہر آتے ہین ہملوگ مجوس کے مشکون کے ساتہ او سمین
پانی اور چربی پہر کہا تو اوسمین سے پانی پی پہر کہا مین نے ایا راے اپنی سے کہتا ہے
پہر کہا ابن عباس نے سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

سمجھا وہ جو کچھ باکی اوسکی ہے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے فِیْهِ مُذَمَّتُ الرَّ
وَهِيَ رُكْنُ الْفُقَهَاءِ اس حدیث مین برا بے راے کے اور وہی ہے رکن
فقیہون کے عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَلْوُضُوْءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ وَلَوْ مِنْ ثَوْرِ اَقِطٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ
عَبَّاسٍ اَنَتَوَضَّأُ مِنَ الدُّهْنِ اَنَتَوَضَّأُ مِنَ الْحَمِيْمِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ
يَا ابْنَ اَخِيْ اِذَا سَمِعْتَ حَدِيْثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا
تَضْرِبْ لَهُ مَثَلًا اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو اوس سے کہ چھوئے اوسکو آگ اگرچہ ٹکرا پنیر سے ہے کہ
پھر کہا اوسکے واسطے ابن عباس نے ایا وضو کرین ہم تیل سے ایا وضو کرین ہم گرم پانی سے
پھر کہا ابوہریرہ نے اے بیٹے بھائی میرکے جب سنے تو حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سے پہرست مار تو واسطے اوسکے مثل کو روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے فِيْهِ صِدْقُ
قَوْلِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتِّبَاعُهُ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الطِّيْنُ ذَهَبٌ وَالذَّهَبُ طِيْنٌ هٰكَذَا تُصَدِّقُ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاِنْ قَالَ عَالِمُ الْمَلَكُوْتِ وَالنَّاسُوْتِ عَكْسَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ اس حدیث مین
قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے اور اتباع اوسکی کے اس بات پر یہ کہ
کہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مٹی سونا ہے اور یہ سونا مٹی ہے ایسی ہی سچ جان
تو قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اگرچہ کہین سب عالم اسمان کے اور زمین کے خلاف
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسواسطے کہ بیشک اللہ تعالی نے فرمایا جسنے کیا طاعت رسول
کی پھر بیشک اطاعت کی اللہ کی عَنْ اِبْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ
سَمِعَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الشَّامِ وَهُوَ يَسْاَلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ التَّمَتُّعِ
بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَلَالٌ فَقَالَ الشَّامِيُّ اِنَّ اَبَاكَ
قَدْ نَهٰى عَنْهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ اَبِيْ نَهٰى عَنْهَا

مَنَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرُ اَبِيْ يُتَّبَعُ اَمْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ صَنَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ روایت ہے ابن شہاب سے بیشک سالم بن عبداللہ سے سنا ایک مرد شامی سے حالانکہ پوچھتا عبداللہ بن عمر کو فائدہ لیتے ساتھہ عمرہ کے حج تک پھر کہا عبداللہ بن عمر نے یہہ عمرہ حلال ہے پھر کہا شامی نے بیشک باپ ترا منع کیا عمرہ سے کہا عبداللہ بن عمر نے آیا خبر دی تو اگر تہا باپ میرا منع کیا عمرہ سے اور کیا عمرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا حکم باپ اپنے کا اتباع کیا جاوے یا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتباع کیا جاوے پھر کہا مرد نے بلکہ حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کیا جاوے پھر کہا عبداللہ بن عمر نے بیشک کیا عمرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے ساتھہ روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے فِيْهِ دَلِيْلٌ عَلٰى عَدَمِ اتِّبَاعِ الْاٰبَاءِ وَالْاَشْيَاخِ وَالْاَسَاتِذَةِ لِاَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَتَّبِعْ اَبَاهُ عُمَرَ وَاَيْضًا فِيْهِ حُجَّةٌ عَلٰى اَنَّ تَرْكَ سُنَّةِ الصَّحَابَةِ سُنَّةُ الصَّحَابَةِ لِاَنَّ قَوْلَ ابْنِ عُمَرَ يَدُلُّ عَلٰى هٰذَا وَقَوْلُهُ سُنَّتِيْ وَسُنَّةُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ فِيْهِمَا مُؤَاخَذَةُ الْمَعْطُوْفِ وَالْمَعْطُوْفِ عَلَيْهِ كَمِثْلِ قَوْلِهِ تَعَالٰى نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَائِكَ وَيُقَالُ لَهَا وَصْلُ الْجِهَةِ جَامِعَةٍ وَيُقَالُ لِعَكْسِهِ فَصْلٌ لِمُغَايَرَةِ الْمَعْطُوْفِ وَالْمَعْطُوْفِ عَلَيْهِ وَفَوَائِدُ بَيَانِ هٰذِهِ الْقَوَاعِدِ تَنْبِيْهُ النَّاسِ عَلٰى اَنَّ سُنَّةَ الصَّحَابَةِ لَيْسَتْ غَيْرَ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنَا عَلَيْهِ وَاَصْحَابِيْ وَلَا يُفْهَمُ مُغَايَرَةُ السُّنَّةِ مِنْ هٰذِهِ الْقَاعِدَةِ وَالْعِبَارَةِ اس حدیث میں دلیل ہے اوپر نا تباع کرنے باپ دادوں کے اور پیروں کے اور استادوں کے اسواسطے کہ بیشک ابن عمر نے نا تباع کی اپنے باپ عمر کی اور اوسمیں دلیل ہے اوپر اسبات کے کہ بیشک ترک کرنا سنت صحابہ کی سنت صحابہ کی ہے اسواسطے کہ بیشک قول ابن عمر کا دلالت کرتا ہے اسبات پر اور قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سُنَّتِيْ وَسُنَّةُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ اسمیں مواخذہ معطوف اور معطوف علیہ

سے کے ہے مانند قول اللہ تعالی کے نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَائِكَ کا اور کہا جاتا ہے
اوسکو وصل بسبب جامعیت کے اور کہا جاتا ہے خلاف اسکے کہ فصل بسبب مغایرت
معطوف اور معطوف علیہ کے اور فائدہ بیان اس قاعدہ کا خبردار کرتا ہے لوگون کو
اسبات پر کہ بیشک سنت صحابہ کی نہین غیر سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ
بیشک حضرت نے فرمایا جسپر مین ہون اور اصحاب میرے اوسی پر اور نہین پوچھا جاتا ہے
سنت کے اس قاعدہ اور عبارت سے عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ
اِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اَنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ روایت ہے
عمر سے بیشک اونہون نے بوسہ دیا حجر اسود کو اور کہا بیشک جانتا ہون مین کہ تو
پتھر ہے نہ ضرر کرے نہ نفع دے اور اگر نہ دیکھتا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
بوسہ لیتے تیرا تو نہ بوسہ لیتا مین تیرا یہ روایت ہے متفق علیہ فِیْهِ شِدَّةُ اتِّبَاعِ
عُمَرَ فِی السُّنَّةِ اس حدیث مین سخت اتباع عمر کے سنت مین عَنْ اَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ
زَمَانٌ اَلصَّابِرُ فِیْهِمْ عَلٰی دِیْنِهٖ كَالْقَابِضِ عَلَی الْجَمْرِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِیُّ
ثُلَاثِیًّا روایت ہے انس بن مالک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اوپر لوگون پر ایک زمانہ صبر کرنیوالا اونمین دین پر اپنے مانند پکڑنے والی چنگاری کے
ہے روایت اس حدیث کو ترمذی نے ثلاثی عَنْ اَبِیْ اُمَیَّةَ الشَّعْبَانِیْ قَالَ
اَتَیْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیَّ فَقُلْتُ لَهٗ كَیْفَ تَصْنَعُ فِیْ هٰذِهِ الْاٰیَةِ قَالَ
اَیَّةُ اٰیَةٍ قُلْتُ قَوْلُهٗ تَعَالٰی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا یَضُرُّ
كُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ سَاَلْتُ عَنْهَا خَبِیْرًا سَاَلْتُ
عَنْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلِ ائْتَمِرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ
وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتّٰی اِذَا رَاَیْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًی مُتَّبَعًا وَ
دُنْیَا مُؤْثَرَةً وَاِعْجَابَ كُلِّ ذِیْ رَاْیٍ بِرَاْیِهٖ فَعَلَیْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ

وَدِعِ الْعَوَامَّ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ فِيهِنَّ مِثْلُ الْقَبْضِ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ مِثْلُ أَجْرِ خَمْسِينَ رَجُلًا يَعْمَلُونَ مِثْلَ عَمَلِكُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَجْرُ خَمْسِينَ رَجُلًا مِنَّا أَوْ مِنْهُمْ قَالَ لَا بَلْ أَجْرُ خَمْسِينَ رَجُلًا مِنْكُمْ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ روایت ہے ابی امیہ شعبانی سے کہا آیا مین ابا ثعلبہ خشنی کو پھر کہا مین نے اوسکے واسطے کیونکر کریگا اس ایت مین کہا کون ایت ہے کہا مین نے قول اللہ تعالیٰ کا اے لوگو ایمان لائے لازم پکڑو تم جانون اپنے پر کہ نہ ضرر دے تمکو جو کہ گمراہ ہوا جب کہ ہدایت پائی تمنے کہا خبردار رہو قسم اللہ کی بیشک پوچھا تونے اس ایت سے خبردار کو پوچھا مین نے اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا بلکہ اطاعت کرو تم قران و حدیث کے اور باز رہو تم خلاف قران و حدیث سے یہان تک جب کہ دیکھے تو بخیل اطاعت کیا گیا اور پیروی کرنے والا خواہش نفسونکی اور دنیا اختیار کیے گئے اور خوش ہونا ہر صاحب راے کا ساتھ راے اپنی کے پھر لازم پکڑو تو ساتھ خاص نفس اپنے کے اور چھوڑ عام لوگ کو اسواسطے کہ بیشک پیچھے تمہارے دن صبر کے ہین اون دنون مین مانند پکڑنے چنگاری کے ہے واسطے عمل کرنیوالے قران و حدیث کے اون دنونمین مانند ثواب پچاس مرد کا ہے عمل کرین کے مثل عمل تمہارے کے کہا گیا یا رسول اللہ ثواب پچاس مرد کا ہم مین سے یا اونمین سے فرمایا نہین بلکہ ثواب پچاس مرد کا تمین سے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَمْ يُخْرَجْ بِهِ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَأَبُو دَاوُدَ روایت ہے ابی سعید سے کہا نکالا مروان نے منبر کو عید کے دن پھر شروع کیا ساتھ خطبہ کے آگے نماز کے پھر کہا ایک مرد نے اے مروان خلاف کیا تونے سنت کا نکالا تونے منبر کو عید کے

دن اونکا کیا منبر اور شروع کیا تو نے خطبہ کے ساتھہ آگے نماز کے حالانکہ تھا خطبہ آگے نماز
کے پھر کہا ابو سعید نے اسے پرہیہ پھر بیشک ادا کیا اوسکو کہ تھا اوپر اوسکے سنا مین نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے دیکھا خلاف شرع کو یہان تک کہ طاقت رکہی مٹانے کا اوسکی
ہاتھہ سے پھر چاہئے کہ مٹاوے اوسکو ہاتھہ اپنے سے پھر اگر نہ طاقت رکہے ہاتھہ کے پھر ساتھہ زبان
اپنے کے پھر اگر نہ طاقت رکہے ساتھہ زبان کے اپنی پھر دلمین برا جانے اوسکو اور یہہ ضعیف تر
ایمان کا ہے روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ اور داؤد نے هٰذا عِنْدَ الْعَقْلِ اَحْسَنُ لِاَنَّ
قُلُوْبَ النَّاسِ لَا تَعْلَمُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فِی شَیْئٍ مِنَ الْاَشْیَاءِ وَیَسِیْرُوْنَ اِلٰی
بُیُوْتِهِمْ لِاَنَّهَا مَحْزَنُ سُرُوْرِ اَیَّامِ الْاَعْیَادِ وَمَنَعَ رَجُلٌ ذٰلِكَ الْاَمْرَ
لِاَنَّهٗ کَانَ بِدْعَةً خِلَافَ السُّنَّةِ یہ بات نزدیک عقل کے نیک تر ہے اسواسطے
کہ بیشک دل کو لوگون کا نہین تردد مین ہوتا نماز کے بعد کچھہ کسی مین اور جاوین گہرون کے
طرف اپنے اسواسطے کہ بیشک گہر جگہہ خوشی دن عید کا ہے اور منع کیا مرد نے اس کو
اسواسطے کہ بیشک یہ امر تہا بدعت خلاف سنت کے عَنْ اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكْنَا هٰذَا الْبَابَ لِلنِّسَاءِ قَالَ نَافِعٌ فَلَمْ یَدْخُلْ
مِنْهُ اِبْنُ عُمَرَ حَتّٰی مَاتَ اَخْرَجَهٗ اَبُوْ دَاؤُدَ روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر چھوڑتے ہم اس دروازہ کو عورتونکے واسطے البتہ
بہتر ہوتا کہا نافع نے پھر نہ داخل ہوے اوس دروازے سے ابن عمر یہان تک کہ مری روایت
کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے یَنْبَغِیْ لِلسُّنِّیِّ الطَّاهِرِ هٰكَذَا اَلْیُسْرُ فِیْ اِتِّبَاعِ السُّنَّةِ
لایق ہے واسطے سنی پاک مقابل بدعتی کے ایسی ہے کہ جلدی کرے اتباع سنت مین
قَالَ صَلّٰی عُثْمَانُ بِمِنًی اَرْبَعًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلَّیْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ رَكْعَتَیْنِ وَمَعَ اَبِیْ بَكْرٍ رَكْعَتَیْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَیْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ
صَدْرًا مِنْ اِمَارَتِهٖ ثُمَّ اَتَمَّهَا ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ فَلَوَدِدْتُ
اَنَّ لِیْ مِنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَیْنِ مُتَقَبَّلَتَیْنِ قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثَنِیْ
مُعٰوِیَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ اَشْیَاخِهٖ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ صَلّٰی اَرْبَعًا قَالَ فَقِیْلَ لَهٗ عِبْتَ

لے عثمان ثم صلیت اربعا قال الخلاف شر اخرجه ابو داؤد کہا
ز پڑہی عثمان نے منی مین چار رکعت پہر کہا عبد اللہ نے نماز پڑہی مین نے ساتہہ
ی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعت اور ابو بکر کے ساتہہ دو رکعت اور عمر کے ساتہہ دو رکعت اور
ثمان کے ساتہہ ابتدا سے خلافت مین اونکے پہر پوری پڑہی اونہون نے نماز پہر جدا ہوے
اتہہ تمہارے راہین پہر اچہا جانتا ہون مین بیشک واسطے میرے چار رکعت سے دو رکعت قبول
کئین کہا اعمش نے پہر حدیث کیا مجہے معاویہ بن قرہ نے اوستادون اپنے سے کہ بیشک عبد اللہ
نے پڑہی چار رکعت پہر کہا گیا اوسکے واسطے عیب کیا تو نے عثمان پر پہر نماز پڑہی تو نے چار
کعت کہا عبد اللہ نے سب خلاف برا ہے روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے هذا
لحديث يدل على ان افعال الصحابة واقوالهم شر ولا خير فيها الا اذا
ان القرآن والحديث مفقودين لكن التوقف احسن فيها ومصداق
هذا عن شريح انه كتب الى عمر يسأله فكتب اليه ان اقض بما في
كتاب الله فان لم يكن في كتاب الله فبسنة رسول الله صلى الله عليه
وسلم فان لم يكن في كتاب الله ولا في سنة رسول الله صلى الله
عليه وسلم فاقض بما قضى به الصالحون فان لم يكن في كتاب الله
ولا في سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يقض به الصالحون
فان شئت فتقدم وان شئت فتأخر ولا ارى التأخر الا خيرا
لك والسلام عليك اخرجه النسائي فيه نظر لان عمر قال انما
هو اي الراي منا الظن والتكلف سبق ذكره یہ حدیث دلالت کرتی
ہے اسپر کہ بیشک فعلین صحابہ اور قولین صحابہ شر ہے نہین اسمین خیر مگر جب ہو قرآن
ور حدیث گم لیکن توقف کرنا اسمین بہتر ہے اور مصداق اس توقف کا روایت ہی شریح
سے بیشک لکہا اوسنے عمر کی طرف پوچہا اون سے پہر لکہا عمر نے اوسکی طرف حکم کر تو ساتہہ
وسکے کہ جو قرآن مین ہے پہر اگر نہو قرآن مین پہر ساتہہ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پہر اگر نہو قرآن مین اور نہ حدیث مین پہر حکم کر تو ساتہہ اوسکے کہ حکم کیا اوسکے ساتہہ نیکون

نے پہر اگر نہو قران اور حدیث مین اور نہ حکم کیا ہو اوسکے ساتھہ نیکون نے پہر اگر چاہے
حکم اگے کرا اور اگر چاہے تو حکم پیچھے کرا اور نہین دیکھتا ہون مین تاخیر حکم مین مگر خیر کو واسطے
تیرے السلام علیک ہے روایت کیا اس حدیث کو نسائی نے تقدم حکم مین تامل ہے اسواسطے
بیشک عمر نے فرمایا عقل اور رائے ہمسے گمان اور تکلف ہے آگے ہوا کرا اسکا اَنَّ
دِحْيَةَ بْنَ خَلِيْفَةَ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ مِنْ دِمَشْقَ مَرَّةً اِلَى قَرْيَةِ عُقْبَةَ مِنَ
الْفُسْطَاطِ وَذٰلِكَ ثَلَاثَةُ اَمْيَالٍ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ اَنَّهُ اَفْطَرَ وَاَفْطَرَ مَعَهُ اُنَاسٌ
وَكَرِهَ اٰخَرُوْنَ اَنْ يُفْطِرُوْا فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى قَرْيَتِهِ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ الْيَوْمَ
اَمْرًا مَا كُنْتُ اَظُنُّ اَنِّي اَرَاهُ اَنَّ قَوْمًا رَغِبُوْا عَنْ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ يَقُوْلُ ذٰلِكَ لِلَّذِيْنَ صَامُوْا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ
اقْبِضْنِي اِلَيْكَ اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاؤدَ بیشک دحیہ بن خلیفہ نکلا گانون دمشق سے ایک
مرتبہ طرف گانون عقبہ کے کہ شہر فسطاط سے تہا اور گانون اس سے تین کوس پر رمضان
مین پہر اوسنے توڑا روزہ اور ساتھیون نے بہی روزہ توڑا اور مکروہ جانا اورون نے
روز نکا پہر جب آئے گانون کو اپنے کہا قسم ہے اللہ کی بیشک دیکھا مین نے آج کے دن ایک
کو نہ تہا گمان کرتا مین اوسکو بیشک دیکھا مین نے اوسکو ایک قوم کو کہ منہ پہیرا سنت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اصحاب اوسکے سے کہتے یہ بات واسطے اون لوگون کے کہ روزہ رکہ
رہے توڑا اوسکو پہر کہا نزدیک اسبات کے اے اللہ جان قبض کرلے تو میری اپنی طرف
روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے وَجَاءَ الْحَدِيْثُ لِمُسْلِمٍ لِقَصْرِ صَلٰوةٍ ثَلٰثَةِ اَمْيَالٍ
اَوْ ثَلَاثَ فَرَاسِخَ اَيْضًا هٰذَا الْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى شِدَّةِ اتِّبَاعِ السُّنَّةِ اور آئی
مسلم کے واسطے قصر نماز تین کوس یا نو کوس کے بہی یہہ حدیث دلالت کرتی ہے سخت اتباع
سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پر عَنْ جَنَّابٍ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي الْكَعْبَةِ فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ فَقُلْنَا
اَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا فَجَلَسَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ فَقَالَ قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ
يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِالْمِنْشَارِ فَيُجْعَلُ عَلٰى رَاْسِهِ

فیجعل فرقتین مابصر فہ ذلک عن دینہ ویمشط بامشاط الحدید مادون عظمہ من لحم وعصب مابصرفہ ذلک عن دینہ واللہ لیتمن اللہ ھذا الامر حتی یسیر الراکب ما بین صنعاء ما یخاف الا اللہ والذئب علی غنمہ ولکنکم تعجلون اخرجہ ابوداؤد والبخاری روایت ہی خباب سے کہا ایا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حالانکہ حضرت تکیہ لگائے چادر کے سایہ کعبہ مین تھے پہر گلہ کیا ہمنے آپ کی طرف پہر کہا ایا نہین مدد کرتے ہماری واسطے آیا نہین دعا مانگتے اللہ کو ہمارے واسطے پہر بیٹھے حالانکہ منہ سرخ غصے سے پہر فرمایا بیشک آگے تمہارے سے لوگ پکڑتے مرد کو پہر کہود کے زمین مین اوسے کرتے پہر لاتے ارہ پہر کرتے سر پرا وسکے پہر کرتے اوسکو دو ٹکڑے نہ پہیرتا اوسکو یہ دین سے اوسکو اور کرتے کنگہی لوہے کی سوائے ہڈی اوسکے کے گوشت اور پہٹہی سے نہ پہیرتا اوسکو یہ دین سے اوسکو قسم اللہ کی احسان رکہتا ہے اللہ اس امر کو یہان تک کہ چلے سوار درمیان ملک صنعا کے نڈرے کسیکو مگر اللہ کو اور بہیڑیون کو بہیڑون پر لیکن جلدی کرتے ہو تم روایت کیا اس حدیث کو ابوداؤد و بخاری نے ھذا الحدیث یدل علی الرجل الاضعف من الایمان الذی یغتر من الرجل العالم یسلسل بحبالتہ الشیاطین المردۃ ولا یقتلہ یہ حدیث دلالت کرتی ہے مرد ضعیف ایمان کے سے جو فریب مین پڑتا ہے مرد عالم سے جو باندہتا ہے جال اپنے مین شیطان کشر کو اور نہین کرتا وہ اوسکو قتل عن جریر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول مامن رجل یکون فی قوم یعمل فیھم بالمعاصی یقدرون علی ان یغیروا الا اصابھم اللہ منہ بعقاب من قبل ان یموتوا اخرجہ ابوداؤد روایت ہے جریر سے کہا سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہین کوئی مرد سے کہ ہووے قوم مین عمل کرے اون مین گناہو نکا طاقت رکہین یعنی اوسیر کہ و کہین وے سب پہر نہین مرو کتے ہین اوسکو مگر پہونچاوے اللہ اونہون کو اوسمین سے عذاب مین آگے مرنے اونہون کے سے روایت کیا اس حدیث کو

ابوداود نے هٰذا الحدیث یدل علی ان العالم والامیر ان لم یمنع احد من المنکر ادی علیٰ قدرتہ اصابہ اللہ العقاب یہ حدیث دلالت کرتی ہے اسبات پر کہ بیشک عالم اور امیر اگر منع کرے کسیکو خلاف شرعی سے طاقت پاتے اپنی مین پہونچاوے اللہ اونکو عذاب کو عن العرس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا عملت الخطیئۃ فی الارض کان من شہدھا فکرھہا وقال مرۃ انکرھا کان کمن غاب عنہا ومن غاب عنہا فرضیہا کان کمن شہدھا اخرجہ ابوداؤد روایت ہے عرس سے روایت کرتا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب معلوم کرے تو گناہ کو زمین مین ہے جو کہ حاضر ہوا گناہ کو پھر مکروہ جانا اوسکو اور فرمایا ایک مرتبہ انکار کیا اوسکا ہے مانند اوسکے غائب ہوا اوسی اور جو کہ غائب ہوا اوس سے پھر راضی ہوا اوسکو ہے مانند اوسکے کہ حاضر ہوا اوسکو روایت کیا اس حدیث کو ابوداؤد نے هٰذا الحدیث یدل علی المتقی وتمحل الظالم فی موضع مکروہ ولا علی الفاجر الذی یسمع المعازف والمزامیر مع رقص الجواری والامارد ویشرب الخمر الاحمر یہ حدیث دلالت کرتی ہے متقی پر پڑا اپنگل ظالم مین جگہہ بد مین اور نہ اوپر فاجر کے جو سنتا ہے باجا یا تھہ اور منہ کا ساتھہ ناچ عورتین اور لڑکونکے اور پیتا ہے شراب لعل کو عن عبد اللہ انہ کان یقول من سرہ ان یلقی اللہ عز وجل غدا مسلما فلیحافظ علی ھؤلاء الصلوات الخمس حیث ینادی بھن فان اللہ عز وجل شرع لنبیکم صلی اللہ علیہ وسلم سنن الھدی وانھن من سنن الھدی وانی لا احسب منکم احد الا لہ مسجد یصلی فیہ فی بیتہ فلو صلیتم فی بیوتکم وترکتم مساجدکم لترکتم سنۃ نبیکم ولو ترکتم سنۃ نبیکم لضللتم اخرجہ النسائی وابن ماجۃ روایت ہے عبد اللہ سے بیشک وہ تھے کہتے جو کہ خوش آوے اوسکو ملاقات کرنا اللہ عز وجل کے دن قیامت کے حالت اسلام مین پہر چاہیے کہ حفاظت کرے ان پنجگانی

زجہان اذان دیوین ساتھہ اونہون کے اسواسطے کہ بیشک اللہ عزوجل نے
شرع کیا واسطے نبی تمہارے کے طریقے ہدایت کے اور بیشک یہ طریقے ہدایت کے
ہین اور بیشک نہین جانتا مین تم مین سے کسیکو مگر اوسکے واسطے مسجد ہے کہ نماز پڑہے
جسمین پڑہی گہر مین اپنے پہر اگر پڑہا تمنے نماز گہر مین اپنے اور چہوڑا تمنے مسجدون کو
نبی البتہ چہوڑا تمنے سنت نبی اپنے کو اور اگر چہوڑا تمنے سنت نبی اپنے کو البتہ
گمراہ ہوگے تم اخرتک روایت کیا اس حدیث کو نسائی نے اور ابن ماجہ نے **عن** ع
حُصَيْنٍ أَنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَبَّ
عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيُّ وَقَالَ مَا زَادَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَى هٰذَا وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ
روایت ہے حصین سے بیشک بشر بن مروان نے اوٹھایا دونون ہاتھہ اپنا دن جمعہ
کے منبر پر پہر گالی دی عمارہ بن رویبہ ثقفی نے اور کہا نہ زیادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اسپر اور اشارہ کیا ساتہہ انگلی کلمہ کے روایت کیا اس حدیث کو نسائی
نے **عن** أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلٰوةَ
الْحَضَرِ وَصَلٰوةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلٰوةَ السَّفَرِ فِي الْقُرْآنِ
فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ روایت ہے امیہ
بن عبد اللہ سے کہا واسطے عبد اللہ بن عمر کے پاتے ہین ہم نماز حضر کے اور خوف کے قرآن
مین اور نہین پاتے ہین نماز سفر کی قرآن مین پہر کہا ابن عمر نے اوسکے واسطے اے بیٹے بہائی
میرے کے بیشک اللہ عزوجل نے بہیجا ہماری طرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حالانکہ نجانتے
ہم کچہہ کرتے ہین ہم جیسا کہ دیکہا ہمنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے روایت کیا اس حدیث کو
نسائی اور ابن ماجہ نے كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ لَا يُصَلِّي
قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فَقِيلَ لَهُ مَا هٰذَا قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ تھے ابن عمر زیادہ کرتے ظہر مین دو رکعت نماز
نماز پڑھتے آگے دو رکعت کے پیچھے دو رکعت کے پھر کہا گیا اونکے واسطے یہہ کہا ہے کہا
ایسے ہی دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے روایت کیا اس حدیث کو نسائی
نے عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوا بِأَيْدِيكُمْ
وَأَلْسِنَتِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کرو تم مشرکونکو اور بدعتیونکو ساتھ ہاتھونکے اور زبانون کی اور
مالون انکے ساتھ اپنے روایت کیا اس حدیث کو نسائی نے عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ
اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ أَخْرَجَهُ
النَّسَائِيُّ روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کرے
اللہ جو کہ لعنت کرے باپ اپنے کو اور لعنت کرے اللہ جو ذبح کرے غیر اللہ کے واسطے اور
لعنت کرے اللہ جو جگہ دیوے بدعت کرنیوالے کو اور لعنت کرے اللہ جو کہ مٹایا نشانی زمین کی
روایت کیا اس حدیث کو نسائی نے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَى اللّٰهُ أَنْ يَقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتَّى يَدَعَ بِدْعَتَهُ
أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ روایت ہے عبد اللہ بن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے انکار کیا اللہ نے قبول کرنا عمل صاحب بدعت کا یہان تک کہ چھوڑے بدعت
اپنی کو روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَزَلْ أَمْرُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُعْتَدِلًا
حَتَّى نَشَأَ فِيهِمُ الْمُوَلَّدُونَ وَأَبْنَاءُ سَبَايَا الْأُمَمِ فَقَالُوا بِالرَّأْيِ
فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا سنا
مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہمیشہ رہا کام بنی اسرائیل کا اچھا یہان تک
کہ پیدا ہوئے انمین مُوَلَّدون اور بیٹے لونڈیون خلق کی پھر کہا اون سب نے ساتھ رائے
کے پھر گمراہ ہوئے اور گمراہ کیا روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے اَلْمُوَلَّدُ الَّذِیْ

كَانَ وَالِدُهٗ عَرَبِيًّا وَّاُمُّهٗ عَجَمِيًّا مُوَلَّد جو ہو باپ اوسکا عربی اور ماں اوسکی عجمی
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَلِيْ
اُمُوْرَكُمْ بَعْدِيْ رِجَالٌ يُطْفِئُوْنَ مِنَ السُّنَّةِ وَيَعْمَلُوْنَ بِالْبِدْعَةِ
وَيُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ مَوَاقِيْتِهَا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَدْرَكْتُهُمْ
كَيْفَ اَفْعَلُ قَالَ تَسْأَلُنِيْ يَا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ تَفْعَلُ لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى
اللّٰهَ اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا قریب ہے کہ سردار ہووین کاموں تمہارے کا پیچھے میرے لوگ جو طعنہ مارین
سنت مین اور عمل کرین بدعت مین اور تاخیر کرین نماز کو وقتون سے پھر کہا مین نے
یا رسول اللہ اگر پاؤن مین انھون کو کیونکر کرون مین فرمایا پوچھتا ہے تو اے ابن ام عبد
کیونکر کرے تو نہین اطاعت ہے اوسکے واسطے کہ نافرمانی کیا اوسنے اللہ کی روایت
کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الَّذِيْ يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ اَعْظَمُ
اَجْرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ
اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے مرد مومن جو ملا ہو لوگو نمین اور صبر کرے ایذا دینے اونکی پر بڑا ثواب ہے
اوس مرد مومن سے جو نہ ملا ہو لوگون کو اور نہ صبر کرے ایذا پر انھون کے روایت کیا
اس حدیث کو ابن ماجہ نے فِيْهِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَسْوَءِ الْحَالِ الَّذِيْ يَعْتَزِلُ عَنِ
النَّاسِ وَيَذْهَبُ اِلَى الْقُلَالِ الْجِبَالِ وَالْغِيْرَانِ وَالْاَسْرَابِ وَالْفَيَافِيْ
دُوْنَ عِلَّةٍ حَرَجِ الْاَوَامِرِ وَالنَّوَاهِيْ اس حدیث مین دلیل ہے بدتر حال اوس
شخص پر کہ گوشہ پکڑے لوگون سے اور جاوے چھوٹے پہاڑون کی طرف اور غار
چھوٹے پہاڑونکی طرف اور جنگلون مین نہین بسبب تنگی احکام شرعی اور خلاف شرعی
سے عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتٰى نَتْرُكُ الْاَمْرَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ اِذَا ظَهَرَ فِيْكُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ

قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا ظَھَرَ فِی الْاُمَمِ قَبْلَنَا قَالَ الْمُلْکُ فِیْ صِغَارِکُمْ
وَالْفَاحِشَۃُ فِیْ کِبَارِکُمْ وَالْعِلْمُ فِیْ رُذَالِکُمْ یَعْنِی الْفُسَّاقَ اَخْرَجَہٗ
ابْنُ مَاجَۃَ روایت ہے انس بن مالک سے کہا کہا گیا یا رسول اللہ کب چھوڑیں
ہم حکم شرعی اور منہیات شرع کو فرمایا جب ظاہر ہو تم میں وہ کہ ظاہر ہوا امت میں پہلے
تمہارے کہا ہمنے یا رسول اللہ اور کیا ظاہر ہوا امت میں آگے ہمارے فرمایا ملک ہووے
ہاتھ چھوٹوں تمہارے میں اور زنا بڑوں تمہارے میں اور علم رذالوں تمہارے میں یعنی
فاسقوں تمہارے میں روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے عَنْ عُمَرَ اَنْتَ اَحَبُّ
اِلَیَّ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا نَفْسِی الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ رَسُوْلُ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَکُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْکَ عَنْ
نَفْسِکَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ
نَفْسِیَ الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ
یَا عُمَرُ فَقَدْ تَمَّ اِیْمَانُکَ روایت ہے عمر سے دوست تر ہے تو میری طرف یا رسول
اللہ ہر چیز سے مگر نفس میرا جو دونوں پہلو میرے میں ہے پھر فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نہیں تو مومن یہاں تک کہ ہوں میں دوست تر طرف تیرے نفس تیرے سے پھر کہا
عمر نے قسم اوسکی کہ جسنے اوتارا تجھپر کتاب کو البتہ تو دوست تر ہے میری طرف نفس
میرے سے جو دو پہلو میرے میں ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اب اے عمر
پورا ہوا ایمان تیرا وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَتٰی اَکُوْنُ
مُؤْمِنًا وَفِیْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ اللّٰہَ فَقِیْلَ وَمَتٰی اُحِبُّ
اللّٰہَ قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ رَسُوْلَہٗ فَقِیْلَ وَمَتٰی اُحِبُّ رَسُوْلَہٗ قَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ
طَرِیْقَتَہٗ وَاسْتَعْمَلْتَ بِسُنَّتِہٖ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّہٖ وَاَبْغَضْتَ بِبُغْضِہٖ وَوَالَیْتَ
بِوِلَایَتِہٖ وَعَادَیْتَ بِعَدَاوَتِہٖ یَتَفَاوَتُ النَّاسُ فِی الْاِیْمَانِ عَلٰی قَدْرِ تَفَاوُتِھِمْ
فِیْ مَحَبَّتِیْ وَیَتَفَاوَتُوْنَ فِی الْکُفْرِ عَلٰی قَدْرِ تَفَاوُتِھِمْ فِیْ بُغْضِیْ اَلَا لَا اِیْمَانَ
لِمَنْ لَا مَحَبَّۃَ لَہٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّۃَ لَہٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّۃَ لَہٗ

اور کہا گیا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کب ہووین ہم مومن اور لفظ
دوسرے مین مومن سچا فرمایا جب کہ دوست رکہے تو اللہ کو پہر کہا گیا اور کب دوست
رکہون مین اللہ کو فرمایا جب کہ دوست رکہے تو اوسکے رسول کو پہر کہا گیا اور کب دوست
رکہون مین رسول اوسکے کو فرمایا جب کہ پیروی کرے تو طریقہ رسول کے اور عمل کر تو
ساتہہ دوستی رسول اوسکے کے اور بغض کر تو ساتہہ بغض رسول اوسکے کے اور دوستی
کر تو ساتہہ دوستی رسول اوسکے کے اور عداوت کر تو ساتہہ عداوت رسول اوسکے کی تفاوت
تفاوت ہوتے ہین لوگ ایمان مین اندازہ تفاوت ہونے انہونکا محبت مین میرے اور
تفاوت ہوتے ہین کفر مین اندازہ تفاوت ہونے انہونکے بغض میرے مین خبردار ہو نہین
ہے ایمان اوسکے واسطے کہ نہین محبت اوسکو خبردار ہو نہین ہے ایمان اوسکے واسطے کہ نہین
محبت اوسکو خبردار ہو کہ نہین ہے ایمان اوسکے واسطے کہ نہین محبت اوسکو وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَرٰی مُؤْمِنًا یَخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَا یَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِیْ ذٰلِکَ
فَقَالَ مَنْ وَجَدَ لِاِیْمَانِہٖ حَلَاوَۃً خَشَعَ وَمَنْ لَمْ یَجِدْھَا لَمْ یَخْشَعْ فَقِیْلَ بِمَ یُوْجَدُ
اَوْ بِمَا یُنَالُ وَیُکْتَسَبُ فَقَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِی اللّٰہِ فَقِیْلَ وَبِمَ یُوْجَدُ حُبُّ اللّٰہِ وَبِمَ
یُکْتَسَبُ فَقَالَ بِحُبِّ رَسُوْلِہٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَاءَ اللّٰہِ وَرِضَاءَ رَسُوْلِہٖ فِیْ حُبِّھِمَا اور کہا
گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیواسطے دیکہا ہمنے مومن کو کہ عاجزی کرتا ہے اور دوسرے
مومن کو دیکہا کہ نہین عاجزی کرتا ہے کیا سبب ہے اسمین پہر فرمایا جسنے پایا ایمان کیواسطے
اپنی حلاوت عاجزی کرے اور جسنے نپایا حلاوت ایمان کا نہ عاجزی کرے پہر کہا گیا ساتہہ کسطرح کے پایا
جاوے یا پہونچا یا جاوے اور کمایا جاوے پہر فرمایا ساتہہ صدق دوستی اللہ کے بیچ پہر کہا گیا
اور ساتہہ کس چیز کے پایا جاوے دوستی اللہ کی اور کس طرح کمایا جاوے پہر فرمایا ساتہہ دوستی
رسول اوسکے کے پہر ڈہونڈہو خوشی اللہ کی اور خوشی رسول اوسکے کی دوستی دونون کی مین
وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ الَّذِیْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّھِمْ وَاِکْرَامِھِمْ
وَالْبِرِّ بِھِمْ فَقَالَ اَھْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَفَاءِ مِمَّنْ اٰمَنَ بِیْ وَاَخْلَصَ فَقِیْلَ لَہٗ وَمَا عَلَامَتُھُمْ
فَقَالَ اِیْثَارُ مَحَبَّتِیْ عَلٰی کُلِّ مَحْبُوْبٍ وَاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِکْرِیْ بَعْدَ ذِکْرِ اللّٰہِ وَفِیْ

لفظِ اٰخر عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ ذِكْرِیْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کون ہے ال محمد جو کہ حکم کئے گئے ہم ساتھ دوستی کرنے اور اکرام کرنے اور نکوئی کرنے انہنکے پہر فرمایا وہ اہل صفا اور وفا ہین جو ایمان لائے میرے ساتھ اور خالص کیا پہر کہا گیا واسطے حضرت کے اور کیا علامت ہے اونہونکی پہر فرمایا اختیار کرنا محبت میری کو ہر محبوب پر اور شغل باطن کا ساتھ ذکر میرے کے بعد ذکر اللہ کے اور لفظ دوسرے مین علامت اونہونکی ہمیشہ ذکر کرنا میرے اور کثرت کر درود سے مجہپر ف مراد اشتغال باطن کے کلمہ کو بیچ کہہ کر ماننے اور کثرت درود کی کرے وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوِيُّ فِي الْاِيْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَلَمْ يَرَنِيْ فَاِنَّهٗ مُؤْمِنٌ بِيْ عَلٰى شَوْقٍ مِّنِّيْ وَصِدْقٍ فِيْ مَحَبَّتِيْ وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ مِنْهُ اَنَّهٗ يَوَدُّ رُؤْيَتِيْ بِجَمِيْعِ مَا يَمْلِكُ وَفِيْ اُخْرٰى بِمِلْءِ الْاَرْضِ ذَهَبًا ذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ بِيْ حَقًّا وَالْمُخْلِصُ فِيْ مَحَبَّتِيْ صِدْقًا اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیواسطے کون قوی ہے ایمان مین تیرے ساتھ فرمایا جو ایمان لایا ساتھ میرے حالانکہ ندیکہا مجہے پہر وہ مومن ہے ساتھ میرے شوق پر مجہسے اور سچا محبت میری مین اور علامت اسکی اوس سے بیشک دوست رکہتا ہے دیکہنے میرے کو ساتھ تمام اوس چیز کے کہ مالک ہوتا ہے اور روایت دوسری مین ساتھ بہری زمین کے سونا یہ مومن ہے ہے حق اور مخلص ہے محبت میری مین سچا وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِيْ وَاَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ عَلَيَّ صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا اَخْرَجَ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثَ عَنْ عُمَرَ اِلٰى هٰهُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٰنَ صَاحِبُ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایا خبر دی تو درود درود بہیجنے والونکا تجہپر جو کہ غائب ہوے تجہسے اور جو کہ آوے گا پیچہے تیرے کیا حال دونون کا نزدیک تیرے پہر فرمایا سنتا ہون مین درود اہل محبت اپنی کا اور پہچانتا ہون مین انہون کو اور ظاہر کیا جایگا مجہپر درود غیر انہونکا ظاہر کرنے کر روایت کیا ان حدیثون کو عمر سے یہان تک عبد اللہ بن محمد بن سلیمان صاحب دلائل الخیرات نے عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیْ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَخْرُجُ یَوْمَ الْاَضْحٰی وَیَوْمَ الْفِطْرِ فَیَبْدَءُ بِالصَّلٰوۃِ فَاِذَا صَلّٰی صَلٰوتَہٗ قَامَ فَاَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ وَھُمْ جُلُوْسٌ فِیْ مُصَلَّاھُمْ فَاِنْ کَانَتْ لَہٗ حَاجَۃٌ بِبَعْثٍ ذَکَرَہٗ لِلنَّاسِ وَکَانَتْ حَاجَۃٌ بِغَیْرِ ذٰلِکَ اَمَرَھُمْ بِھَا وَکَانَ یَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا وَکَانَ اَکْثَرُ مَنْ یَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ ثُمَّ یَنْصَرِفُ فَلَمْ یَزَلْ کَذٰلِکَ حَتّٰی کَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَکَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتّٰی اَتَیْنَا الْمُصَلّٰی فَاِذَا کَثِیْرُ بْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنٰی مِنْبَرًا مِنْ طِیْنٍ وَلَبِنٍ فَاِذَا مَرْوَانُ یُنَازِعُنِیْ یَدَہٗ کَانَّہٗ یَجُرُّنِیْ نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَاَنَا اَجُرُّہٗ نَحْوَ الصَّلٰوۃِ فَلَمَّا رَاَیْتُ ذٰلِکَ مِنْہُ قُلْتُ اَیْنَ الْاِبْتِدَاءُ بِالصَّلٰوۃِ فَقَالَ یَا اَبَا سَعِیْدٍ قَدْ تُرِکَ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ کَلَّا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا تَاْتُوْنَ بِخَیْرٍ مِّمَّا اَعْلَمُ ثَلٰثَ مِرَارٍ ثُمَّ انْصَرَفَ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ روایت ہے ابو سعید خدری سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نکلتے دو عیدمین پہر پہلے نماز پڑہتے پہر جب نماز پڑہ لیتے کہڑے ہوتے پہر آتے لوگون پر حالانکہ وے بیٹہے ہوتے جگہہ پر اپنے پہر جب ہوتی حاجت آپکو بہیجنے کسیطرف لشکر بند کرتے اوسکو لوگون کو یا ہوتے کچہہ حاجت سوائے اسکے حکم کرتے انکو ساتہہ اوسکے اور تہے فرماتے صدقہ دو صدقہ دو صدقہ دو اور تہے اکثر جو کہ صدقہ دیتا عورتین تہین پہر جاتے گہر کی طرف پہر ہمیشہ ایسا ہی رہا یہانتک کہ پہر نکلا مین ہاتہہ پکڑے مروان کا یہانتک کہ آیا مین عیدگاہ مین پہر ناگہان کثیر بن صلت بنا رہا تہا منبر مٹی اور اینٹ کچی سے پہر ناگہان مروان نے کہینچا ہاتہہ میرا گویا کہ کہینچا مجہے منبر کیطرف اور مین کہینچتا اوسے نماز کیطرف پہر جب دیکہا مین نے اسبات کو اوسکے ساتہہ کہا مین نے کہان ہے ابتدا نماز کا پہر کہا اوسنے اے ابوسعید چہوٹ گئی جو کہ جانتا تہا تو کہا مین نے نہین ایسا قسم اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ساتہہ مین ہے نہ آؤگے تم نیکی کو اوسکو کہ جانتا ہون تین بار کہہ کر گہر چلے گئے روایت کیا اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے یَعْنِیْ رَجَعَ اَبُوْ سَعِیْدٍ اِلٰی بَیْتِہٖ وَلَمْ یَحْضُرِ الْجَمَاعَۃَ لِبِدْعَتِہٖ وَفِیْہِ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّ الْبِدْعَۃَ لَیْسَتْ بِخَیْرٍ وَالسُّنَّۃُ مِنْھَا خَیْرٌ یعنی ابوسعید چلے گئے گہر کی طرف اپنے اور نہ ملے جماعت مین بسبب بدعت مروان کے اور اسمین

دلیل ہے اوپر اسبات کے کہ بیشک بدعت بد ہے اور سنت نیک ہے قَالَ اَبُو ذَرٍّ
لَوْ وَضَعْتُمُ الصَّمْصَامَةَ عَلٰى هٰذِهِ وَاَشَارَ اِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ ظَنَنْتُ اَنِّي اُنْفِذُ
كَلِمَةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ تُجِيزُوا عَلَيَّ لَاَنْفَذْتُهَا
اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ کہا ابو ذر نے اگر رکھو تم تلوار کو اسپر اور اشارہ کیا گردن کی طرف
پھر گمان کیا میں نے کہ بیشک پہنچا دونگا میں ایک بات کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
آگے مارنے میرے کے البتہ پہنچا دونگا میں اوس بات کو روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے كَتَبَ عُمَرُ
بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلٰى اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ اُنْظُرْ مَا كَانَ عِنْدَكَ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاكْتُبْهُ فَاِنِّي خِفْتُ دُرُوسَ الْعِلْمِ وَذَهَابَ الْعُلَمَاءِ
وَلَا تَقْبَلْ اِلَّا حَدِيثَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيُفْشُوا الْعِلْمَ وَلْيَجْلِسُوا
حَتّٰى يُعَلَّمَ مَنْ لَا يَعْلَمُ فَاِنَّ الْعِلْمَ لَا يَهْلِكُ حَتّٰى يَكُونَ سِرًّا اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ
لکھا عمر بن عبد العزیز نے طرف ابی بکر بن حزم کے دیکھہ تو اوسکو کہ ہے پاس تیرے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کثرت کرو اوسکو ساتھہ پڑھنے اور پڑھانے کے پھر بیشک ڈرتا ہوں میں
کم ہونے علم کے اور جانے عالموں کے اور مت قبول کرو کسیکی بات کو مگر حدیث نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کی اور چاہیئے کہ ظاہر کرو تم علم کو اور چاہیئے کہ بیٹھیں یہانتک کہ سکھلا وے جو کہ نہیں جانتا ہے
پھر بیشک علم نہیں ہلاک ہوتا ہے یہانتک کہ ہو وے پوشیدہ روایت کیا اسکو بخاری نے
وَرَحَلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ فِي حَدِيثٍ
وَاحِدٍ وَقَدْ تَعَلَّمَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِمْ
اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ اور گئے جابر بن عبد اللہ راہ ایک مہینے کی عبد اللہ بن انیس کیطرف
ایک حدیث کے واسطے اور تحقیق کے علم حاصل کیا اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے
بڑے عمر کے روایت کیا اسکو بخاری نے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَكُلُّ نَبِيٍّ يُجَابُ
الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوتِ لِيُعِزَّ
مَنْ اَذَلَّهُ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَنْ اَعَزَّهُ اللّٰهُ وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِي مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ

وَالتَّارِكُ لِسُنَّتِیْ اَخْرَجَهُ الْبَیْهَقِیُّ فِی الْمَدْخَلِ وَرَزِیْنٌ فِیْ كِتَابِهٖ روایت
ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ شخص ہین کہ لعنت کرتا ہون مین
انہون کو لعنت کرے اللہ انہون پر اور ہر نبی دعا قبول کی گئی بڑہانیوالا قرآن مین اور جھٹلانیوالا
ساتھہ قضا و قدر کے اور قہر کرنیوالا ظلم کے ساتھہ تاکہ عزت دیوے مشرک و بدعتی کو اور ذلت
دیوے موحد اور متبع سنت کو اور الحاد کرنیوالا کعبہ اور مدینہ مین یا حلال کرنیوالا حرام اللہ کو
اور عکس اسکے کو اور حلال کرنیوالا قرابتی میرے سے جسکو حرام کیا اللہ نے اور چھوڑنیوالا
سنت میری کو روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے مدخل مین اور رزین نے اپنی کتاب مین اَللَّعْنَةُ
عَلَى الَّذِیْ یَتْرُكُ السُّنَّةَ وَیَاْخُذُ الْبِدْعَةَ وَكَذٰلِكَ اللَّعْنَةُ عَلَى الَّذِیْ یَتْرُكُ
الْحَدِیْثَ الصَّحِیْحَ مُتَعَمِّدًا وَیَاْخُذُ الْحَدِیْثَ الضَّعِیْفَ مُتَعَمِّدًا لعنت ہو اوسپر جسنے چھوڑا
سنت کو اور لیا بدعت کو اور اسیطرح لعنت ہو اوسپر جسنے چھوڑا حدیث صحیح کو جان بوجھکر اور لیا حدیث ضعیف کو جان بوجھکر عَنْ
الْحَسَنِ زَعَمَ اَقْوَامٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ یُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَرَادَ
اَنْ یَّجْعَلَ لِقَوْلِهِمْ تَصْدِیْقًا مِّنْ عَمَلٍ فَمَنِ ادَّعٰى مَحَبَّتَهٗ وَخَالَفَ سُنَّةَ
رَسُوْلِهٖ فَهُوَ كَذَّابٌ وَكِتَابُ اللّٰهِ یُكَذِّبُهٗ وَقَوْلُ نَافِی الْقِیَاسِ اَوَّلُ مَنْ قَاسَ
اِبْلِیْسُ عَنْ عَطَاءٍ مَنْ عَلِمَ وَلَمْ یَعْمَلْ فَهُوَ كَالْكَلْبِ یُنْبَحُ وَطُرِدَ وَتُرِكَ وَمَثَلُهٗ
كَبَاعُوْرَ بْنِ بَلْعَمَ قَالَهٗ صَاحِبُ الْمَدَارِكِ روایت ہے حسن سے کہا قوم نے زمانہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین بیشک ہم دوست رکھتے اللہ کو پھر ارادہ کیا کہ کرے اسکے قول انہونکا
سچ عمل سے پھر جسنے دعوی کیا محبت اللہ کی اور خلاف کیا سنت رسول اللہ کی پھر وہ جھوٹھا ہے اور
اللہ کا کلام اوسے جھوٹھلاتا ہے اور قول دور کرنیوالا قیاس کا یہہ کہ پہلے جسنے قیاس کیا ابلیس تھا
روایت ہے عطا سے جسنے سیکھا اور عمل نکیا پھر وہ مثل کتے کے ہے بہونکتا ہے اور دور کیا جاتا
ہے اور چھوڑا جاتا ہے اور مثل اوسکے مانند باعور بن بلعم کے ہے قرآن مین کہا اسکو صاحب
مدارک نے عَنْ مَخْرَمَةَ قَالَ رَجَعَ عُرْوَةُ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اَیْ قَوْمِ وَاللّٰهِ وَفَدْتُ
عَلَى الْمُلُوْكِ وَوَفَدْتُ عَلٰى قَیْصَرَ وَكِسْرٰى وَالنَّجَاشِیِّ وَاللّٰهِ اِنْ رَاَیْتُ مَلِكًا قَطُّ
یُعَظِّمُهٗ اَصْحَابُهٗ مَا یُعَظِّمُ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ

إِنْ يَتَنَخَّمُ نُخَامَةً إِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَدَلَكَ بِهَا وَجْهَهُ وَجِلْدَهُ
وَإِذَا أَمَرَهُمْ ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ وَإِذَا تَكَلَّمَ خَفَضُوا
أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَهُ وَمَا يُحِدُّونَ إِلَيْهِ النَّظَرَ تَعْظِيمًا لَهُ وَاللّٰهِ قَدْ عَرَضَ عَلَيْكُمْ خُطَّةَ
رُشْدٍ فَاقْبَلُوهَا أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ هٰذَا مُخْتَصَرٌ مِنْ مُطَوَّلٍ روایت ہے مخرمہ سے
کہا پہر عروہ اپنے ساتہیون کی طرف پہر کہا اے قوم میری قسم اللہ کی رسول کی مین گئے پادشاہون
پر اور رسول کے مین نے پادشاہ روم اور پادشاہ حبشی پر قسم اللہ کی نہین دیکہا مین نے ایسا
پادشاہ کبہی کہ تعظیم کرے اوسکے اصحاب اوسکی جیساکہ تعظیم کرتے ہین اصحاب محمد کے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے قسم ہے اللہ کی نہین تہوکے تہوکنی کر مگر پڑی اوس کے کف سے مردو نکے مین
پہر ملے ساتہہ اوس تہوک کے منہ اور بدن اپنا اور جب حکم کرے انہونکو سبقت کرین کام پر اوسکے
اور جب وضو کرے لڑین پانی وضو پر اوسکے اور جب کلام کرے نیچی کرین آواز اپنی کو پاس اوسکے
اور نہ تیز دیکہین اوسکی طرف بسبب تعظیم کے قسم اللہ کی بیشک عرض کیا گیا تم پر خصلت ہدایت کی
پہر قبول کرو تم اسکو روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے یہ حدیث مختصر ہے مطول سے عَنْ
ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي وَجُعِلَ الذِّلَّةُ
وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ روایت ہے ابن عمر سے
وہ روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کی گئی روزی میری نیچے سایہ نیزہ میرے کے اور کی گئی
ذلت وخواری اوسپر جسنے خلاف کیا حکم میرے کو روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے قَالَ
عُمَرُ إِنَّ نَاسًا يُجَادِلُونَ بِالْقُرْآنِ فَخُذُوهُمْ بِالسُّنَنِ فَإِنَّ أَصْحَابَ السُّنَنِ
أَعْلَمُ بِكِتَابِ اللّٰهِ أَخْرَجَهُ الْقَاضِي فِي الشِّفَاءِ کہا عمر نے بیشک لوگ لڑتے ہین تمکو
یعنی قرآن کے ساتہہ پہر لو تم انہونکو ساتہہ حدیثونکے اسواسطے کہ بیشک اصحاب حدیث کے بہت
جاننے والے ہین کتاب اللہ کو روایت کیا اسکو قاضی نے شفا مین عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ
عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ فِيمَ الرَّمَلَانُ الْآنَ وَقَدْ أَطَّأَ اللّٰهُ الْإِسْلَامَ وَنَفَى
الْكُفْرَ وَأَهْلَهُ وَايْمُ اللّٰهِ مَا نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَهْ روایت ہے زید بن اسلم سے وہ روایت کرتا ہے باپ

اپنے سے سنا مین نے عمر کو کہتے کسمین دور ناہے اب حالانکہ اللہ نے قوی کیا اسلام کو اور
دور کیا کفر کو اور اہل کفر کو اور قسم اللہ کی نہچھوڑین ہم کسی چیز کو کہ تھے ہم کرتے زمانہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مین روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَوْ كَانَ الدِّينُ
بِالرَّأْيِ لَكَانَ أَسْفَلُ الْخُفِّ أَوْلَى بِالْمَسْحِ مِنْ أَعْلَاهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ روایت ہے علی سے کہا اگر
ہوتا دین رائے پر البتہ ہوتا نیچے موزی کے بہتر مسح کرنا اوپر موزوں سے اور بیشک دیکھا مین نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے پشت موزے اپنے پر روایت کیا اس حدیث کو ابوداود
نے عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ
رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ فَسَوْفَ تَدْرِي كَيْفَ تَقْضِي
قَالَ عَلِيٌّ فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا بَعْدُ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قضیہ لاوین تیری طرف دو شخص پھر مت فیصلہ کر اول کا بیان تک
کہ سنے تو بات دوسرے کی پھر قریب معلوم کرے تو کیونکر فیصلہ کرے کہا علی نے پھر ہمیشہ
رہا مین قاضی اب تک روایت کیا اس حدیث کو احمد نے عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ غَزَى
مَعَ مُعَاوِيَةَ أَرْضَ الرُّومِ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ كِسَرَ الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيرِ
وَكِسَرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ يَأْكُلُونَ الرِّبَا سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا
مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أَرَى
الرِّبَا فِي هَذَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ فَقَالَ عُبَادَةُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ رَأْيِكَ لَئِنْ أَخْرَجَنِي اللَّهُ لَا أُسَاكِنُكَ
بِأَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيهَا إِمْرَةٌ فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ
الْخَطَّابِ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكَنَتِهِ
فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِلَى أَرْضِكَ فَقَبَّحَ اللَّهُ أَرْضًا لَسْتَ فِيهَا وَأَمْثَالُكَ
وَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ لَا إِمْرَةَ لَكَ عَلَيْهِ وَاحْمِلِ النَّاسَ عَلَى مَا قَالَ فَإِنَّهُ هُوَ الْأَمْرُ

اخرجہ ابن ماجۃ روایت ہے عبادہ بن صامت سے جہاد کیا معویہ کے
ساتھ ملک روم مین پھر دیکھا لوگونکی طرف حالانکہ وے خرید فروخت کرتے زیادتی سونیکی دینار کے
ساتھ اور زیادتی چاندی کے درہمونکے ساتھ پھر کہا اے لوگو بیشک کہاتے ہو تم بیاج کو
سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مت بیچو سونیکو سونیکے ساتھ مگر برابر نہین
زیادتی درمیان دونوکے اور نہین ادہار پھر کہا معویہ نے اونکو ابا ولید نہین دیکھتا ہون مین
بیاج اسمین مگر جو کہ ہے ادہار پھر کہا عبادہ نے کہتا ہون مین حدیث تجھے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے اور تو بات کرتا ہے مجھے اپنی رائے سے اگر نکالا مجھے اللہ نے نہ رہونگا مین
اوس زمین مین جہان تیری سرداری ہے وہان پھر پھر جب پھرے آئے مدینہ مین پھر کہا اون کو
حضرت عمر نے کون لایا تجھے یہان لے ابا ولید پھر بیان کیا عمر پر قصہ اپنا اور پھر نے اپنے کا جو کہا
تھا پھر کہا جا تو اے ابا ولید گھر کی طرف اپنے پھر بری کرے اللہ اوس زمین کو کہ نہین ہے تو اوس پر اور
مانند تیرے کے اور لکھا معویہ کی طرف نہین حکومت تیری اوسپر اور اوٹھا لوگون کو کہنے اسکے پر
اسواسطے کہ بیشک یہ امر حق ہے روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے فیہ تقبیح رای شخص یعارض
بہ کلام الرسول المقبول لان کل نبی معصوم وغیرھم لیس بمعصوم مرد اتخاذ
اقاویلھم وافعالھم فرحا وترحا سنۃ لا منھم واقوال امتھم وافعال امتھم
لیست بسنۃ لاحد کحرب الصفین والجمل وقتل عثمان والحسین وسب عباس
علیا وغر الفاطمۃ ابا بکر الصدیق وحر عمر علیا وما عدا الا الکثیر یطلب
الطوامیر قال اللہ تعالی من قتل مؤمنا متعمدا فجزاءہ جھنم وقال النبی صلی
اللہ علیہ وسلم قتال المسلم کفر وسبابہ فسوق اخرجہ الترمذی والحقل
الزائد علی الثلاثۃ قبیح وکذلک المذاھب الاربعۃ والطرائق الاربعۃ
وغیرھا کالقادریۃ والمجددیۃ والنقشبندیۃ والجشتیۃ قبیح وبدعۃ
لیست بسنۃ والنسبۃ الیھا یجر الی الثنتین والسبعین فرقۃ لانھم
زائدون علی الواحدۃ لان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
کلھم فی النار الا واحدۃ وھو رجل یتشبث بحبل القرآن القدیم

وَالْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ
وَاَصْحَابِہِ الرَّاشِدِیْنَ وَالتَّابِعِیْنَ الْمُھْتَدِیْنَ اَجْمَعِیْنَ اس حدیث مین برائی ہے
راے شخص کی کہ مقابلہ کرے ساتھہ اوسکے کلام رسول مقبول کو اسواسطے کہ بیشک ہر نبی
معصوم ہین اور غیر انہونکے معصوم نہین ہین اور لینا قول اور فعل انہونکا رحمت کا ہو یا غضب کا
سنت ہے واسطے امت انہونکے اور قول اور فعل امت کا انہونکے نہین سنت کسیکے واسطے
جیسے جنگ صفین جنگ معویہ اور علی کا اور جنگ جمل اور جنگ علی اور عایشہ کا اور قتل عثمان کا اور حسین کا او
کاے عباس کے علی کو اور کینہ فاطمہ کا ابو بکر صدیق کو اور کینہ عمر کا علی کے ساتھہ اور سواے اسکے بہت
قصے ہین کہ چاہیے بہت سا دفتر فرمایا اللہ تعالی نے جسنے قتل کیا مومن کو جان بوجھہ کر پہر بدلا اوسکا
جہنم ہے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنا مسلمان کا کفر ہے اور گالی دینا اوسکا فسق ہے
روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور کینہ زاید تین دن سے بد ہے اور اسیطرح مذاہب اربعہ
جیسے حنفیہ و شافعیہ و مالکیہ و حنبلیہ اور غیر اسکا جیسے قادریہ اور محمدیہ اور نقشبندیہ اور چشتیہ
بد اور بدعت ہے نہین ہے سنت اور نسبت کرنا اسکی طرف کہینچ لیجاوے گا بہتر مذہب کی طرف
اسواسطے کہ یہ سب زائد ہین ایک پر اسواسطے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
سب دوزخ مین ہونگے ایک نہین اور وہ ایک مرد ہے کہ جو چنگل مارے ساتھہ رسی قران صحیح کے اور
حدیث صحیح کے اے اللہ ثابت رکھہ ہم سبہونکو دین سید المرسلین پر اور طریقہ اوسکے آل طاہرین
شرک اور بدعت سے اور اصحاب اوسکے راشدین توحید اور سنت کی طرف اور تابعین مہتدین سب پر
تمام ہوا رسالہ اعتصام السنۃ فی قامع البدعۃ — تمت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَنَابُہُ الْمُسْتَطَابُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی نَبِیِّہِ الَّذِیْ ھُوَ اَکْرَمُ الْاَنْسَابِ تعریف کرتے ہین ہم اللہ کی جو درگاہ اوسکی پاک ہے اور درود بھیجتے ہین ہم نبی اللہ پر جو وہ بزرگ ہونکا ہے اَمَّا بَعْدُ فَعَبْدُ اللّٰہِ الْمُحَمَّدِیُّ جَمَعَ رِسَالَۃً عَلٰی عَشْرَۃِ الْاَبْوَابِ وَسَمَّاھَا بِاللُّبَابِ فِیْ صَلٰوۃِ الْاَحْبَابِ لِیَنْتَفِعَ بِھَا اَصْحٰبُ الْعِبَادَۃِ وَاَرْبَابُ النُّھٰی وَالْاَلْبَابِ اسکے پر بعد حمد و نعت کے پس عبداللہ محمدی نے جمع کیا اوسنے ایک سالہ دس باب پر اور نام رکھا اوسکا ساتھہ اللُّبَابِ فِیْ صَلٰوۃِ الْاَحْبَابِ کے تاکہ نفع لیوین ساتھہ اس رسالہ کے صاحب عبادت کے اور صاحب عقل اور عقل کے اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِیْ حُکْمِ رَفْعِ الْیَدَیْنِ باب پہلا حکم رفع یدین مین عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ حَذْوَ مَنْکِبَیْہِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ وَاِذَا کَبَّرَ لِلرُّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِلْبَیْھَقِیِّ وَاَبِیْ سُلَیْمٰنَ الْخَطَّابِیِّ فَمَا زَالَتْ تِلْکَ صَلٰوتُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی لَقِیَ اللّٰہَ تَعَالٰی روایت ہے ابن عمر سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اوٹھاتے دونون ہاتھہ اپنے برابر دونون مونڈھون اپنے کے جب شروع کرتے نماز اور جب اللہ اکبر کہتے واسطے رکوع کے اور جب اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے یہہ حدیث متفق علیہ ہے اور اسکا رتبہ حدیث صحیح سے بڑھ کے ہے اور ایک روایت مین واسطے بیہقی اور سلیمان خطابی کے پس ہمیشہ رہے

اسیطرح کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ ملاقات کی حضرت نے اللہ تعالی
کی یعنی وفات فرمائی قَالَ النَّاسُ اِنَّ الْمُجَاهِدَ يَقُوْلُ صَلَّيْتُ وَرَآءَ ابْنِ عُمَرَ بِضْعَ
سِنِيْنَ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ قَطُّ اِلَّا فِي التَّكْبِيْرَةِ التَّحْرِيْمَةِ اِذْ بِهٖ سَقَطَ الْعَمَلُ
عَلٰى رِوَايَتِهٖ لِاَنَّ الرَّاوِيْ يَرْوِيْ حَدِيْثًا وَلَا يَعْمَلُ عَلَيْهِ فَكَيْفَ يَعْمَلُ
عَلَيْهِ اَحَدٌ فَهٰذِهِ الْقَاعِدَةُ بَاطِلَةٌ لِاَنَّ الرَّاوِيْ اِنْ لَا يَعْمَلُ عَلٰى رِوَايَتِهٖ
لَا يَبْطُلُ الْعَمَلُ عَلَيْهِ وَالرَّاوِيْ كَانَ صَادِقًا وَعَمِلَ عَلٰى رِوَايَتِهٖ
اَوْ لَمْ يَعْمَلْ وَلِاَنَّ الْبُخَارِيَّ يَرْوِيْ عَنْهُ ذٰلِكَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ
كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ
حَمِدَهٗ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ اِلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا ظَهَرَ بُطْلَانُ قِصَّةِ مُجَاهِدٍ وَمَوْضُوْعِيَّتُهَا
وَلِاَنَّ رَاوِيَ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لَيْسَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَطْ بَلْ رَاوِيْهِ اَبُوْبَكْرٍ
وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَزُبَيْرٌ وَسَعْدٌ وَسَعِيْدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ
بْنُ عَوْفٍ وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَمَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ وَزَيْدُ بْنُ
ثَابِتٍ وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَاَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ
بْنُ عَبَّاسٍ وَحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَزِيَادُ بْنُ حَارِثٍ
وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَاَبُوْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيُّ وَاَبُوْ قَتَادَةَ وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ
وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَبُرَيْدَةُ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ
وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَصُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ وَعُمَيْرُ نِ اللَّيْثِيُّ وَاَبُوْ مَسْعُوْدِ نِ
الْاَنْصَارِيُّ وَاُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةُ وَاَبُو الدَّرْدَاءِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ
وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَوَائِلُ بْنُ حُجْرٍ وَاَبُوْ حُمَيْدِ نِ السَّاعِدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ
وَجَابِرُ نِ الْبَيَاضِيُّ وَاَبُوْ اُسَيْدٍ وَصَحَابِيٌّ لَمْ يُسَمَّ اِسْمُهٗ وَاَعْرَابِيٌّ لَمْ يُسَمَّ
اِسْمُهٗ اَيْضًا کہا لوگون نے بیشک مجاہد کہے نماز پڑہی مین نے پیچہے ابن عمر کے کئی برس
پس اوٹہایا دونون ہاتہہ اپنی کبہی مگر تکبیر تحریمہ مین اسواسطے کہ بسبب اسکے ساقط ہوا عمل

روایت ابن عمر پر اسواسطے کہ بیشک اوی روایت کری ایک حدیث اور نہ عمل کرے اوس حدیث پر پہر کوئی
عمل کرے اوسپر کوئی یہہ قاعدہ باطل ہے اسواسطیکہ بیشک اوی اگر نہ عمل کرے اپنی
روایت پر نباطل ہو عمل اوس حدیث پر اور راوی سچا ہے عمل کیا روایت پر اپنی یا نہ عمل کیا
اسواسطے کہ بیشک بخاری روایت کرتا ہے ابن عمر سے روایت ہے نافع سے بیشک
ابن عمر تہے جب داخل ہوتے نماز مین اللہ اکبر کہتے اور اوٹہاتے دونون ہاتہہ اپنے
اور جب رکوع کرتے اوٹہاتے دونون ہاتہہ اپنے اور جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اور جب
کہڑے ہوتے دو رکعت سے اوٹہاتے دونون ہاتہہ اپنے اور مرفوع کیا اس حدیث کو
ابن عمر نے طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حدیث سے ظاہر ہوا جہوٹہائی قصہ قول مجاہد کا
اور بناوٹ اوس قصہ کا اور اسواسطے کہ بیشک راوی رفع یدین کے نہین سے عبد اللہ
بن عمر فقط بلکہ راوی رفع یدین کے ہین حضرت ابوبکر صدیق اور عمر فاروق اور عثمان اور علی
اور طلحہ اور زبیر اور سعد اور سعید اور عبد الرحمن بن عوف اور ابو عبیدۃ بن الجراح اور مالک
بن حویرث اور زید بن ثابت اور ابی بن کعب اور عبد اللہ بن مسعود اور ابو موسی اشعری اور
عبد اللہ بن عباس اور حسن بن علی بن ابیطالب اور براء بن عازب اور زیاد بن حارث اور
سہل بن سعد اور ابو سعید خدری اور ابو قتادہ اور سلمان فارسی اور عبد اللہ بن عمرو بن العاص
اور عقبہ بن عامر اور بریدہ اور ابو ہریرہ اور عمار بن یاسر اور عدی بن عجلان اور عمیر لیثی اور
ابو مسعود انصاری اور ام المومنین عائشہ اور ابو درداء اور عبد اللہ بن زبیر اور انس بن
مالک اور وائل بن حجر اور حمید ساعدی و محمد بن مسلم اور جابر بیاضی اور ابو الیداور ایک صحابی
نہین معلوم کیا گیا نام اوسکا اور ایک اعرابی نہین معلوم کیا گیا نام اوسکا اِنْ لَمْ يُسَمَّ اِسْمُ
الصَّحَابَةِ فِى الْحَدِيْثِ فَلَا يَضْعُفُ لِاَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ
صَادِقُوْنَ فِىْ رِوَايَتِهِمْ وَاِنْ لَمْ يَعْلَمْ اَحَدٌ اِسْمَ الرَّاوِىْ فِىْ وَسْطِ سَنَدِ
الْحَدِيْثِ فَهُوَ ضَعِيْفٌ اِذْ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ اَنَّهُ صَادِقٌ اَمْ كَاذِبٌ مُعْتَمَدٌ عَلَيْهِ
اَمْ لَا وَفِىْ سِفْرِ السَّعَادَةِ مَرْقُوْمٌ بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِىْ ثَلَاثِ مَوَاضِعَ
اِفْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ وَوَضْعِ الرَّاسِ وَرَفْعِهَا تَكْبِيْرَةِ رُوَاتِ الْاَحَادِيْثِ الَّتِىْ حُكْمُهَا

الحكم المتواتر وهي اربعمائة حديث وآثار افاعيل الصحابة واقاويلهم كثارت فيه والعشرة المبشرة يروون لم يزل عمل النبي صلى الله عليه وسلم على ذلك حتى طوى طريق الموت ولم يثبت باب علاوة رفع اليدين في المواضع المذكورة قط اگر نہ معلوم ہوا نام صحابہ کا حدیث مین پس ضعیف ہوگی وہ حدیث اسواسطے کہ بیشک سب اصحاب نبی صلی الله علیہ وسلم کے سچے ہین روایت مین اور اگر نہ معلوم کیا کسینے نام راوی کا درمیان سند حدیث کے پس وہ حدیث ضعیف ہے اسواسطے کہ نجانا کسینے کہ بیشک وہ راوی سچا ہے یا جہوٹہا معتمد علیہ ہے یا نہین اور سفر السعادت مین لکہا ہے باب رفع الیدین کا تین جگہو مین شروع نماز مین اور جہکانے سر مین اور اوٹہانے سر مین ساتہہ بہت راوین حدیث کے جو حکم اوسکا مانند حکم حدیث متواتر کے ہے اور وہ چارسو حدیث ہین اور فعلین صحابہ اور قولیں صحابہ رفع یدین مین ثابت ہے اور عشرہ مبشرہ روایت کرتے ہین کہ ہمیشہ رہا عمل نبی صلی الله علیہ وسلم کا رفع یدین پر یہان تک کہ لپیٹا راہ موت کی یعنی وفات فرمائی حضرت نے اور ثابت ہوا اعتقاد عدم رفع یدین کا ان جگہون مذکور مین کبہی وكتاب البخاري جمع فيه الاخبار والآثار في رفع اليدين وكلها اسناد كثيرة وفيه يروي عن الحسن البصري قال كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يرفعون ايديهم في الصلوة وفي رواية اذا ركعوا واذا رفعوا كانها المراوح وقال عبد الرزاق المحدث ما رايت صلوة جامعة من ابن جريج وهو رفع يديه في الافتتاح والوضع والرفع وتعلم ابن جريج من عطاء وعطاء من ابن الزبير وابن الزبير من ابي بكر الصديق اخرجه ابن حجر في تخريج الهداية اور ایک کتاب بخاری کے جمع کیا اوسنے اوسمین حدیثین مرفوع اور موقوف رفع یدین کے اور واسطے ہر حدیثون کے سندین بہت اور اوس کتاب مین روایت کرتا ہے حسن بصری سے کہا تہے اصحاب رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے اوٹہاتے ہاتہوں اپنے کو نماز مین اور ایک روایت مین جب رکوع کرتے اور جب اوٹہاتے سر اپنا رکوع سے گویا وہ سب ہاتہہ پنکہے ہین اور کہا عبد الرزاق

محدث نے نہین دیکھا مین نے پوری نماز ابن جریج سے اور وہ رفع یدین کرتا شروع
نماز مین اور سر جہکانے مین اور سر اوٹھانے مین اور سیکھا ابن جریج نے عطا سے اور عطا
نے ابن زبیر سے اور ابن زبیر نے ابی بکر صدیق سے روایت کیا اس حدیث کو حافظ
ابن حجر نے تخریج ہدایہ مین عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ
وَانْحَرْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِیْلَ مَا هٰذِهِ النَّحِیْرَةُ الَّتِیْ
اَمَرَنِیْ رَبِّیْ قَالَ اِنَّهَا لَیْسَتْ بِنَحِیْرَةٍ وَلٰكِنَّهٗ یَاْمُرُكَ اِذَا تَحَرَّمْتَ لِلصَّلٰوةِ
اَنْ تَرْفَعَ یَدَیْكَ اِذَا كَبَّرْتَ وَاِذَا رَكَعْتَ وَاِذَا رَفَعْتَ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ
فَاِنَّهَا صَلٰوتُنَا وَصَلٰوةُ الْمَلَائِكَةِ الَّذِیْنَ فِی السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَفْعُ الْاَیْدِیْ مِنَ الْاِسْتِكَانَةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَمَا اسْتَكَانُوْا
لِرَبِّهِمْ وَمَا یَتَضَرَّعُوْنَ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ فِیْ تَفْسِیْرِ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ
وَانْحَرْ وَصَحَّحَهٗ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ روایت ہے علی بن ابیطالب سے کہا جب اوتری
یہہ ایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر انا اعطیناک الکوثر فصل لربک وانحر فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے جبریل کے کیا ہے یہہ نحرہ جو حکم کیا مجھے رب میرے نے کہا جبریل
نے بیشک نہین ہے یہہ نحرہ اور لیکن اللہ حکم کرتا ہے تجھے جب کہ تحریمہ باندہے تو واسطے
نماز کے یہہ کہ اوٹھاوے تو دونون ہاتھہ اپنے جب کہ اللہ اکبر کہے تو اور جب رکوع کرے تو
اور جب سر اوٹھاوے تو رکوع سے پس بیشک یہہ نماز میری اور نماز ملائکون کی جو آسمان ساتون میں
پڑہین فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوٹھانا ہاتھونکا عاجزی سے ہے کہا اللہ تعالی نے پس نعاجزی
کیا واسطے رب اپنے کے اور زیردی روایت کیا اس حدیث کو حاکم نے تفسیر انا اعطیناک
الکوثر فصل لربک وانحر مین مستدرک مین اور صحیح کہا اس حدیث کو شرط بخاری اور مسلم پر
ف رفع یدین حدیث متفق علیہ مین ثابت ہے اور اس آیت سے بہی ثابت ہوا قَالَ
الْمُحَدِّثُ الدَّهْلَوِیُّ فِیْ تَنْوِیْرِ الْعَیْنَیْنِ فِیْ اِثْبَاتِ مَسْئَلَةِ رَفْعِ الْیَدَیْنِ
فَهٰذَا رَفْعُ الْیَدَیْنِ فِیْ مَوَاضِعِ الْاَرْبَعَةِ الْمَذْكُوْرَةِ بِرِوَایَاتٍ صَحِیْحَةٍ ثَابِتَةٍ

وَآثَارٍ مَرْضِيَّةٍ رَاجِحَةٍ وَمَذَاهِبَ حَقَّةٍ صَادِقَةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَنْ كُبَرَاءِ الصَّحَابَةِ وَعُظَمَاءِ الْعُلَمَاءِ وَالْفُقَهَاءِ الْمُجْتَهِدِيْنَ بِحَيْثُ
لَا يَسَعُ بِهَا نَسْخٌ وَلَا تَعَارُضٌ حَتّٰى ادَّعٰى بَعْضُهُمُ التَّوَاتُرَ وَلَا اَقَلَّ مِنْ اَنْ تَكُوْنَ
مَشْهُوْرَةً كَذٰلِكَ ثَبَتَ رَفْعُ الْمُسَبِّحَةِ کما محدث دہلوی محمد اسمعیل نے تنویر العینین
فی اثبات مسئلہ رفع الیدین میں ثابت ہوا رفع یدین چارون جگہہ مذکور ہین ساتھہ روایات حدیث
مرفوعہ صحیحہ ثابتہ اور حدیث موقوف اچھی غالب اور مذہبین حق سچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اور بڑے بڑے صحابہ اور بڑے بڑے علما اور فقہاء مجتہدین سے اس حیثیت سے کہ نہ لگا ان روایتون
کو حدیث ناسخ اور حدیث تعارض کے یہان تک کہ دعوی کیا بعض انکے نے حدیث متواتر کا اور نہ
کم ہوی یہہ روایت مشہور ہونے سے مانند رفع یدین کے ثابت ہوا اوٹھانا اونگلی کلمہ کی التحیات
بین سُؤَالُ مَا هُوَ فِی الْمِشْكٰوةِ فِیْ بَابِ صِفَةِ الصَّلٰوةِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ
قَالَ اَلَا اُصَلِّیْ بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَرْفَعْ
يَدَيْهِ اِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً مَعَ تَكْبِيْرَةِ الْاِفْتِتَاحِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ
وَاَبُوْ دَاوُدَ یہہ سوال ہے اوس چیز کا کہ وہ مشکوۃ مین باب صفت الصلوۃ مین سے
روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا آیا نماز پڑہاؤن مین ساتھہ تمہاری نماز رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑہی عبد اللہ بن مسعود نے نہ اوٹھائے دونون ہاتھہ اپنے مگر ایک
مرتبہ ساتھہ تکبیر افتتاح کے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور نسائی اور ابوداؤد نے جوابہ
قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَقَالَ اَبُوْ دَاوُدَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيْحٍ عَلٰى هٰذَا
الْمَعْنٰى اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ مَا فَعَلَ رَفْعَ الْيَدَيْنِ فِیْ اِهْبَاطِ الْهَامَةِ
وَاِصْعَادِهَا فَمَنْ سَلَكَ هٰذِهِ السِّكَّةَ فَسَارَ مَسِيْرَةَ الْغَوٰى وَالضَّلَالَةِ
فَاِنَّهٗ يَرْوِیْ فِيْهِمَا وَسِوٰى هٰذِهٖ اَرْبَعَمِائَةِ خَبَرٍ وَاَثَرٍ كَاَنَّهَا مُتَوَاتِرٌ وَمِنْ
سِيَاقِ الرِّوَايَةِ يُبْرِزُ اَنَّهٗ رَاَى الْمُبْتَدِعِيْنَ فِیْ عَصْرِهٖ يَتْرُكُوْنَ
فَصَاعِدًا رَفْعَ الْيَدَيْنِ فِی التَّكْبِيْرَةِ التَّحْرِيْمَةِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ وَقَالَ
لَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى

ثُمَّ يَكُنْ فَمَا عِنْدَ الَّذِي لَا يَفْعَلُ الْمُبْتَدِعُونَ فِي زَمَانِنَا الْيَوْمَ ذٰلِكَ وَضَعَّفَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَكَذٰلِكَ رَدَّهُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدِينِيُّ وَالْإِمَامُ أَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَهٰكَذَا مَلِكُ الْمُحَدِّثِينَ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ قَائِلٌ بِضَعْفِهِ جواب ہے سوال کا کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے اور مرتبہ حسن کا درمیان صحیح اور ضعیف کے ہے اور کہا ابو داود نے نہیں یہ حدیث صحیح ان معنوں پر کہ بیشک عبد اللہ بن مسعود نے نہیں کیا رفع یدین جھکانے سر میں اور اوٹھانے سر میں پس جو کہ چلا اس گلی کو پس چلا راہ گمراہی کے اس واسطے کہ بیشک عبد اللہ بن مسعود روایت کرتا ہے جھکانے سر میں اور اوٹھانے سر میں اور سوا اوسکے چار سو حدیث مرفوع اور موقوف ہین گویا کہ وہ حدیثیں متواتر ہین اور روانگی روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیشک عبد اللہ بن مسعود دیکھا بدعتیوں کو زمانہ مین اپنے دوبار رفع یدین کرتے تھے پھر زیادہ دوبار سے رفع یدین کرتے تھے پھر زیادہ دوبار سے تکبیر تحریمہ مین پس انکار کیا عبد اللہ بن مسعود نے اس رفع یدین کرنیکو اور کہا عبد اللہ بن مسعود نے نہین رفع یدین کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر پہلی مین دو مرتبہ پھر زیادہ دو مرتبہ سے جیسا کہ کرتے ہین بدعتی زمانہ مین ہمارے آج کے دن رفع یدین کو تکبیر تحریمہ مین یعنی رافضی اور ضعیف کہا اس حدیث کو ابن حبان نے اور اسیطرح مردود کہا اس حدیث کو علی بن عبد اللہ مدینی نے اور امام احمد اور دارقطنی اور اسیطرح بادشاہ محدثون کا بخاری اور غیر بخاری کہتے ہین ساتھہ ضعیف اس حدیث کے عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَّا عِنْدَ الْاِفْتِتَاحِ قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ وَابْنُ تَيْمِيَّةَ وَابْنُ الْجَوْزِيِّ بِوَضْعِهِ روایت ہے ابن مسعود سے کہا نماز پڑھی مین نے ساتھہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر کے اوٹھانے ہاتھون اپنے کو کوئی مگر نزدیک شروع نماز کے کہا امام احمد اور ابن تیمیہ اور ابن جوزی نے ساتھہ موضوع ہونے اس حدیث کے وَأَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ إِنَّهُ أَمْرٌ فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ تَرَكَهُ وَنُسِخَ هٰذَا قَوْلُ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَهُوَ لَيْسَ بِحَدِيثٍ وَلَا

یوجد له اسناد صحیح فی کتب المحدثین وکذا قول ابن مسعود رفع
رسول الله صلی الله علیه وسلم فرفعنا وترک فترکنا اور بیشک عبد الله
بن زبیر نے دیکھا ایک مرد کو نماز پڑھتا کعبہ مین اور اوٹھایا دونون ہاتھ اپنے نزدیک
رکوع کے اور نزدیک اوٹھانے سر کے رکوع سے پس کہا مت کر تو بیشک رفع یدین
ایک حکم تھا کیا اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول اسلام مین پھر چھوڑا اوسکو او منسوخ
کی گئی یہہ حدیث یہہ قول ابن زبیر کا ہے بس نہین حدیث اور بنایا گیا واسطے اس حدیث کے اسناد
صحیح کتابین محدثین مین اور اصطلاح پر صحیح نہین یہہ قول ابن مسعود کا رفع یدین کیا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر رفع یدین کیا ہمنے اور چھوڑا رفع یدین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
پھر چھوڑا ہمنے عن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
اذا افتتح الصلوة رفع یدیه حذو منکبیه ثم لا یعود اخرجه ابو داود
فی اسناده راویان شریک ضعفه الترمذی ویزید بن ابی زیاد
ضعفه ابن حجر روایت ہے براء بن عازب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے جب شروع کرے کوئی نماز اوٹھاوے دونون ہاتھ اپنے برابر دونو مونڈھے
اپنے کے پھر رفع یدین کرین روایت کیا اس حدیث کو ابو داود نے اسناد مین اسکے دو راوی
ہین ایک شریک ضعیف کہا اوسکو ترمذی نے اور دوسرے یزید بن ابی زیاد ضعیف کہا اوسکو
ابن حجر نے عن البراء بن عازب قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم
رفع یدیه حین افتتح الصلوة ثم لا یرفعهما حتی انصرف اخرجه ابو داود
وقال هذا الحدیث لیس بصحیح وضعفه ابن حجر روایت ہے براء بن عازب سے کہا
دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اوٹھاتے دونون ہاتھ اپنے جب شروع کرتے نماز
پھر نہ اوٹھاتے دونون ہاتھ کو یہان تک کہ پھرتے نماز سے روایت کیا اس حدیث کو ابو داود نے
اور کہا یہہ حدیث نہین ہے صحیح اور ضعیف کہا اس حدیث کو ابن حجر نے ومواقیف الشیخین
علی وابی سعید الخدری وابی هریرة وعبد الله بن عمر وانس بن مالک
وغیرهم کلها ضعیف وموضوع فی عدم رفع الیدین اور حدیثین موقوف

ابوبکر اور عمر اور علی اور ابوسعید خدری اور ابی ہریرہ اور عبد اللہ بن عمر اور انس بن مالک اور غیر اونہنکے سب ضعیف اور موضوع ہین عدم رفع یدین مین سؤال قَالَ النَّاسُ حَدِیْثُ رَفْعِ الْیَدَیْنِ فِیْ وَضْعِ الرَّاسِ وَرَفْعِهَا وَبَعْدَ نُهُوْضِهٖ لِلتَّشَهُّدِ مَنْسُوْخٌ بِاَنَّ ذَالِكَ فِیْ رِوَایَةِ مُسْلِمٍ مَالِیْ اَرَاكُمْ رَافِعِیْ اَیْدِیْكُمْ فِی الصَّلٰوةِ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمُسٍ اُسْكُنُوْا فِی الصَّلٰوةِ یہ سوال ہے کہا لوگون نے حدیث رفع یدین کی جہکاتے سر اور اوٹہاتے سر اور بعد اوٹہنے تشہد کے منسوخ ہے اسواسطے کہ بیشک یہہ حدیث منسوخ ہے روایت مسلم مین ہے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکہتا ہون مین تمکو اوٹہانیوالے ہاتہون کو اپنی نماز مین گویا کہ یہہ ہاتہہ دُمین گہوڑے سرکش کی ہین ٹہراو تم ان ہاتہون کو نماز مین فِیْ طَائِفَةٍ مِنَ الْحَدِیْثِ الَّذِیْ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّیْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بِاَیْدِیْنَا اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَاَشَارَ بِیَدِهٖ اِلَی الْجَانِبَیْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی مَاتُوْمِئُوْنَ بِاَیْدِیْكُمْ مَالِیْ اَرٰی رَافِعِیْ اَیْدِیْكُمْ وَفِیْ رِوَایَةٍ مَالِیْ اَرٰی اَیْدِیَكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمُسٍ اُسْكُنُوْا فِی الصَّلٰوةِ وَاِنَّمَا یَكْفِیْ اَحَدَكُمْ اَنْ یَّضَعَ یَدَهٗ عَلٰی فَخِذِهٖ ثُمَّ یُسَلِّمُ عَلٰی اَخِیْهِ مِنْ عَنْ یَّمِیْنِهٖ وَشِمَالِهٖ یہ جوابت ہے سوال کا یہ ٹکڑا ہے اوس حدیث سے کہ روایت کیا اوسکو مسلم نے روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تہی جب نماز پڑہتے ہم ساتہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ اشارہ کرتے ہم ساتہہ ہاتہون اپنے کے السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور اشارہ کیا ساتہہ ہاتہہ اپنے کے دونون طرف پہر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس پر اشارہ کرتے ہو تم ساتہہ ہاتہون اپنے کے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکہتا ہون مین اوٹہانیوالے ہاتہون اپنے کو اور ایک روایت مین کیا ہے واسطے میرے کہ دیکہتا ہون مین ہاتہون تمہارے کو گویا وہ ہاتہہ دُمین گہوڑے سرکش کی ہین ٹہراو تم ہاتہون کو نماز مین اور کفایت کرتا ہے ایک تمہارے کو یہہ کہ رکہے ہاتہہ اپنا ران پر اپنی پہر سلام کرے بہائی اپنے پر داہنے طرف اپنے سے اور بائین طرف اپنی سے قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ لَمْ یَثْبُتْ حَدِیْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَلَا اُصَلِّیْ بِكُمْ صَلٰوةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی اٰخرہ کذلک لم یثبت حدیث عدم رفع المسبحۃ وما قال بعض علماء ماوراء النھر وصاحب الکیدانی من ثبوت عدم رفع المسبحۃ کلہ باطل لانھم لیسوا ابار اکین الحدیث کما عبد اللہ بن مبارک نے نہ ثابت ہوئی عبد اللہ بن مسعود کی کہانہ اُٹھاویں ہاتھ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخر تک اسیطرح نہ ثابت ہوئی حدیث نہ اوٹھانے اونگلی کلمہ کی اور وہ کہ کہا بعض علماے شہر اورا النہر اور صاحب کیدانی نے ثبوت نہ اوٹھانے اونگلی کلمہ کی سب جھونٹھہ ہے اسواسطے کہ یہ نہ تھے محدثون مین سے اعلم انہ خفی علی ابی حنیفۃ حدیث مرفوع صحیح مسند متفق علیہ فی رفع الیدین فی الافتتاح والوضع والرفع والنھوض من التشھد الاول سوی حدیث ضعیف فی عدم رفع الیدین کذلک خفی علی عبد اللہ بن مسعود حال رفع الیدین فی المواضع الاربعۃ المذکورۃ کما قد خفی علیہ الاخذ بالرکبۃ وقد خفی علی مالک بن انس حدیث وضع الید علی الاخری فی الصلوۃ وقد خفی علی علی حرمۃ بیع امھات الاولاد وعلی عمر تطھیر المتیمم من الجنابۃ جان تو بیشک تحقیق کے پوشیدہ ہوا ابو حنیفہ پر حدیث مرفوع صحیح مسند متفق علیہ رفع الیدین مین شروع نماز مین اور جہکانے سر اور اوٹھانے سر مین اور اوٹھنے تشہد اول سے سوائے حدیث ضعیف عدم رفع یدین مین اسیطرح پوشیدہ ہوا عبد اللہ بن مسعود پر حال رفع یدین کا چار جگہین مذکور مین جیساکہ تحقیق کے پوشیدہ ہوا اون پر پکڑنا زانو کا رکوع مین اور تحقیق کے پوشیدہ ہوا مالک بن انس پر حدیث رکہنا ہاتہہ کا دوسرے ہاتہہ پر نماز مین اور تحقیق کے پوشیدہ ہوا علی پر حرام ہونا بیچنا ام ولد کا اور پوشیدہ ہوا عمر پاک ہونا تیمم والے کو جنابت سے **ف** جواب اخیر ہے کہ خطا ہو گیا عدم رفع یدین مین عبد اللہ بن مسعود سے جیساکہ خطا ہو گیا ہے اون سے نماز پڑہنے فجر مین آگے صبح صادق سے اور جس لونڈی سے لڑکا ہوا اوسکو ام ولد کہتے ہین اور جو بی بی سے صحبت کرکے نہاوے اوسے غسل جنابت کہتے ہین

الباب الثانی فی حکم وضع الیدین علی الحبازیر فی الصلوۃ قال اللہ تعالی فصل لربک وانحر باب دوسرا حکم ہے رکہنا دونون ہاتہون کا سینہ پر

نماز میں فرمایا اللہ تعالی نے پھر نماز پڑھ تو اور سینہ پر ہاتھ رکھ تو عن علی فی تفسیر
وانحر وضع یدہ الیمنی علی وسط ساعدہ الیسرٰی ثم وضعھما علی صدرہ
فی الصلوٰۃ اخرجہ السیوطی فی الدر المنثور روایت ہے علی سے تفسیر وانحر
میں رکھنا ہاتھ داہنا اپنا اور میان پہونچا اپنا بایاں پر پھر رکھنا دونوں ہاتھونکا سینہ اپنے پر نماز میں
روایت کیا اس حدیث کو سیوطی نے در منثور میں عن وائل بن حجر قال صلیت مع النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فوضع یدہ الیمنی علی یدہ الیسرٰی علی صدرہ اخرجہ
ابن خزیمۃ فی صحیحہ وقال المحدث الالٰہ آبادی ھذا حدیث صحیح
لا طاقۃ لاحد ان یجرح ویقدح فیہ لان ابن حجر صححہ ووثق رجالہ
ووثقا بلیغا یوجب العمل علی کل امیر وفقیر روایت ہے وائل بن حجر
سے کہا نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر رکھا ہاتھ اپنا داہنا اپنے بائیں
ہاتھ پر سینہ پر اپنے روایت کیا اس حدیث کو ابن خزیمہ نے صحیح میں اپنی اور کہا محدث
الہ آبادی نے یعنی حاجی محمد فاخر یہ حدیث صحیح ہے نہیں طاقت واسطے کسیکے یہ طعن وطعنہ
کرے اسمیں اسواسطے کہ بیشک حافظ ابن حجر نے صحیح کہا اس حدیث کو اور توثیق کیا رجال سند
اس حدیث کی توثیق بہت اور واجب کیا اس حدیث نے عمل کو ہر امیر وفقیر پر عنہ قال حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھض الی المسجد ثم وضع یمینہ علی یسارہ
علی صدرہ اخرجہ البیہقی فی سننہ وایضا اخرجہ ابو الشیخ فی سننہ
عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ وذکرہ النواوی وغیر واحد
من العلماء روایت ہے وائل بن حجر سے کہا حاضر ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
گئے حضرت مسجد کیطرف پھر رکھا ہاتھ داہنا اپنا بائیں ہاتھ اپنے پر سینہ اپنے پر روایت کیا اس
حدیث کو بیہقی نے سنن میں اپنی اور بھی روایت کیا اس حدیث کو ابو شیخ نے سنن اپنی میں
انس سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مانند اسکے اور ذکر کیا اس حدیث کو نواوی نے اور بہت
علماء نے اسکو عن طاؤس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضع
یدہ الیمنی علی یدہ الیسرٰی علی صدرہ فی الصلوٰۃ اخرجہ ابو داؤد فی

اَلْمَرَاسِيلِ فَ الْمُرْسَلُ الَّذِي قَالَهُ التَّابِعِيُّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَوْ فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ اِسْمَ شَيْخِهِ
فَالطَّاؤُسُ تَابِعِيٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ شَيْخُهُ روایت ہے طاوس سے کہا تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے ہاتھ داہنا اپنا بائین ہاتھ اپنے پر سینہ اپنے پر نماز مین روایت
کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے مراسیل مین ف مرسل جو کہے اوسکو تابعی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اور نہ ذکر کیا نام اوستاد اپنے کا پہر طاوس تابعی ہے اور ابن عباس اوستاد
طاوس کا سوال عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ السُّنَّةُ وَضْعُ الْكَفِّ عَلَى الْكَفِّ
فِي الصَّلٰوةِ وَوَضْعُهُمَا تَحْتَ السُّرَّةِ اَخْرَجَهُ رَزِينٌ هٰكَذَا فِي تَيْسِيرِ الْوُصُولِ وَ
قَدْ وُجِدَ فِي بَعْضِ نُسَخِ اَبِي دَاؤُدَ اَيْضًا وَلِابْنِ اَبِي شَيْبَةَ بِهٰذَا اللَّفْظِ مِنْ
سُنَّةِ الصَّلٰوةِ وَضْعُ الْاَيْدِي تَحْتَ السُّرَّةِ یہ سوال روایت ہے ابی جحیفہ سے بیشک
علی نے کہا سنت ہے رکہنا کف کا کف پر نماز مین اور رکہنا دونون کف کا نیچے ناف کے روایت
کیا اس حدیث کو رزین نے اسیطرح تیسیر الوصول مین اور تحقیق کے پایا گیا بعض بعض نسخہ
ابی داؤد مین بہی اور واسطے ابن ابی شیبہ کے ساتھ اس لفظ کی سنت نماز سے ہے رکہنا
ہاتہونکا نیچے ناف کے جواب نے تخریج الہدایہ هٰذَا الْقَوْلُ ضَعِيفٌ بِاتِّفَاقِ
الْمُحَدِّثِينَ لِاَنَّ فِي سَنَدِهِ اَبَا شَيْبَةَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اِسْحٰقَ الْوَاسِطِيَّ وَ
هُوَ ضَعِيفٌ سِوٰى هٰذَا اِنْ تَامَّتْ حَقَّ التَّدَبُّرِ فَلَا تَجِدْ ذٰلِكَ خِلَافَ الْاَوَّلِ
بَلْ هُوَ نَقُوبَةٌ لِاَنَّ عَلِيًّا اِذَا فَسَّرَ تَفْسِيرًا وَاَشَرَ ثُمَّ رَاَى مُبْتَدِعًا يَضَعُ يَدَيْهِ
تَحْتَ السُّرَّةِ فَقَالَ السُّنَّةُ وَضْعُ الْكَفِّ عَلَى الْكَفِّ فِي الصَّلٰوةِ وَوَضْعُهُمَا
تَحْتَ السُّرَّةِ كَذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّحَابِيُّ
لَيْسَ ثَوْبًا مُعَصْفَرًا اَمَرَ تَكَهَا اُمُّكَ هٰذَا اللَّفْظُ غَضَبٌ وَلَا حُكْمٌ وَهَمْزَةُ
الْاِسْتِفْهَامِ مُقَدَّرٌ فِي الْمَوْضِعَيْنِ وَتَقْدِيرُ هَمْزِ الْاِسْتِفْهَامِ مُسْتَعْمَلٌ
كَثِيرٌ فِي كَلَامِ الْعَرَبِ وَشِبْهُهُ فِي كَلَامِ اللّٰهِ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا اِنَّكُمْ
مُجْرِمُونَ قَالَ ابْنُ الْهُمَامِ حَدِيثُ فَوْقَ السُّرَّةِ وَتَحْتَ السُّرَّةِ لَيْسَ بِصَحِيحٍ

یہہ جواب ہے سوال کا تخریج ہدایہ مین یہہ قول ضعیف ہے ساتھہ اتفاق محدثون کو اسواسطے
کہ بیشک سند اس حدیث مین ابو شیبہ عبد الرحمن بن اسحق واسطے ہے اور وہ ضعیف ہے
سوائے اس بات سے کہ اگر فکر کرے تو حق فکر کرنے کا پس پاویگا اس قول کو خلاف قول اول
کے بلکہ یہہ قول واسطے تقویت قول اول کے ہے اسواسطے کہ بیشک علی نے جب تفسیر کیا تفسیر
والنحر کی پہر دیکہا کسی بدعتی کو رکہے ہاتہہ دونون اپنے نیچے ناف کے پہر کہا سنت ہے رکہنا کف کا
کف پر اور رکہنا دونون کفونکا نیچے ناف کے جیسا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے
ایک صحابی کے پہنا کپڑا اسود یا حکم کیا تجکو کپڑا اسود ہے کا مان تیری نے یہہ لفظ غضب کا ہے اور
نہ حکم کا اور ہمزہ استفہام دونون جگہون مین مقدر ہے اور تقدیر کرنا ہمزہ استفہام کا مستعمل
بہت کلام عرب مین اور مانند اسکے کلام اللہ مین ہے کہا و تم فائدہ لو تم تہوڑا بیشک تم گنہگار
ہو کہا کمال الدین بن ہمام نے حدیث ناف کی اوپر کی اور ناف کے نیچے کی نہین ہے الباب
الثالث فی حکم التعوذ جہرا وسرا باب بیچ حکم کہنے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
مین بلند اور پوشیدہ آواز سے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاِذَا قَرَءْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مَا اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی التَّعَوُّذِ بِجَهْرٍ وَلَا بِسِرٍّ وَعَدَمُ
اَمْرِهٖ دَلِيْلٌ عَلٰی اَنَّ التَّعَوُّذَ تَابِعٌ لِلْقُرْاٰنِ اِنْ تَجْهَرِ الصَّلٰوةَ تَجْهَرْهَا وَاِنْ
تُسِرِّ الصَّلٰوةَ فَتُسِرَّهَا كَذٰلِكَ يَرْوِی الشَّافِعِیُّ فِیْ مُسْنَدِهٖ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ
جَهَرَ التَّعَوُّذَ فِی الصَّلٰوةِ وَيَرْوِیْ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ فِیْ سُنَنِهِمَا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ
جَهَرْتُ كَمَا جَهَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْرَرْتُ كَمَا اَسَرَّ النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہا اللہ تعالی نے اور جب کہ پڑہے تو قران کو پہر پناہ مانگ تو
اللہ کے ساتہہ شیطان راندے ہوے سے نہ حکم کیا اللہ تعالی نے اعوذ باللہ کہنے مین ساتہہ بلند
اور پست کے اور نہ حکم کرنا اوسکا دلیل ہے اسبات پر کہ بیشک اعوذ باللہ کہنا تابع ہے واسطے
قران کے اگر بلند کرے تو نماز کو پہر بلند کر تو اعوذ باللہ کو اور اگر پوشیدہ پڑہے تو نماز کو پہر پوشیدہ
کرے تو اعوذ باللہ کو اسیطرح روایت کرتا ہے شافعی مسند مین اپنی بیشک ابو ہریرۃ بلند کیا اعوذ باللہ
کو نماز مین اور روایت کرتا ہے ابو داؤد اور نسائی سنن مین اپنی کہا ابو ہریرہ نے بلند کیا مین نے

جیساکہ بلند کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پوشیدہ کیا میں نے جیساکہ پوشیدہ کیا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے عُلِمَ مِنْ ذٰلِكَ اِجْهَارُ التَّعَوُّذِ فِی الصَّلٰوةِ وَاِسْرَارُهَا فِیْهِمَا مِنَ النَّبِیِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جانا گیا اس حدیث سے بلند کہنا اعوذ باللہ کا نماز میں اور پوشیدہ کہنا
اوسکا نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وَيَقْرَءُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
التَّعَوُّذَ بِاَنْوَاعٍ شَتّٰى اَوْ يَرْوِيْهِ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ
قَالَ يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ
الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ اور پڑھتے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اعوذ باللہ کو کئی طرح پر اور روایت کرتا ہے اس حدیث کو ترمذی اور ابوداؤد ابوسعید
خدری سے کہا فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے اللہ اکبر کے اعوذ باللہ السمیع العلیم
کو آخر تک عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ
اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّيْ فَافْتَتَحَ الصَّلٰوةَ فَتَعَوَّذَ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ يَا رَجُلُ قَطَعْتَ عَلٰى نَفْسِكَ الصَّلٰوةَ
اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ تَرَكَ
اٰيَةً وَمَنْ تَرَكَ اٰيَةً اَفْسَدَ عَلَيْهِ صَلٰوتَهٗ اَخْرَجَهُ الثَّعْلَبِيُّ روایت ہے
ابی ہریرہ سے کہا تہا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں ناگہان آیا ایک مرد تاکہ
نماز پڑہے پہر شروع کیا نماز پہر اعوذ باللہ کہا پہر کہا الحمد للہ رب العالمین پہر سنا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے پہر فرمایا واسطے اوسکے اے مرد کاٹا تو نے ذات پر اپنی نماز کو آیا نہیں جانا
تو نے کہ بیشک بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ سے ہے پہر جسنے چہوڑا بسم اللہ کو بیشک چہوڑا
اوسنے آیت کو فاسد کیا اپنے پر نماز اپنی کو روایت کیا اس حدیث کو ثعلبی نے فَنَهَضَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ التَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ وَلَمْ يَقْعُدْ ثُمَّ سَجَدَ
سَجْدَتَيْنِ سَهْوًا ثُمَّ سَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اوٹہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشہد اول
سے اور نہ بیٹہے پہر سجدہ کیا دو سجدہ سہو کا پہر سلام پہیرا یہ حدیث متفق علیہ ہے وَسَلَّمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ نجاوز

وتذكر انه ثم سجد سجدتين بعد السلام وكبر في السجدتين وبعد
السجدة سلم ثانيا اور سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر مین یا عصر مین دو رکعت
کے درمیان مین کلام کیا اور یاد آئی نماز پھر پوری کی نماز پھر سجدہ کیا دو سجدہ کر پیچھے سلام کے اور اللہ اکبر
کہا دونون سجدونمین اور پیچھے سجدہ کے سلام پھیرا دوبارہ وصلى النبي صلى الله عليه وسلم
في يوم وانصرف عن الصلوة وبقيت ركعة اذ خرج من المسجد عقبه طلحة بن
عبد الله وقال يا رسول الله نسيت ركعة رجع المسجد وامر بلالا حتى اقام
وقضى الركعة وسلم وانصرف اور نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن مین اور پھرے
نماز سے اور باقی رہی ایک رکعت نماز سے ناگہان نکلے مسجد سے پیچھے گئے حضرت کے طلحہ بن
عبداللہ اور کہا یا رسول اللہ بھلایا تو ایک رکعت پھرے حضرت مسجد کیطرف اور فرمایا بلال کو
یہان کہ تکبیر کہا بلال نے اور ادا کیا حضرت نے ایک رکعت باقی کو اور سلام پھیرا اور پھرے نماز
سے وصلى النبي صلى الله عليه وسلم صلوة الظهر وزاد ركعة ثم سجد
سجدتين ثم سلم واقتصر عليهما اور نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر کی اور زیادہ
کیا ایک رکعت پھر سجدہ کیا دو سجدہ پھر سلام پھیرا اور اختصار کیا حضرت نے دونون سجدے پر وصلى النبي
صلى الله عليه وسلم العصر ثلاث ركعات وذهب الى البيت عقبه الصحابة
واعلموا ارجع الى المسجد وركع ركعة وسلم وبعد السلام سجد سجدتين
وكرر السلام اور نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعت اور گئے گھر کی طرف
پیچھے گئے حضرت کے سب صحابہ اور اطلاع کی حضرت کو پھرے حضرت مسجد کی طرف اور ایک رکعت ادا
کیا اور سلام پھیرا اور بعد سلام کے دو سجدے کئے اور دوبارہ کیا سلام اعلم ان النبي صلى
الله عليه وسلم سهى هذه المواضع الخمسة المذكورة من الحديث في
عمره الكامل ولم يثبت غير ذلك قال الامام احمد لا يسجد احد الا في هذه
المواضع الخمسة المذكورة ومن هذه الاحاديث المذكورة لا يكون
سجدة السهو على من ترك البسملة وغيرها جان تو کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے سہو کیا ان پانچ جگہین ذکر کی گئین حدیث سے تمام عمر اپنی مین اور نہ ثابت ہوا سوا اسکے

کہا امام احمد نے وسجدہ کرے مگر ان پانچ جگہین مذکورہ مین اور ان حدیثون پانچ ذکر کی گئی ہے نہین
ہوتا سجدہ سہو کا اوپر اوس شخص کے کہ چھوڑا بسم اللہ کو عُلِمَ مِنْ ذٰلِكَ اَنَّ التَّعَوُّذَ بِالصَّلٰوةِ الْجَهْرِيِّ
سُنَّةٌ لِاَنَّ الرَّجُلَ عَوَّذَ بِالْجَهْرِ وَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَمْنَعْهُ
هٰذَا سُنَّةُ تَقْرِيْرٍ وَفُهِمَ اَيْضًا مِنْ ذٰلِكَ فِي الصَّلٰوةِ الْجَهْرِيِّ مَعَ اُمِّ الْكِتٰبِ
قِرٰءَةُ الْبَسْمَلَةِ بِالْجَهْرِ وَالتَّعَوُّذَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى سُنَّةٌ وَفِي الْبَاقِيَةِ قِيَاسٌ
جانا گیا اس حدیث سے کہ بیشک اعوذ باللہ ساتھ بلند قرات کے سنت ہے اسواسطے کہ بیشک
مرد نے اعوذ باللہ کہا ساتھ آواز بلند کے اور سنا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور منع کیا
اس حدیث کو سنت تقریر کہتے ہین اور بوجھا گیا بھی اس حدیث سے نماز بلند مین الحمد کے ساتھ پڑھنا
بسم اللہ ساتھ بلندی کے اور اعوذ باللہ کہنا پہلے رکعت مین سنت ہے اور باقی رکعتون مین
اعوذ باللہ کہنا قیاس ہے اَلْبَابُ الرَّابِعُ فِي حُكْمِ الْبَسْمَلَةِ مَعَ الْفَاتِحَةِ باب چوتھا حکم بسم اللہ
کہنے مین الحمد کے ساتھ عَنْ نُعَيْمِ الْمُجْمِرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَءَ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ وَيَقُوْلُ
كُلَّمَا سَجَدَ وَاِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوْسِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ وَالَّذِيْ
نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَهُ
النَّسَائِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ روایت ہے نعیم مجمر سے کہا نماز پڑھی مین نے پیچھے ابی ہریرہ کے پھر پڑھا
ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے پھر ساتھ الحمد کے یہان تک کہ جب پہونچا ولا الضالین کو کہا امین
اور کہتا جب سجدہ کرتا اور جب کھڑا ہوتا جلوس سے اللہ اکبر پھر کہتا جب سلام پھیرتا قسم اوسکی
کہ جان میری اوسکے قبضہ مین ہے البتہ مشابہ تر ہون تمکو از روے نماز کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے روایت کیا اس حدیث کو نسائی اور ابن خزیمہ نے عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَءْتُمُ الْفَاتِحَةَ فَاقْرَؤُا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ فَاِنَّهَا اِحْدٰى اٰيَاتِهَا اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ قَالَ فَاقْرَؤُا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا قَالَ اِقْرَءْ بِالْجَهْرِ اَوِ السِّرِّ فَبِسْمِ اللّٰهِ تَابِعٌ لِلسُّوْرَةِ الْجَهْرِيِّ
وَالسِّرِّيِّ وَاِنْ يَكُنْ عَلٰى نَوْعٍ وَاحِدٍ فَقَالَ ذٰلِكَ هٰذَا وَجَمَعَ الْحَاكِمُ فِيْ

كِتَابِهِ قِرَءَةُ الْبَسْمَلَةِ الْجَهْرِيِّ فِي الصَّلٰوةِ الْجَهْرِيِّ وَبِضْعَةَ عَشَرَ حَدِيْثًا فِي الدُّرِّ الْمَنْثُوْرِ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑہو تم الحمد کو پڑہو تم بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پہر بیشک بسم اللہ ایک آیت الحمد کا ہے روایت کیا اس حدیث کو دارقطنی نے اور صحیح کہا اسکو فرمایا پہر پڑہو تم بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اور نہ فرمایا پڑہو تو بہا تھہ بلندی کے اور پستی کے پہر بسم اللہ تابع ہے واسطے بلند اور پست کے اور اگر ہوتا بسم اللہ ایک ہے طرح پر پہر فرماتے یہہ اسیطرح پر ہے اور جمع کیا حاکم نے کتاب مین اپنی پڑہنا بسم اللہ جہری کا نماز جہری مین اور اونیس حدیث در منثور مین ہے اَلْبَابُ الْخَامِسُ فِي قِرَءَةِ الْفَاتِحَةِ خَلْفَ الْاِمَامِ باب پانچوان پڑہنے الحمد مین پیچہے امام کے عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَءْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ اَحْمَدُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ خَلْفَ اِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتٰبِ فَاِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَءْ بِهَا وَفِي رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاؤُدَ فَلَا تَقْرَءُوْا بِشَيْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ اِذَا جَهَرْتُ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَاَيْضًا فِي رِوَايَةِ ابْنِ حِبَّانَ وَيَقْرَءُ اَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتٰبِ فِي نَفْسِهِ روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین نماز ہوتی واسطے اوسکے کہ نپڑہا الحمد کو یہہ حدیث متفق علیہ ہے اور زیادہ کیا امام احمد اور ابوداود اور ترمذی اور ابن حبان نے شاید کہ پڑہتے ہو تم پیچہے امام اپنے کے کہا ہمنے ہان فرمایا مت پڑہو تم کچہہ مگر الحمد کو اسواسطے کہ بیشک نہین ہوتی نماز واسطے اوسکے کہ نپڑہا الحمد کے ساتھہ اور ایک روایت مین واسطے ابوداود کے پہر مت پڑہو تم کچہہ قران سے جب بلند پڑہون مین مگر الحمد کو اور بہی روایت ابن حبان مین ہے اور چاہیے کہ پڑہے ایک تمہارا الحمد کو جی مین عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ اِمَامٌ فَقِرَءَةُ الْاِمَامِ لَهُ قِرَءَةٌ اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ یہہ سوال ہے کیا جواب ہے اس حدیث کا روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ ہو واسطے اوسکے امام پہر پڑہنا امام کا واسطے اوسکے پڑہنا ہے روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے جَوَابُهُ قَالَ

سوال از جانب احناف کے جواب

الحافظ ابن حجر في تخريج الهداية قال ابو حنيفة في سنده جابر الجعفي ما رأيت
احدا اكذب منه سيه جواب ہے سوال کا کہا حافظ ابن حجر نے تخریج الہدایہ میں کہا ابو حنیفہ
نے سند اس حدیث میں جابر جعفی ہے نہیں دیکھا میں نے کسیکو جھوٹھا زیادہ اوس سے سوال ما جواب
هذا الحديث عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ خلف
الامام ملئ فوه نارا اخرجه ابن حبان في الضعفاء سيه سوال ہے کیا ہے
جواب اس حدیث کا روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے
پڑھا پیچھے امام کے کچھ بھرا جاوے منہ اوسکا آگ کو روایت کیا اس حدیث کو ابن حبان نے کتاب
الضعفاء میں ایسی جوابه قال الحافظ ابن حجر في تخريج الهداية في سنده
مامون بن احمد احد الكذابين سيه جواب ہے سوال کا کہا حافظ ابن حجر
نے تخریج الہدایہ میں سند الحدیث میں مامون ابن احمد ہے ایک جھوٹھون میں کا ہے
سوال ما جواب هذا الحديث عن زيد بن ثابت قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم من قرأ خلف الامام فلا صلوة له سيه سوال ہے
کیا ہے جواب اس حدیث کا روایت ہے زید بن ثابت سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جسنے پڑھا پیچھے امام کے کچھ پھر نہیں نماز واسطے اوسکے جوابه قال
الحافظ ابن حجر في تخريج الهداية في سنده احمد بن سليمان متهم
يعني في وضع الحديث جواب ہے سوال کا کہا حافظ ابن حجر نے تخریج ہدایہ میں سند
اس حدیث میں احمد بن سلیمان ہے تہمت کیا گیا یعنی موضوع کرنے حدیث میں سوال
ما جواب هذا الحديث عن سعد قال وددت ان الذي يقرأ خلف الامام
في فيه جمرة وفي رواية حجر وفي رواية عنه ملئ فوه نتنا وفي رواية
رضفا سيه سوال ہے کیا ہے جواب اس حدیث کا روایت ہے سعد سے کہا دوست رکہتا
ہوں میں بیشک وہ شخص کہ پڑھتا ہے پیچھے امام کے منہ میں اوسکے چنگاری ہے اور ایک روایت
میں پتھر ہے اور ایک روایت میں اوس سے بھرا جاوے منہ اوسکا گندگی سے اور ایک روایت
میں پتھر گرم سے جوابه قال الحافظ ابن حجر في تخريج الهداية هذا الكلام ليس

بِاَهْلِ الْعِلْمِ وَجَوَابُهُ الثَّانِيْ اِنْ كَانَ هٰذَا الْكَلَامُ سَعْدًا وَمَطْلَبُهُ اَنَّ الْاِمَامَ
يَجْهَرُ وَالْمُقْتَدِيْ كَذَا فَهٰذَا الشَّيْءُ اَحْسَنُ لَهُ وَاِنْ كَانَ مَقْصُوْدُهُ لَمْ يَقْرَءْ اَحَدٌ سُوْرَةَ
الْفَاتِحَةِ فَهُوَ بَاطِلٌ لِاَنَّ حِذَاءَ كَلَامِ الرَّسُوْلِ قَوْلُ اَحَدٍ لَيْسَ بِحُجَّةٍ جواب ہے
سوال کا کہا حافظ ابن حجر نے تخریج الہدایہ مین یہہ کلام نہین ہے اہل علم کا اور جواب اوس کا
دوسرا اگر ہے یہہ کلام سعد کا اور مطلب سعد کا یہہ کہ بیشک جہر کرے امام اور مقتدی اسیطرح جہر کرے
پس یہہ آرزو نیک تر ہے واسطے سعد کے اور اگر ہے مقصد سعد کا کہ نہ پڑہے کوئی سورہ الحمد کو یہہ
یہہ بات جہوٹہ ہے اسواسطے کہ بیشک برابر کلام رسول اللہ کے قول کیکا دلیل نہین ہے
اَلْبَابُ السَّادِسُ نے حُكْمِ التَّامِيْنِ باب چہٹوان حکم امین کہنے مین عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهُ مَنْ وَافَقَ
تَامِيْنُهُ تَامِيْنَ الْمَلٰئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ روایت ہے
ابوہریرہ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امین کہے امام پہر امین کہو تم اسواسطے
کہ بیشک جو کہ موافق ہوا امین کہنا اوسکا امین کہنے فرشتو نکا بخشا جاوے واسطے اوسکے وہ
چیز کہ آگے بہیجا گناہ اپنے سے روایت کیا اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے عَنْ وَائِلِ
بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَءَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقَالَ اٰمِيْنَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارَ
قُطْنِيُّ وَحَسَّنَهُ وَالْحَاكِمُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِهٰذَا اللَّفْظِ وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ
وَصَحَّحَهُ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ فَيَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ وَقَالَ
التِّرْمِذِيُّ يَقُوْلُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَرَوْنَ اَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ
صَوْتَهُ بِالتَّامِيْنِ وَلَا يُخْفِيْهَا وَقَالَ مَجْدُ الدِّيْنِ الْمُحَدِّثُ فِيْ سِفْرِ
السَّعَادَةِ الصَّحَابَةُ يُوَافِقُوْنَ بِتَامِيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي الْجَهْرِ وَالسِّرِّ روایت ہے وائل بن حجر سے کہا سنا مین نے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کو پڑہا غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پہر فرمایا آمین اور پڑہا یا ساتھہ اوس آمین کے

واز اپنی کو روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور دارقطنی نے اور حسن کہا اسکو اور حاکم روایت
کیا اسنے ابوہریرہ سے ساتھ اس لفظ کے اور اونچا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ آمین کے آواز
اپنی کو اور صحیح کہا اس حدیث کو اور زیادہ کیا بخاری اور ابن ماجہ نے پھر گونج گئی سُننے ساتھ آمین کے
مسجد اور کہا ترمذی نے کہا بہت اہل علم سے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تابعین سے اور
جو بعد اونکے ہین دیکھا اون سب نے اونچا کرنا مرد کا آواز اپنی کو ساتھ آمین کہنے کے اور پست کہی آمین کو
اور کہا مجد الدین محدث نے سفر السعادۃ مین سب صحابہ موافقت کرتے ساتھ آمین کہنے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کے بلند اور پست مین والحدیث الذی اخرجہ الترمذی عن علقمۃ بن وائل
عن ابیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرء غیر المغضوب علیہم ولا الضالین
فقال آمین وخفض بہا صوتہ اخطأ شعبۃ فقال عن حجر ابی العنبس وانما ھو
حجر بن العنبس ویکنی ابا السکن وزاد فیہ عن علقمۃ بن وائل ولیس فیہ عن
علقمۃ وانما ھو حجر بن عنبس وائل بن حجر وقال خفض بہا صوتہ وانما ھو
مد بہا صوتہ اور حدیث جسکو روایت کیا ترمذی نے علقمہ بن وائل سے وہ اپنے باپ سے
کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کو پھر کہا آمین اور پست کیا
ساتھ آمین کے آواز اپنی کو خطا کیا اس حدیث مین شعبہ نے پھر کہا حجر ابی العنبس اور وہ ہی
حجر بن العنبس اور کنیت کیا گیا اوسکا ابا السکن اور زیادہ کیا اوسمین علقمہ بن وائل اور نہین اوسمین
علقمہ اور وہ ہے حجر بن عنبس عن وائل بن حجر اور کہا پست کیا ساتھ آمین کے آواز اپنی کو اور
ہے وہ بڑھایا ساتھ آمین کے آواز اپنی کو الباب السابع فی حکم البسملۃ مع السورۃ
باب ساتوان حکم بسم اللہ کہنے مین سورہ کے ساتھ عن انس قال صلی معٰویۃ بالمدینۃ
صلٰوۃ فجہر فیہا بالقراءۃ فقرء فیہا بسم اللہ الرحمن الرحیم لام القرآن
ولم یقرء بہا السورۃ التی بعدھا ولم یکبر حین یھوی فلما سلم ناداہ من
سمع ذلک من المہاجرین والانصار یا معٰویۃ اسرقت الصلٰوۃ ام نسیت
این بسم اللہ الرحمن الرحیم واین التکبیر وفی روایۃ اسرقت من صلٰوتک
بسم اللہ الرحمن الرحیم واین التکبیر فلما صلی بعد ذلک قرء بسم اللہ الرحمن الرحیم

لِأُمِّ الْقُرْاٰنِ وَالسُّوْرَةِ الَّتِیْ بَعْدَهَا وَكَبَّرَ حِیْنَ یَهْوِیْ سَاجِدًا اَخْرَجَهُ
الشَّافِعِیُّ فِی الْاُمِّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَالدَّارُ قُطْنِیُّ وَالْحَاكِمُ
بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ روایت ہے انس سے کہا نماز پڑہی معویہ نے مدینہ مین نماز ایک پہر
جہر کیا نماز مین پڑہنے کے ساتہہ پہر پڑہی نماز مین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد کے واسطے
اور نہ پڑہا بسم اللہ کو واسطے سورہ کے کہ بعد الحمد کے ہے اور نہ اللہ اکبر کہا وقت جہکنے
کے پہر جب سلام پہیرا پکارا اونکو جسنے سنا اسطرح کو مہاجرین اور انصار سے اے معویہ آیا
چورایا تونے نماز کو یا بہولا یا تونے کہان ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور کہان ہے اللہ اکبر کہنا
اور ایک روایت مین آیا چورایا تونے نماز اپنی سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اور کہان ہے اللہ اکبر
کہنا پہر جب نماز پڑہی معویہ نے بعد اس مذکور کے پڑہا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو واسطے الحمد کے اور
سورہ جو بعد الحمد کے ہے اور اللہ اکبر کہا جب جہکے سجدہ کو روایت کیا اس حدیث کو شافعی نے
اُم مین کتاب مین اپنی اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور قطنی اور حاکم نے ساتہہ سندین
صحیح کے عُلِمَ مِنْهُ اَنَّ جَمِیْعَ الصَّحَابَةِ لَمْ یَسْمَعْ قَطُّ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ سُوْرَةَ الْقُرْاٰنِ بِدُوْنِ الْبَسْمَلَةِ وَعَدَمَ التَّكْبِیْرِ حِیْنَ السُّجُوْدِ وَمَا سَبَبُ
ذٰلِكَ یُنْكِرُوْنَ عَلٰى مُعٰوِیَةَ لِاَنَّهُ تَرَكَهَا فِیْهَا وَاِنْ كَانَ قَوْلُهُمَا وَتَرْكُهُمَا سُنَّةً
فَیَقُوْلُ كِلَاهُمَا سُنَّتَانِ وَفِیْ بَابِ الْبَسْمَلَةِ كُتُبٌ جَمَعَهُ الْمُحَدِّثُوْنَ وَعِشْرُوْنَ
حَدِیْثًا فِی الدُّرِّ الْمَنْثُوْرِ جانا گیا اس حدیث سے کہ بیشک سب صحابہ نے نہ سنا
کبہی مونہہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سورہ قران کو بدون بسم اللہ کے اور نہ اللہ اکبر کہنا وقت
سجدہ کرنے کے اور کیا سبب ہے اسکا کہ قہر کیا سب نے معویہ پر اسواسطے کہ بیشک معویہ نے
چہوڑا بسم اللہ اور اللہ اکبر کو نماز مین اور اگر ہوتا کہنا دونوں کا اور چہوڑنا دونوں کا سنت پہر کہتے
دونون سنت ہے اور مقدمہ بسم اللہ مین کتاب بہت جمع کیا اونکو محدثون نے اور بیس حدیث
در منثور مین ہے عَنْ اَنَسٍ صَلَّیْتُ خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ
وَعُثْمَانَ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا یَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ
وَمُسْلِمٌ وَاَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ اَلْمُرَادُ مِنْهُ فِی الصَّلٰوةِ السِّرِّیِّ لَمْ یَسْمَعْ اَحَدٌ

الْبَسْمَلَةِ جَهْرًا روایت ہے انس سے نماز پڑہی مین نے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
اور ابی بکر اور عمر اور عثمان کے پہر نہ سنا مین نے کسیکو بلند کرتے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو
روایت کیا اس حدیث کو بخاری اور مسلم اور احمد اور نسائی نے مراد اس حدیث سے نماز
سری مین ہے کہ نسنا کسی نے بسم اللہ کو بلند عَنْ اَنَسٍ صَلَّیْتُ خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ فَکَانُوْا یَجْهَرُوْنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَخْرَجَہُ
الْحَاکِمُ فِی الْمُسْتَدْرَکِ وَصَحَّحَہُ الْمُرَادُ مِنْهُ فِی الصَّلٰوةِ الْجَهْرِیَّةِ سَمِعَ کُلُّ الْبَسْمَلَةِ
جَهْرًا روایت ہے انس سے نماز پڑہی مین نے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابوبکر
اور عمر اور عثمان اور علی کے پہر تے جہر کرتے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو روایت کیا
اس حدیث کو حاکم نے مستدرک مین اور صحیح کہا اسکو مراد اس حدیث سے نماز جہری
مین ہے سنا ہر ایک نے بسم اللہ کو بلند اَلْبَابُ الثَّامِنُ فِیْ حُکْمِ جَلْسَةِ
الْاِسْتِرَاحَةِ باب اٹھوان حکم جلسہ استراحت مین عَنْ مَالِکِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ
اَنَّهُ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فَاِذَا کَانَ فِیْ وِتْرٍ مِنْ
صَلٰوتِهِ لَمْ یَنْهَضْ حَتّٰی یَسْتَوِیَ قَاعِدًا اَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ روایت ہے مالک
بن حویرث سے بیشک اونسے دیکہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑہتے پہر جب ہوتے
طاق نماز اپنی سے نہ اوٹہتے یہان تک کہ ٹہیک نہ بیٹہتے روایت کیا اس حدیث کو
بخاری نے کَانَتْ جَلْسَةُ الْاِسْتِرَاحَةِ فِی الْاُوْلٰی وَالثَّالِثَةِ ہے جلسہ استراحت
پہلی رکعت چہار کانی نماز مین اور تیسری رکعت چہار کانی مین اَلْبَابُ التَّاسِعُ فِیْ حُکْمِ
قُنُوْتِ الْفَجْرِ باب نوان حکم قنوت فجر مین قِرَاءَةُ قُنُوْتِ الْفَجْرِ وَعَدَمُ قِرَاءَتِهِ
مُتَسَاوِیَانِ وَلٰکِنَّ الْقِرَاءَةَ اَرْجَحُ مِنْ عَدَمِ الْقِرَاءَةِ پڑہنا قنوت فجر کا اور نہ پڑہنا
قنوت فجر کا برابر ہے لکن پڑہنا قنوت فجر کا غالب بہت ہے نہ پڑہنے قنوت فجر کی سے
عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ یَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْنُتُ فِی الْفَجْرِ حَتّٰی
فَارَقَ الدُّنْیَا اَخْرَجَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِیْ مُسْنَدِهٖ وَصَحَّحَهُ الْحَاکِمُ فِی الْاَرْبَعِیْنَ
وَزَادَ الْبَزَّارُ وَاَبُوْ بَکْرٍ حَتّٰی مَاتَ وَعُمَرُ حَتّٰی مَاتَ روایت ہے انس سے کہا

ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا قنوت پڑہتے فجر کی نماز میں یہان تک کہ چھوڑا دنیا کو
یعنی وفات فرمائی روایت کیا اس حدیث کو عبد الرزاق نے اپنی سند مین اور صحیح کہا
اس حدیث کو حاکم نے بیہقی حدیث مین اپنی اور زیادہ کیا بزار نے اور ابوبکر یہان تک کہ
وفات کیا اور عمر یہان تک کہ وفات کیا عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاسَهُ مِنَ الرُّکُوْعِ فِی الرَّکْعَةِ الثَّانِیَةِ یَعْنِیْ مِنَ
الصُّبْحِ رَفَعَ یَدَیْهِ فَیَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنَا
فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَیْتَ
فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهُ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ
تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَلَی النَّبِیِّ
اَخْرَجَهُ الْحَاکِمُ وَصَحَّحَهُ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اوٹہاتے سر اپنا رکوع سے رکعت دوسری مین یعنی نماز صبح سے اوٹہاتے دونون
ہاتہہ اپنے پہر دعا مانگتے ساتہہ اس دعا کے اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا آخر تک روایت کیا اس حدیث
کو حاکم نے اور صحیح کیا اسکو عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ یَقْنُتُ وَنَحْنُ نُؤَمِّنُ مِنْ خَلْفِهٖ اَخْرَجَهُ الْحَافِظُ ابْنُ حَجَرٍ الْعَسْقَلَانِیُّ
روایت ہے ابن عباس سے کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا قنوت پڑہتے
اور ہم آمین کہتے ہم سب پیچہے حضرت کے روایت کیا اس حدیث کو حافظ ابن حجر عسقلانی
نے وَلَمْ یَقْرَءْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دُعَاءَ الْقُنُوْتِ فِی الْوِتْرِ
اَخْرَجَهُ مَجْدُ الدِّیْنِ الْمُحَدِّثُ فِیْ سِفْرِ السَّعَادَةِ اور نہ پڑہا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے دعاے قنوت کو وتر مین روایت کیا اس حدیث کو مجد الدین محدث نے
سفر السعادت مین اَلْبَابُ الْعَاشِرُ فِیْ حُکْمِ التَّوَرُّكِ فِی الْجَلْسَةِ الْاَخِیْرَةِ
باب دسوان حکم سرین پر بیٹہنے کا جلسہ اخیرہ مین عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ فِیْ حَدِیْثٍ طَوِیْلٍ وَ
فِیْ اٰخِرِهٖ حَتّٰی اِذَا کَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِیْ فِیْهَا التَّسْلِیْمُ اَخْرَجَ رِجْلَهُ الْیُسْرٰی
وَقَعَدَ مُتَوَرِّکًا عَلٰی شِقِّهِ الْاَیْسَرِ قَالُوْا صَدَقْتَ هٰکَذَا کَانَ یُصَلِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاؤُدَ روایت ہے ابوحمید سے حدیث
بڑی میں اور آخر اس حدیث میں یہاں تک جب ہوتا سجدہ جسمیں سلام پھیرنا ہے نکالتے
بایاں پیر اپنا اور بیٹھتے جانب بائیں سرین پر اپنے کہا سچا ہے تو ایسے تھے نماز پڑھتے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت اس حدیث کو ترمذی اور ابوداود نے ف قَالَ
اَبُوْ حُمَيْدٍ قُبَالَةَ الصَّحَابَةِ كَانُوْا عَشْرَ اَنَّهٗ يَقِفُ مِنْكُمْ مِنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا فِيْ تَصْدِيْقِ قَوْلِهٖ صَدَقْتَ کہا ابوحمید نے
روبرو صحابہ کے کہ تھے دس میں واقف تر ہوں تم سے نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے کہا سب نے سچائی کرتے قول میں اونکے لفظ صَدَقْتَ کا یعنی اے باتیں
سچا ہے تو تمام ہوا یہ رسالہ سنہ بارہ سو ستہ ہجری میں فقط

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہان تجھسے کہون حدیث کیا ہے — دُر دانۂ دُرج مصطفیٰ ہے
صوفی عالم حکیم دینی — کرتے رہے اسکی خوشہ چینی
باباکے یہان سے کون لایا — جسنے پایا یہین سے پایا
یہ شاہد محمدی ہے — گنجینۂ راز احمدی ہے
مشعل افروز راہ سنت — برہمزن بیخ و شاخ بدعت
ہوتے ہوئے مصطفیٰ کی گفتار — مت دیکھہ کسیکا قول و کردار
جب اصل ملی تو نقل کیا ہے — یہان وہم و خطا کا دخل کیا ہے
اب زیادہ تو مجھسے کر نہ کل کل — خورشید کے آگے کیا ہے مشعل
بالفرض فلان تہا مرد کامل — اوسنے تہا کیا کہان سے حاصل
وہ بہی اسی در کا یک گدا تہا — گو غوث و امام مقتدا تہا
ملفوظ بہت ہین تونے دیکھے — ملفوظ محمدی کو اب لے
ناحق تجھے اور کچھہ ہوس ہے — قرآن و حدیث تجھکو بس ہے
حق ہوگا حدیث خوان سے خورم — اور شاد رسول فخر عالم
تہا علم حدیث سخت مشکل — اور ہند کے لوگ اوس سے غافل
چاہا کہ رہین نہ یہ بہی محروم — ہوا ترجمہ اس سبب سے مرقوم

مقبول ہو یہ کتاب یارب
مشتاق ہون اسکو اہل دین سب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وآله و
اصحابه اجمعين اما بعد حمد اور نعت کے پہر محمد عبد اللہ محمدی نے جمع کیا ایک سالہ
اور نام رکہا اوسکا ساتہہ ایصال طرق المصلين الى طريق رسول رب العلمين
کے تاکہ نفع لیوین اس رسالہ سے پیروی کرنے والے سنت سید المرسلین کے عن
عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليأتين
على امتي كما اتى على بني اسرائيل حذو النعل بالنعل حتى ان كان منهم
من اتى امه علانية لكان في امتي من يصنع ذلك وان بني اسرائيل
تفرقت على ثنتين وسبعين ملة وتفترق امتي على ثلاث وسبعين
ملة كلهم في النار الا ملة واحدة قالوا من هي يا رسول الله قال
ما انا عليه واصحابي اخرجه الترمذي روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص
سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ آویگا امت پر میری جیسا کہ آیا بنی اسرائیل
پر جیسا برابر ہوتا جوتے کا مانند جوتے دوسرے کے یہان تک کہ اگر ہوگا بعض بنی اسرائیل
مین وہ کوئی کہ صحت کیا ماں کو اپنی ظاہر البتہ ہوگا امت مین میری وہ کوئی کہ کریگا یہہ صحت
اپنی ماں کے ساتہہ اور بیشک بنی اسرائیل جدا ہوئے بہتر مذہب پر اور جدا ہوگی امت میری
بہتر مذہب پر یہہ سب دوزخ مین ہونگے مگر ایک مذہب نہونگے دوزخ مین کہا کون ہین
وہ یا رسول اللہ فرمایا جسپر مین ہون اور اصحابی میرے اوسی پر ہونگے روایت کیا اس
حدیث کو ترمذی نے ف محمد علی مین تابعین اوسنکے شیعہ کہے جاتے تہے جب عبد اللہ

بن سبایہودی کے باعث سے انمین سب و دشنام حق اصحاب ثلثہ مین ظاہر ہونے لگا تو ایسی قباحت سے انہون نے اپنے تئین سنی مقابل مین اونکے کہنے لگا اگرچہ معنی شیعہ مین قباحت نہین مددگار کے معنی مین ہے لیکن افعال و اقوال بد دیکھکر انہونکا اپنے تئین اونسے نکال لیا جیسا کہ لفظ حلال خور کا معنی مین بہتر ہے لیکن بسبب افعال و اقوال بد انہونکے کہ کمہ اوٹہانا پیشہ اونہونکا ہو گیا اب اپنے تئین ساتہہ اس نام کے مشہور کرنا بد معلوم ہوتا ہے اسیطرح شیعہ کے لفظ کو قیاس کرنا چاہئے اور جو لفظ کہ اوسمین نسبت کی اونکی طرف پائی جاوے اوس سے بہی پرہیز کرے بخلاف اوس سنی کے کہ مقابل بدعتی کے ہے پہر بعد انکے نعمان بن ثابت کے امام ابوحنیفہ پیدا ہوے سن اسی ہجری مین اور سن ایک سو اور پچاس مین ساتہہ عمر ستر برس وفات کیا اور جو مشہور کرتے ہین کہ اَبُو حَنِیْفَۃَ سِرَاجُ اُمَّتِیْ یعنی امام ابوحنیفہ چراغ امت میرے کا ہے روایت کیا اسکو ملا علی قاری نے اپنی کتاب موضوع مین اور اسیطرح سے فضائل شافعی کے بہی ہین یہہ سب جہوٹہہ قول کسیکا ہے عقیدہ فرقہ مرجیہ کا یہہ ہے کہ ایمان ایک قول ہے بدون عمل کے کہا شیخ عبدالقادر جیلانی نے غنیۃ الطالبین مین کہ مُرجیہ کے بارہ فرقہ ہین جَہمِیَّہ وَصَالِحِیَّہ وَشِمْرِیَّہ وَیُونُسِیَّہ وَیُونَانِیَّہ وَنَجَّارِیَّہ وَغَیلَانِیَّہ وَکَرَّامِیَّہ وَتَشْبِیَہ وَحَنَفِیَّہ وَمُعَاذِیَّہ وَمَرِیْسِیَّہ معلوم ہوتا ہے کہ مذہب حنفیہ بہ نسبت مذاہب ثلثہ کے قیاس اور زیادتی مین بڑہ کے ہے اسواسطے کہ تینونسے قیاس اور زیادتی کم ہے پہر کیا وجہہ ہے کہ حنفیہ کو داخل کیا فرقہ مرجیہ مین سید سندی اور حقیقت حال کا یہہ ہے کہ ابتدا مین حدیثین کم ہاتہہ لگین تہی بسبب تفارق صحابہ کے اسی باعث سے اکلو نمین کثرت قیاس کا اور زیادتی کے بہت اور انتہا مین حدیثین بہت ہاتہہ لگین بسبب مشقت اور جستجو کے اسی باعث پچہلون مین قلت قیاس اور زیادتی کے ہوی اور انکی تابعدارون کو حنفی کہتے ہین اور صحیح روایت مین ہے کہ ابوحنیفہ سے کسی صحابی سے ملاقات نہین ہوئی یہہ طبقہ تابع تابعین مین سے ہین پہر بعد انکے امام مالک بن انس ایک سو اور چودہ ۱۱۴ ہجری مین پیدا ہوے اور سنہ ایکسو اور ننانوے ۹۹ مین ساتہہ عمر چہاسی برس کے وفات کی اور انکی تابعدارون کو مالکی کہتے ہین پہر بعد انکے محمد بن ادریس بن شافع پیدا

ہوئے سنہ ایکسو اور پچاس ہین اور سنہ چار اور دو سو مین ساتھہ چون برس کے
وفات کی اور انکے تابعدارون کو شافعی کہتے ہین پہر بعد انکے پیدا ہوئے احمد بن حنبل
سنہ ایکسو اور چوسٹہ مین اور سنہ دوسو اور اکتالیس ہجری مین ساتھہ عمر ستتہر برس کے
مرے اور انکے تابعدارونکو حنبلی کہتے ہین اور انمین چشتیہ اور نقشبندیہ و قادریہ و مجددیہ
بہی داخل ہین اور بارہ امام اونمین سے امام باقر و جعفر و موسی و کاظم وغیرہ ہین انکی
تابعدارون کو شیعہ کہتے ہین مقابل سنی کے اور جو کہ عداوت رکہتے ہین علی کے ساتھہ
وہ خارجی ہین جیسے بادشاہ مسقط کا اور جو کہ عداوت اہلبیت سے رکہتے ہین وہ ناصبی
ہین جیسے مروان وغیرہ اب اطلاق امامیہ کا ان سب پر صادق آتا ہے اسواسطے کہ یہہ
(یعنی سنی اور شیعہ سب)
سب نسبت رکہتے ہین اپنے اماموں کے ساتھہ لیکن انمین اور اونمین اتنا ہی فرق ہے بموجب
نقل مشہور کے کہ سگ زرد برادر شغال کیونکہ ان دونومین اب کفر اور شرک اور بدعت
اور زنا اور غصب وغیرہ کثرت سے ہے نام کو اسلام مین داخل ہین اور فرق اتنا ہی
ہے کہ ایک سب و دشنام صحابہ کا کرتا ہے اور ایک نہین کرتا ہے اور فضیلت سب
امام رافضیونکے اوپر سب امام سنیونکی بہت ہے اسواسطے کہ وہ سب اہلبیت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سے ہین اور وہ سب غیر اہلبیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہین اور امام ابوحنیفہ
اور امام مالک یہہ دونون شاگرد امام محمد باقر کے ہین یہہ بہی جاننا چاہیے کہ فضیلت امام سے
فضیلت ماموم کی نہین ہوتی اور عکس مین بہی یہی بات ہے جب تک کہ یکسان نہون دونون
اطاعت اللہ اور رسول اللہ مین یہہ جب برابر ہوے پہر اور فضیلت خیال کرینگے
اور یہہ سب کسیکا مذہب نرکہتے تہے سواے أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ کے
پہر ان سب تابعدارونکو چاہیے کہ یہہ بہی کسیکا مذہب نرکہین لامذہب ہون بموجب قول
سعدی شیرازی کے اَلنَّاسُ عَلَى دِينِ مُلُوكِهِمْ سب لوگ اپنے دین بادشاہون پر ہوتے ہین
اور مذہب رکہنا بہی بدعت ہے مصداق اوسکا روایت صحیح نسائی مین ہے کہ كُلُّ بِدْعَةٍ
ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ یعنی ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ مین ہے یعنی ہر بدعتی
دوزخی ہے اور بدعت اوسے کہتے ہین کہ جو زمانہ رسول اللہ مین نہو مصداق اوسکا قول عمر کا ہے

تراویح مین نعمت البدعة ہذہ بری بدعت ہے تراویح روایت کیا اسکو بخاری نے حکم اسکا
حکم اس آیت کا ہے فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اَیْ اَنْذِرْهُمْ ڈرا تو انہون کو ساتھہ
عذاب دکھہ کے اسے تہکم کہتے ہین علم معانی مین تہکم ساتھہ معنی ہنسی کے عَنْ مُجَاهِدٍ
قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَثَوَّبَ رَجُلٌ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ اُخْرُجْ بِنَا فَاِنَّ هٰذِهٖ
بِدْعَةٌ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ روایت ہے مجاہد سے کہا تہا مین ساتھہ ابن عمر کے پہر کہا ایک
مرد نے ظہر یا عصر مین اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہا نکل تو ہمارے ساتھہ اس مسجد سے پہر
بیشک یہہ بدعت ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور حدیث یہ آیا ہے کہ بہتر فرقہ دوزخ مین
جاوینگے اور ایک بہشت مین اور وہ جسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہے اور اونکے سب
صحابی تہے اور جو ان دونون کے بعد اوسپر جو قائم رہیگا پہر ان چار مذہب مین سے ایک کو
جب لوگے تو ایک ہی بموجب فرمان رسول مقبول کے بہشتی ہے اور باقی دوزخی اور اسیطرح
سے شیخ سید مغل پٹہان کو بہی فرض کرلو اور چشتیہ قادریہ نقشبندیہ مجددیہ وغیرہ کو اسیطرحی
جان لو بموجب حدیث کے حشر مین حسب نسب کچہہ نہ کام آویگا عمل کام آویگا بہتر یہی ہے کہ
محمدیہ کہے کیونکہ یہ سب بدعتون سے کچہہ علاقہ نہین رکہتا ہے بسبب پیروی کرنے کتاب اللہ
اور کتاب الرسول پر چاہیے نہ کہ عمل کرنا فقہ و اصول پر چاہیے اور آدمی تین طرح پر ایک
وہ جو کہتا ہے کہ قرآن اور حدیث اگر ہمارے امام کے قول کے موافق ہے تو اوسکو
لینگے اور دوسرے یہ کہ اگر قول امام کا موافق قرآن و حدیث کے ہے تو لینگے
تیسرے یہہ کہ اگر امام کا قول موافق قرآن و حدیث کے ہو یا نہو جب بہی لینگے درصورت
مین کافر ہوا ایک مین مومن ہوا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ
فرمایا اللہ تعالی نے جسنے اطاعت کی رسول کی پہر بیشک اطاعت کی اللہ کی اور روایت
مسلم مین ہے مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ جسنے
اطاعت کی میری پہر بیشک اطاعت کی اوسنے اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی میری نافرمانی کی
اللہ کی عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُ
فِي سُوْرَةِ بَرَاءَةٍ اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

قَالَ اَمَا اِنَّهُمْ لَمْ يَكُوْنُوْا يَعْبُدُوْنَهُمْ لٰكِنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا اَحَلُّوْا لَهُمْ شَيْئًا اَحَلُّوْهُ وَاِذَا حَرَّمُوْا عَلَيْهِمْ شَيْئًا حَرَّمُوْهُ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑہتے سورہ برات مین لیا ان سبہون نے علماؤون کو اور درویشون کو مالک سوا ے اللہ کے فرمایا خبردار ہو بیشک وہ ی سب نہ تہے کہ پوجین اونکو لیکن تہے جب حلال کرتے اونکے واسطے کوئی چیز حلال جانتے یہ سب اوسکو اور جب حرام کرتے ان پر کوئی چیز حرام جانتے یہ سب اوسکو روایت کیا اسے حدیث کو ترمذی نے ف کفار عرب جانوراونکو ساتہہ نام سائبہ اور بحیرہ اور وصیلہ اور حام کے بتون کے نام چہوڑ دیتے تہے اور غلہ کہیتونکے مین اور میوہ باغونکے مین اور زیور وشمین اور نقدون مین کچہہ اللہ کے نام کا اور کچہہ اپنے معبودونکے نام کا ٹہرا لیتے تہے جیسے ابکی مسلمان وغیرہ شیخ سدو کا بکرا اور احمد کبیر کی گاے اور مرغی سالار کی اور گاے سمنی کی ٹہراتے ہین اور غلہ اور میوہ اور نقد اور زیور مین بہی اسیطرح سے اوسطرح ٹہرا لیتے ہین اسمین اور اوسمین کچہہ فرق نہین ہے حرام ہونے مین جیسے سور اور بچہ سور کا اور اسیطرح بر چڑہا تعزیہ کا اور قبرونکا اور جہنڈا او درخت وطاق وغیرہ کا حرام ہے پہر جسنے ان سب چیزونکو اپنے اجتہاد فاسد سے حلال بتلایا لوگون کو اور اونہون نے عمل کیا اوسپر دونون مشرک کافر ہوے بموجب اس ایت اور حدیث کے کیونکہ اللہ کے حرام کو حلال کہتے ہین اور عکس مین بہی اوسکے کافر اور مشرک ہونگے اسکے اور اونکے اتنا ہی فرق ہے کہ اونکے معبود نبی ہوتے تہے جیسے ابراہیم اور عزیر اور اونکے معبود ولی ہوتے تہے جیسے غوث الاعظم وخواجہ معین الدین پہر دونونکے پوجنے والے کافر و مشرک ہین اور دونونکے نام کا چڑہا ہوا حرام ہے جو جانور کسیکے نام کا جو کرتے تہے اوسکا کان پہاڑ دیتے تہے اوسکو بحیرہ کہتے تہے اور جو سانڈ کر دیتے تہے اوسکو سائبہ کہتے تہے اور جو کسیکی منت مانتے کہ فلانے جانور کا اگر بچہ نر ہووے تو ہم اوسکی نیاز کر دین پہر جو اکٹہا نر و مادہ ہوتا تو نر کو بہی نیاز نہ کرتے کہ مادہ کے ساتہہ ملکر وہ بہی نیاز سے بچ رہے اوس مادہ کو وصیلہ کہتے تہے اور جس جانور کے پیٹ سے دس بچے ہو لیتے اوسپر لادنا اور چڑہنا موقوف کر دیتے اوسکو حامی کہتے تہے ان سبہونکو کہانا حرام ہے اور جو اسطرح کے اور جانور ہووین اور حدیث ابوداود مین ہے

کہ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ جس نے مشابہت کیا ساتھ کسی قوم کے پھر وہ اوسی
قوم مین سے ہے اور یہہ جو مسلمان وغیرہ مثل کفار عرب کے جو کرتے ہین اور اون کے
کھانیکا جو مولوی اور درویش فتوی دیتے ہین یہہ دونون مشرکون اور کافرون مین سے
ہین اور فاتحہ کرنا کھانون پر اور دسوان اور بیسوان چہلم وسوم برسی وچھماہی وغیرہ کرنا
اور راگ اور ناچ ساتھ باجون کے کرنا سواے دف کے اور داڑہی مونڈانا اور کترانا
اور جو رسمیات شادی اور غمی کی ہین یہہ سب کرنا مشابہات کفار سے ہین بدعت اور حرام
ہین جاننا چاہیے اللہ کے حکم بھیجنے کی راہ بندون تک رسول ہی کا خبر دینا ہے سو
جو کوئی کسی امام مجتہد کے یا غوث وقطب کے یا مولوی اور مشائخ یا باپ دادونکے یا کسی
بادشاہ وزیر کے یا پادری پنڈت کے بات کو اور اوسکے راہ اور رسم کو رسول کے فرمانے
سے مقدم سمجھے اور آیت وحدیث مقابل مین لیوے پیر اور اوستاد کے قول کی سند پکڑے
یا خود پیغمبر ہے کو یون سمجھے کہ شرع اونہین کا حکم ہے اونکا جو جی چاہتا تھا اپنی طرف سے
کہدیتے تھے اور وہی بات اونکی امت پر لازم ہجاتی تھی سوان باتون سے شرک ثابت
ہوتا ہے بلکہ اصل حاکم اللہ ہے پیغمبر خبر دینے والے ہین پھر جو کوئی کسیکی بات اوسکی
خبر کے موافق ہو تو مانئے اور جو موافق نہو تو نمانئے نزدیک محدثون کے حالات خواب
جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے داخل شرع مین نہین ہے اور اسیطرح سے
توضیح مین ہے کہ الہام ولی کا بہی داخل شرع مین نہین ہے اگر دونون موافق قران اور حدیث
کے ہے تو لینا چاہیے اب جاننا چاہیے کہ ہونا وجود مجتہد کا اور ولی کا محال نہین ہے
جیسا کہ ذہن عوام مین یہ بات ثابت ہے بلکہ یہہ بات امکان سے ہے کیونکہ آگے ان
چارونکے اور زمانے مین بہی انکے مجتہد اور ولی تھے اور بعد انکے بہی تھے جیسے ابن
ابی لیلیٰ اور داود وابن الجوزی وابن حزم وابن دقیق العید وشیخ محی الدین عربی وحمید
وشیخ محمد حیات سندی اور سید احمد بن ادریس مغربی اور بہت سواے انکے تھے
اور یہ سب محدث کامل تھے کہ صحت وسقم حدیث سے اور لغات اوسکی سے خوب ماہر تھے
نہ اب کے مولوی کہ صحیح وحسن مین اور ضعیف وموضوع مین امتیاز نہین رکھتے اور لغت

حدیث سکے ماہر کہ عشرہ کو کہ قوم ہے عشرہ جانتے ہین کہ اسم عدد سے ہے اور عرجد کو
کہ کھلیان کہجور کے معنی پر ہے مرید پڑہتے ہین پیر کے مقابلہ مین رخز موہی لو جار ہوتی
سمجھتے ہین معنی اسکے گراموسی واسے برین فضلاء بیحیا کہ دعوی فضیلت کا کرکے گمراہ کرتے
ہین مصداق اسکا قول شاہ ولی اللہ محدث کا جو سے فوز الکبیر مین ان رغبت انموذج
الیہود فانظر الی علماء السوء الذین یطلبون الدنیا الدنیۃ ویتقلدون
بتقلید السلف ویعرضون من نصوص کتاب اللہ وسنۃ نبیہ صلی اللہ
علیہ وسلم ویتشبثون استحسان کلامہم ویتعمقونہ ویتشددونہ
ویرغبون عن کلام الشارع المعصوم ویعتقدون باحادیث موضوعۃ
وتاویلات فاسدۃ انظرہم کانہم ہم اگر خواہش کرے تو نمونہ یہود کا پہر دیکھے
تو علما بد کو جو طلب کرتے ہین دنیا بد کو و تقلید کرتے ہین ساتھ تقلید سلف کے اور منہ
پہیرتے ہین نص کتاب اللہ اور کتاب الرسول سے اور سند پکڑتے ہین باتین انہون کے
اور خوب غور سے اوسکو دیکہین اور مضبوط پکڑین اور منہ پہیرین کلام شارع معصوم سے یعنی
رسول اللہ اور پیروی کرین ساتھ حدیثین موضوعہ کے اور تاویلین فاسدہ کے دیکھ تو انہون کو
گویا کہ یہہ یہود ہین اور مصداق اسکا یہ آیت ہے قال اللہ تعالی اتامرون الناس بالبر
وتنسون انفسکم وتتلون الکتب افلا تعقلون فرمایا اللہ تعالی نے حق یہود مین ایا
حکم کرتے ہو تم لوگون کو ساتھ معروف اور نہی منکر سے اور بہولاتے ہو تم ذاتون اپنی کو حالانکہ
پڑہتے ہو تم تورات کو ایا پہر نہین جانتے ہو تم ف ایک مسلمان سے یہود بہتر تہے کہ اور لوگو
تعلیم کرتے تہے حق بات کی اور آپ نکرتے تہے اب ناپ کرین نہ اور ونکو تعلیم حق کرین بلکہ
حتی الوسع منع کرتے ہین حق سے اور تعلیم کرتے ہین ناحق سے قال اللہ تعالی ما اتاکم
الرسول فخذوہ وما نہکم عنہ فانتہوا فرمایا اللہ تعالی نے جو کہ دے تمہین رسول
پس لو تم اوسکو اور جو کہ منع کرے تمکو اوس سے پہر باز رہو تم ف صنم پرستی سے جو صورتدار ہو
اور وثن پرستی سے جو صورتدار نہو جیسے تعزیہ و مکان متبرک و توپ و طاق جہنڈا و نشان و قبر
و چہڑی و درخت وغیرہ اوسی کا فر ہو جاتا ہے اور مشرک اور اسیطرح سے صریح کلام اللہ کی تمامی نفی

اور صریح کلام الرسول کے نہ ماننے سے کافر و مشرک ہو جاوے گا اور جو کہ مولویوں نے اور درویشوں نے اپنے قیاس اور عقل سے جس چیز کو حلال کیا اوسکو حلال جانا جسکو حرام کہا اوسکو حرام جانا اور بدون تحقیق عمل کر لیا یہہ نہ جانا کہ اللہ نے کہا یا رسول اللہ نے کہا یا کسی ملا مجتہد کا قول ہے یا کسی حکیم کا یا کسی فاسق فاجر کا قول ہے یا کسی پیر مشایخ کا قول ہے اس سے بہی مشرک و کافر و گمراہ ہونگے اور اور ونکو بہی گمراہ کرینگے مصداق اسکے یہہ حدیث ہے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اِتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہتے سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بیشک اللہ نہین قبض کرے علم کو نکالینے کر نکالے علم کو لوگونسے لکن قبض کرے گا علم کو ساتہہ مارنے عالمونکے یہان تک کہ جب نچھورے عالم کو لین لوگ سردارین جاہل کو پہر پوچہے جاوین فتوی دیوین بغیر علم کے پہر گمراہ ہووین اور گمراہ کرین اور ونکو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے ف عالم ربانی اللہ لوگ والی مرے اب رئیس جاہل عالم کی صورت جبہ و عمامہ کے ساتہہ باقی رہ گئے مسائل تاویلات فاسدہ کی اور حدیثین موضوعہ اور ضعیفہ کی اور مسائل قیاسیہ ناقصہ کے لوگون مین رواج دیتے ہین اللہ ایسونکا منہ سیاہ کرے دونون جہانمین یا انکی ہدایت دے اوس سنی کو جو مقابل بدعتی کے ہے اور وہ سنی کہ مقابل شیعی کے ہے پہلون مین دونون باتین تہی فرق ہونا اون سے اور اتباع سنت مین پورے تہے اب انمین دونون باتین نہین ہے یکمہ فقط سب دشنام وغیرہ سب دشنام قَالَ الْاِمَامُ عِزُّ الدِّيْنِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ اِذَا صَحَّ الْحَدِيْثُ فَهُوَ مَذْهَبِيْ وَاِذَا رَاَيْتُمْ كَلَامِيْ يُخَالِفُ الْحَدِيْثَ فَاعْمَلُوْا بِالْحَدِيْثِ وَاضْرِبُوْا بِكَلَامِيْ الْحَائِطَ نَقَلَهُ الشَّيْخُ وَلِيُّ اللّٰهِ الْمُحَدِّثُ فِيْ عِقْدِ الْجِيْدِ کہا امام عز الدین بن عبد السلام نے جب صحیح ہو وے حدیث پہر وہی مذہب ہی ہم سہو نکا اور جب دیکہو تم کلام ہمارے کو خلاف ہوتا ہے حدیث کو پہر عمل کرو تم ساتہہ حدیث کے اور مارو تم کلام میرے کو دیوار پر نقل کیا اسکو شیخ ولی اللہ محدث نے عقد الجید مین وَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ لَا يَنْبَغِيْ لِمَنْ لَا يَعْرِفُ دَلِيْلِيْ اَنْ يُفْتِيَ بِكَلَامِيْ وَقَالَ لَا تُقَلِّدُوْنِيْ

وَلَا تُقَلِّدُوْنِیْ وَلَا تُقَلِّدُنَّ مَالِکًا وَلَا غَیْرَہٗ وَخُذِ الْاَحْکَامَ مِنْ حَیْثُ اَخَذُوْا مِنَ الْکِتٰبِ وَالسُّنَّۃِ اور کہا ابو حنیفہ نے نہین لایق ہے واسطے اوسکے کہ نجانے دلیل ہماری فتوی دیوے ساتہہ کلام ہمارے کے اور کہا مت تقلید کرو تم مالک کی اور بغیر مالک کے سے تو حکم شرعی کو جہانسے لیا ان سب نے قران اور حدیث سے یہہ بہی عقد الجید مین ہے وَقَالَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ لَیْسَ لِاَحَدٍ مَعَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ کَلَامٌ وَقَالَ اَیْضًا لِرَجُلٍ لَا تُقَلِّدْنِیْ وَلَا تُقَلِّدَنَّ مَالِکًا وَالْاَوْزَاعِیَّ وَلَا النَّخَعِیَّ وَلَا غَیْرَھُمْ خُذِ الْاَحْکَامَ مِنْ حَیْثُ اَخَذُوْا مِنَ الْکِتٰبِ وَالسُّنَّۃِ اور کہا امام احمد نے نہین کسیکے واسطے اللہ اور رسول اللہ کے ساتہہ کچہہ کلام اور کہا واسطے ایک مرد کے بہی مت تقلید کر تو میری اور مت تقلید کرو تم امام مالک کی اور اوزاعی کی اور نہ نخعی کی اور نہ غیر انہونکے سے تو حکم شرعی کو جہان سے لیا انہون نے قران اور حدیث سے یہہ بہی عقد الجید مین ہے پہر تو بہی چاہیے کہ قران اور حدیث کو وسیلہ نجات ظاہر کا سمجھکر بلاریب وشبہ عمل کرے تاکہ یہہ سرخروئی دوجہان کی حاصل ہووے اور ثواب عظیم پاوے مصداق اسکا یہہ حدیث ہے عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَہٗ اَجْرُ مِائَۃِ شَہِیْدٍ اَخْرَجَہُ الْبَیْہَقِیُّ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے چنگل مارا سنت پر میری نزدیک فساد امت میری کے پہر واسطے اوسکے ثواب ہے سو شہید کا روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے ف کہا امام غزالی نے احیاء العلوم مین کہ رسول اللہ کا کلام سر اور انکہہ پر اور کلام صحابہ کا لینا نہ لینا ہم پر اختیار ہے اور تابعین جیسے ہم ہین ویسے وہ ہین اب تقلید اور اقتدا کو بوجہنا چاہیئے کہ تقلید کسے کہتے ہین اور اقتدا کسے کہتے ہین تاکہ فرق ہونا دونون کا معلوم ہووے اور کون بہترا ہے اور کون برا ہے اور تعریف تقلید کی یہہ ہے اَلتَّقْلِیْدُ اِتِّبَاعُ غَیْرِ مَعْصُوْمٍ بِحُسْنِ ظَنٍّ بِلَا دَلِیْلٍ شَرْعِیٍّ تقلید پیروی کرنا ہے غیر معصوم کے ساتہہ گمان نیک کے بدون دلیل شرعی کے یعنی قران وحدیث اور تعریف اقتدا کی یہ ہے اَلْاِقْتِدَاءُ وَھُوَ التَّمَسُّکُ بِالدَّلِیْلِ الشَّرْعِیِّ اقتدا اور وہ چنگل مارنا ہے ساتہہ دلیل شرعی کے یعنی قران اور حدیث اور حال مذہب تعتر کا کتاب اِرْشَادُ الْفُحُوْلِ فِیْ عِلْمِ الْاُصُوْلِ مین

خوب مفصل بیان ہے یہاں پر مجمل بیان ہے اور فرقہ مرجیہ، اور قدریہ کا حال حدیث
مین بھی ہے وہ حدیث یہ ہے عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِیْ لَیْسَ لَھُمَا فِی الْاِسْلَامِ نَصِیْبٌ اَلْمُرْجِئَۃُ وَالْقَدَرِیَّۃُ
اَخْرَجَہُ التِّرْمِذِیُّ روایت ہے ابن عباس سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
دو گروہ ہیں امت میری سے نہیں ہے واسطے ان دونوں کے حصہ اسلام مین ایک مرجیہ
اور دوسرے قدریہ ہے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے مرجیہ کا حال اور گذر چکا ہے
اور قدریہ وہ ہین کہ انکار قضا و قدر کا کرین اور عقیدہ اونکا یہ ہے کہ بندہ اپنے فعل کا پیدا
کرنے والا ہے پہلے سے قضا و قدر نہیں ہے —

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

تمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْغَفَّارِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ
وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ اَمَّا بَعْدُ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ الْمُحَمَّدِيُّ جَمَعَ رِسَالَةً عَلٰى
مُقَدِّمَةٍ وَبَابَيْنِ وَسَمَّيْتُهَا بِفَارِقِ الْاَخْيَارِ عَنِ الْاَشْرَارِ لِيَنْتَفِعَ بِهَا
الصِّغَارُ وَالْكِبَارُ سب تعریف اللہ کو جو بخشنے والا ہے اور درود رسول پر اوسکے
جو بہتر ہے اور آل پر اوسکے جو پاک ہین اور اصحاب پر اوسکے جو نیک ہین اسکے بر
بعد حمد اور نعت کے پس محمد عبد اللہ محمدی نے جمع کیا ایک رسالہ ایک مقدمہ اور دو
باب پر اور نام کیا اوسکا اسمہ فارق الاخیار عن الاشرار سکے تاکہ نفع لیوین ساتھ
اسکے چھوٹے اور بڑے مُقَدِّمَةٌ اِعْلَمُوْا اَنَّ مَدَارَ الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ
عَلَى الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ وَلَا مَوْقُوْفٌ عَلٰى شَرَفِ الْاَنْسَابِ اِذْ
كَنْعَانُ كَانَ مِنْ وَلَدِ نُوْحٍ النَّبِيِّ النَّبَالِ وَاِبْرَاهِيْمُ النَّبِيُّ اَلْجَالُ مِنْ
وَلَدِ اٰزَرَ الضَّالِّ لِاَنَّ كِتَابَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ الشَّاهِدُ الدَّالُّ عَلٰى هٰذِهِ
الْاَحْوَالِ مقدمہ اوسے کہتے ہین کہ بعد دیباچہ کے اور قبل مقصد کے ہو جانو تم اے لوگو
بیشک مدار ایمان اور اسلام کا کہنے اور کرنے پر ہے اور نہین موقوف ہے بزرگی نسب
اور حسب پر اسواسطے کہ کنعان تہا بیٹا نوح نبی بزرگ سے اور ابراہیم نبی بزرگ بیٹا
آزر گمراہ سے تہا اسواسطے کہ بیشک کتاب اللہ اور کتاب رسول اللہ گواہ راہ دکہلانیوالی
ہی اس احوال پر اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِيْ اِهَانَةِ الْمُشْرِكِيْنَ پہلا باب اہانت مشرکین مین
ہے اَلَّذِيْ يَعْمَلُ عَلٰى شَرِيْعَةِ كِتَابِ الرَّحْمٰنِ وَمِنْهَاجِ كِتَابِ رَسُوْلِ الْاِنْسِ

وَالْجَانِّ بِالصِّدْقِ وَابْرَامِ الْاِيْمَانِ ثُمَّ يَتْرُكُهُمَا بِالشِّقَاقِ وَالْعُدْوَانِ وَيَعْبُدُ
الْاَصْنَامَ وَالْاَوْثَانَ وَيُرَوِّجُ سُوْقَ اَصْحٰبِ الْغَيِّ وَالْخِذْلَانِ وَيَدْعُو
النَّاسَ مِنَ الْجِنَانِ اِلَى النِّيْرَانِ فَيَهْدِيْ خَالِقُ الْجِنَّةِ وَالْاِنْسَانِ
كَمَثَلِ هٰذَا الرَّجُلِ فِي الْاَكْوَانِ وَمِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِي الْقُرْاٰنِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
فِيْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ جو کہ عمل کرتا ہے طریقہ کتاب رحمان پر و طریقہ کتاب رسول جن
اور آدمیوں پر ساتھ سچائی اور مضبوطی ایمان کے پھر چھوڑ دیا دونوں کو ساتھ خلاف
اور عداوت کے اور پوجا بتین صورتدار کو جیسے بھوانی اور ہنومان اور بنائے صورتدار کو
جیسے مقبرہ اور قبر کو اور رواج دیوے بازار صاحب گمراہی اور جھوٹے ہو گیا اور بلاوے
لوگوں کو بہشت سے دوزخ کیطرف پس راہ دکھلاوے اسد مانند ایسے مرد کو دونوں جہان
مین اور سبب سچائی کا اسکے قران مین فرمایا اسد تعالے نے سورہ عمران مین كَيْفَ يَهْدِي
اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ کیونکہ ہدایت کریگا اسد اس قوم کو جو کافر ہو وے بعد ایمان لانے
اپنے کے اور گواہی دی کہ بیشک رسول سچا ہے اور آئی اونہوں کو کتاب اور رسول
اور اسد نہ راہ دیوے قوم کافرونکو وہ لوگ بدلا انہوں کا بیشک اونہوں پر لعنت اسد کی اور
فرشتوں کی اور آدمیونکی سب ہمیشہ رہنے والے لعنت مین نہ ہلکا کیا جاوے اونھوں
سے عذاب اور نہ بیہ مہلت دئے جائین مگر جو کہ توبہ کیا بعد اسکے اور صلاحیت کے
پس بیشک اسد بخشنے والا رحمت کرنیوالا ہے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ اور فرمایا اسد تعالے نے سورہ بقر مین یہہ جو مول لی گمراہی
بعوض ہدایت کے پس نہ فائدہ دیا سوداگری انکی نے اور نہ تھے راہ پانے والے

قال الله تعالی ایضا فی سورۃ البقرۃ یا ایہا الذین امنوا ادخلوا فے
السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین
فان زللتم من بعد ما جاءتکم البینات فاعلموا ان اللہ عزیز حکیم اور
فرمایا اللہ تعالے نے بیچ سورہ بقر مین اے لوگو ایمان لائے داخل ہو تم اسلام مین
اکٹھا اور مت پیروی کرو تم راہین شیطان کی بیشک وہ واسطے تمہارے دشمن صریح ہے
پھر اگر بہلے تم بعد اوسکے کہ آیا تمہین کتاب اور رسول پھر جانو تم کہ بیشک اللہ غالب حکمت والا
ہے وقال اللہ تعالی فی سورۃ المائدۃ یا ایہا الذین امنوا من یرتد
منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبہم ویحبونہ اذلۃ علی المومنین
اعزۃ علی الکافرین یجاہدون فی سبیل اللہ ولا یخافون لومۃ لائم
ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ واسع علیم اور فرمایا اللہ تعالے
نے سورہ مائدہ مین اے لوگو ایمان لائے جو کہ پھرا تم مین سے دین اپنے سے پھر لاویگا
اللہ ایک قوم کو کہ دوست رکھے انہون کو اللہ اور دوست رکھین یہہ سب اللہ کو نرمی
کرنے والے مومنون پر سختی کرنیوالے کافرون پر لڑین اللہ کی راہ مین اور نہ ڈرین
برائی کرنیوالے سے یہہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے اوسے جسے چاہتا ہے اللہ بڑا نوالا
جانے والا ہے الذی یتبع طرق الضالین الغالین فلا یسمع نداء المومنین
المطہرین لوقر سماخ الاذنین من اقاویل الاخیار والرہابین والا
الایۃ من کلام رب العالمین واحادیث سید المرسلین ولا یاخذ
عند اقوال الاباء والاساتذۃ الجہابذۃ والمشائخ العمائد و
المجتہدین ولا یودہم الا یودۃ المنافقین العایدین والکافرین
الجاہدین والمشرکین المہترین من الاباء والعشائر والاخوان
والبنین وان المسلمین المذعنین لا یودون ہولاء الخبیثین
المضلین المنہمکین المضحکین المعاندین الذین المنین ومصداق
ذلک فے کتاب اللہ ظاہر لا خفاء و لا نہضین جو کہ پیروی کرتا ہے

راہین گمراہین حد سے بڑہنی والی کی بہر نہین سنتا ہے آواز نصیحت مومنین پاک کی
بسبب بہاری ہونے سوراخ دونون کان کے باتین راسے اور قیاس علماؤن اور
درویشون سے اور نہین سنتے ہزارون آیت کلام رب العالمین سے اور حدیثین سید المرسلین
اور نہین جانتے قرآن اور حدیث کو نزدیک باتین باپ دادونکے اور اوستادین جانیوالے
ہر کلام کے اوپر برابر ہے اور مجتہدین کی اور نہین دوست رکہتے انہون کو مگر دوست رکہتے
منافقین دشمنی کرنیوالے کو اور کافرین انکار کرنیوالے کو اور مشرکین شک کرنیوالے کے باپ
دادون سے اور قریبون اور بہائیون اور بیٹون سے اور بیشک مسلمان تابعدار نہین دوست
رکہتے ان خبیثون گمراہون ڈوبنے ہوئے مرے دل عداوت کرنیوالے دین مضبوط کے
اور سبب سچائی اسکے کا کتاب ہیدا کرنیوالا سب آسمان اور زمین کے بین ہے قال اللہ تعالےٰ
فی سورۃ البقرۃ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاءً
وَّنِدَاءً صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ بقر مین مثل اون لوگون
کے جو کافر ہوئے مثل اوس شخص کے ہے کہ پکارتا ہے ساتہہ اوسکے کہ نہین سنتا ہے مگر ایک پکار
اور آواز بہری حق سے گونگے حق سے اندہی مخلوق سے پہر وہ نہین عقل رکہتے وقال اللہ تعالےٰ
فی سورۃ الحشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ اور فرمایا اللہ تعالےٰ
نے سورہ حشر مین اگر اتارتے ہم اس قرآن کو پہاڑ پر البتہ دیکہتا تو اسکو عاجز ٹکڑا ٹکڑا ہوتا ڈر اللہ
سے اور یہ مثل مارتے ہین لوگونکے واسطے تاکہ وہ فکر کرین قال اللہ تعالیٰ فی سورۃ المجادلۃ
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ فرمایا اللہ تعالےٰ نے سورہ مجادلہ مین نپاوے تو قوم کو جو ایمان لاتے ساتہہ اللہ
کے اور دن آخر کے ساتہہ دوستی کرین اوسکی جو خلاف اللہ کے اور رسول اوسکے کے اگرچہ تہے

باپ وا وسے اونہونکے یا بیٹے انہونکے یا بہائی انہونکے یا قرابتی انہونکے یہہ لکہا اللہ نے دلونمین انہونکے ایمان کو اور داخل کرے اللہ انہونکو باغون مین بہتی ہین نیچے سے اونکی نہرین ہمیشہ رہنے والے اونمین راضی ہو اللہ اونسے اور راضی ہون یہہ سب اللہ سے یہہ جماعت اللہ کی ہین خبردار ہو بیشک جماعت اللہ کی نجات پانے والے ہے وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی سُوْرَۃِ الْمُمْتَحِنَۃِ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّکُمْ اَوْلِیَاۗءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْھِمْ بِالْمَوَدَّۃِ وَقَدْ کَفَرُوْا بِمَا جَاۗءَکُمْ مِّنَ الْحَقِّ یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِیَّاکُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ رَبِّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِھَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ وَابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِیْ تُسِرُّوْنَ اِلَیْھِمْ بِالْمَوَدَّۃِ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۗ اَخْفَیْتُمْ وَمَاۗ اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ یَّفْعَلْہُ مِنْکُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِیْلِ اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ یَکُوْنُوْا لَکُمْ اَعْدَاۗءً وَّیَبْسُطُوْۗا اِلَیْکُمْ اَیْدِیَھُمْ وَاَلْسِنَتَھُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَکْفُرُوْنَ لَنْ تَنْفَعَکُمْ اَرْحَامُکُمْ وَلَاۗ اَوْلَادُکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَفْصِلُ بَیْنَکُمْ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ ممتحنہ مین اے لوگو ایمان لائے مت لو تم دشمن میرے کو اور دشمن اپنے کو دوست ڈالتے ہو تم انکی طرف دوستی کو حالانکہ کافر ہوے اوسکے ساتھہ جو آیا تمکو حق سے نکالتے ہین رسول کو اور تمہین ایمان لانے تمہارے پر اللہ کے ساتھہ جو اب تمہارا ہے بیشک نکلے تم جہاد کیو اسطے راہ مین میری اور خواہش خوشی میری کی پوشیدہ کرتے ہو تم انکی طرف دوستی اور مین جانتا ہون جسکو چھپاتی ہو اور ظاہر کرتے ہو اور جسنے کیا اسکو تم مین سے پس بیشک بہکا راہ سیدہی کو اگر پاوین تمکو ہووین دشمن اور دراز کرین تمہاری طرف ہاتھہ اپنے اور زبان اپنی برائی کے ساتھہ اور دوست رکہتے کافر ہونے تمہارے کو نہ فائدہ دے تمہین قرابت تمہاری اور اولاد تمہاری دن قیامت کے فیصلہ کرے درمیان تمہارے اور اللہ جو کہ کرتے ہو تم دیکہنے والا ہے وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی سُوْرَۃِ اٰلِ عِمْرَانَ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰہِ فِیْ شَیْءٍ اِلَّاۗ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْھُمْ تُقٰۃً وَیُحَذِّرُکُمُ

اللہ نفسہٗ وَاِلَی اللّٰہِ الْمَصِیْرُ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ عمران مین چاہیے
کہ نہ لیوین مومن کافرونکو دوست سوائی مومنون سے اور جسنے کیا یہہ بات پہر نہین اللہ
سے وہ کسی چیز مین مگر یہہ کہ ڈرو تم انہون سے ڈرنے کو اور ڈراتا ہے تمکو اللہ ذات
سے اپنی اور طرف اللہ کے جگہہ پہر نی کی ہے وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَیْضًا فِیْ سُوْرَۃِ
اٰلِ عِمْرَانَ هَآ اَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتَابِ
كُلِّهٖ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ
مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ
تَسُؤْهُمْ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّ
كُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ اور فرمایا اللہ تعالی نے پہر سورہ
عمران مین تم وہ ہو جو دوستی کرتے ہو تم اونکی اور وہ نہین دوست رکہتے ہین تمکو اور
ایمان لاتے ہو تم ساری کتاب پر اور جب ملاقات وہ تمہاری کرین کہین ایمان لائے ہم
اور جب گذر جائین کاٹین تم پر اونگلیان غصہ سے کہہ تو مرو تم غصہ مین اپنے بیشک اللہ
جاننے والا ساتہہ صاحب سینہ کے اگر آوے تمکو نیکی برا جانتے اونکو اور اگر پہونچے
تمکو برائی خوش ہون اوسکے ساتہہ اور اگر صبر کرو تم اور ڈرو تم نہ ضرر پہونچا دے تمکو
کسی چیز کو بیشک اللہ ساتہہ اوسکے کہ کرتے ہو تم احاطہ کرنیوالا ہے وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی
فِیْ سُوْرَۃِ الْمَآئِدَۃِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ
اَوْلِيَآءَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ مائدہ
مین اے لوگو ایمان لائے مت لو تم اون لوگون کو جو لیا انہون نے دین اپنے کو ٹہٹہا
اور کہیل اون لوگون سے جو دی گئی کتاب آگے تمہارے سے اور کافر دوست اور
ڈرو تم اللہ کو اگر ہو تم سب مومن وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ التَّوْبَۃِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ

أَبْنَاءُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ توبہ مین اے لوگو ایمان لائے مت لو تم باپ دادون اپنے کو اور بھائیون اپنے کو دوست اگر اختیار کیا کفر کو ایمان پر اور جسنے دوستی کیا انھونکے تم سے پھر یہہ وہ ظالم ہین کہہ اگر تھے باپ دادے تمھارے اور بیٹے تمھارے اور بی بیان تمھاری اور قرابتی تمھارے اور مال جو کمایا اوسے اور سوداگری جو ڈرتے ہو تم نہ چلنے سے اوسکی کا اور مکانین جو راضی ہوتے اوس سے دوست زیادہ طرف تمھارے اللہ سے اور جہاد راہ مین اوسکی سے پھر انتظاری کرو تم یہان تک لاوے اللہ حکم اپنا اور اللہ نہین ہدایت کرتا ہے قوم فاسق کو وقال اللہ تعالی فی سورۃ المجادلۃ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ اور فرمایا اللہ نے سورہ مجادلہ مین آیا نہ دیکھا تونے طرف اون لوگونکے کہ دوستی کرین قوم کو جو غضب کیا اللہ نے انھون پر نہ یہہ تمسے اور نہ تم اونہون سے اور قسم کھاوین جھوٹھہ پر حالانکہ جانتے ہین تیار کیا اللہ نے واسطے اونہونکے عذاب سخت بیشک یہ بری وہ چیز کہ تھے عمل کرتے اَلَّذِينَ لَا يَقْعُدُونَ مَقَاعِدَ الْمُشْرِكِينَ وَالْكُفَّارِ لِزَوَالِ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ الْغَفَّارِ وَالرَّسُولِ الْمُخْتَارِ وَلَا يَتَّخِذُونَ طُرُقَهُمُ الْأَشْرَارَ كَعِبَادَةِ الْأَشْجَارِ وَالْأَنْهَارِ وَالْأَحْجَارِ وَالْأَقْمَارِ وَسَمَاعِ غِنَاءِ النِّسَاءِ وَالْأَمَارِدِ بِالطُّبُولِ وَالْأَوْتَارِ وَأَكْلِ الْبَهَائِمِ وَالطُّيُورِ الْمَنْذُورَةِ عَلَى الْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَالْأَنْصَارِ فَهُمْ أَحْسَنُ عِنْدَ اللَّهِ السَّتَّارِ وَرَسُولِ الْأَبْرَارِ فِي الدُّنْيَا وَالدَّارِ الْقَرَارِ وَمِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ الْقَهَّارِ جو کہ نہین بیٹھے جگہہ مشرکین اور کفار کے لیے زوال ایمان کے ساتھہ اللہ غفار کے اور رسول مختار کے اور نہین لیتے راہ انھونکی بد جیسے پوجنا درختونکا اور پتھرونکا اور ستارونکا اور سننا راگ عورتونکا اور لڑکونکا ساتھہ طبلون اور ستارونکے اور

کہانا جو پایون اور جرُبون سنت مانی ہوئی کا ہوون اور غیر ہوئگی پس وہ بہت اچھے ہین پابس الله
چھپانیوالا عیب کا اور رسول ہمکو نکے دنیا اور عاقبت مین اور سب سچائی اسبابت کے کتاب
الله وقہار مین سے قَالَ اللهُ تَعَالیٰ نے فِی سُوْرَةِ النِّسَاءِ اَلَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکَافِرِیْنَ
اَوْلِیَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْکُمْ فِی الْکِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یُکْفَرُ بِهَا وَیُسْتَهْزَءُ
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ اِنَّکُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْکٰفِرِیْنَ فِیْ جَهَنَّمَ جَمِیْعًا فرمایا الله تعالیٰ نے سورہ نسا
مین جو لوگ کہ لیتے ہین کافرونکو دوست سواے مومنونکے آیا چاہتے ہین پاس اپنے عزة کو
پس بیشک عزت الله ہی کے واسطے سب اور بیشک اوتارا تمپر کتاب مین بیشک جب کہ سنتے
ہو تم آیتین الله کی کفر کیے جاتے ہو اور ہنسے جاتے ہو ساتھہ اوسکے پہرمت بیٹھو تم کافرونکے
ساتھہ یہان تک کہ بولین بات غیر قران اور حدیث کے بیشک اگر بیٹھے تم اونکے ساتھہ پہر تم
اونہین کے مانند ہو بیشک الله اکٹھا کرنیوالا منافقونکا اور کافرونکا ہے جہنم مین اکٹھا کرنے کو
وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِیْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
یَرُدُّوْکُمْ عَلٰی اَعْقَابِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰکُمْ وَهُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ
اور فرمایا الله تعالیٰ نے سورہ عمران مین اے لوگو ایمان لائے اگر اطاعت کروگے تم اون
اون لوگونکی جو کافر ہوے پہیر دینگے تمکو طریقے باپ دادون تمہارے پر پہر ہوگے تم ٹوٹا
پانے والے بلکہ الله مالک تمہارا اور وہ مددگار نیک مددگار ہونیکا ہے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ
فِیْ سُوْرَةِ النِّسَاءِ وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ
سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا اور فرمایا الله تعالیٰ
نے سورہ نسا مین اور جسنے نافرمانی کی رسول کی بعد اوس سے کہ ظاہر ہوا اوسکے واسطے
ہدایت اور پیروی کی سواے طریقے مومنونکے مالک کرونگا مین اوسکو جسکا مالک ہوا اور داخل
کرونگا مین اوسکو جہنم مین اور وہ برا ٹہکانا ہے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِیْ سُوْرَةِ الْعَنْکَبُوْتِ
وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰیٰکُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ

مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ اِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ اَثْقَالًا مَعَ اَثْقَالِهِمْ
وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ عنکبوت
مین اور کہا اون لوگون نے جو کافر ہوے اون لوگون سے جو ایمان لائے پیروی کرو تم ہماری
راہ کی اور چاہیئے کہ اوٹھاوین ہم گناہین تمہارے کو حالانکہ نہین ہیہ اوٹھانیوالے گناہون انہو نکے
سے کچہ بیشک یہہ جہوٹے ہین اور البتہ اوٹھاوینگے بوجہا اپنا اور بوجہا ساتہہ بوجہون اپنی
کے اور پوچہے جاوینگے دن قیامت کے اوس سے کہ تہے جہوٹہہ باندہتے وَقَالَ اللّٰهُ
تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ الْاَحْزَابِ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِیْنَ وَالْمُنَافِقِیْنَ وَدَعْ اَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ احزاب مین اور مت اطاعت
کر کافرون کی اور منافقون کی اور چہوڑ تو ایذا انہون کا اور بہروسا کر تو اللہ پر اور کافی ہے
وکالت کا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ الْجَاثِیَةِ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلٰى شَرِیْعَةٍ مِنَ
الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ اِنَّهُمْ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْكَ
مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَاءُ بَعْضٍ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ اور
فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ جاثیہ مین پہر کیا ہمنے تجہے ایک شریعت پر حکم سے پہر پیروی کرتو
اوسکی اور مت پیروی کر خواہشین اونکی جو نادانی کرتے ہین بیشک وہ نہ دور کرسکین
تجہسے اللہ سے کچہ اور بیشک ظالم بعض انکا دوست بعض کا اور اللہ مالک پرہیزگارون کا
ہے اَلَّذِیْ لَا یَنْكِحُ الْمُشْرِكَاتِ وَلَا یُنْكِحُهَا الْمُؤْمِنِیْنَ وَیَنْكِحُ الْمُؤْمِنَاتِ
وَلَا یُنْكِحُ الْمُشْرِكِیْنَ فَهُوَ الْاَحْسَنُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالرَّسُوْلِ
الْكَرِیْمِ الْاَمِیْنِ وَمِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ الْمُبِیْنِ الْمَتِیْنِ جو کہ
نکاح کرے عورتین مشرکہ کو اور نکاح کردے عورتین مشرکہ کو مومنون کو اور نکاح کرین
عورتین مومنہ کو اور نکاح کردے عورت مومنہ کو مشرکون کو پہر وہ بہتر ہے پاس رب العالمین
کے اور رسول کریم امین کے اور سبب سچائی کا اسکی کتاب اللہ ظاہر مضبوط مین ہے وَقَالَ
اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ الْبَقَرَةِ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى یُؤْمِنَّ وَلَاَمَةٌ
مُؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِنْ یُؤْمِنُوْا وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَیْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ اَعْجَبَكُمْ

اُولٰئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ وَيُبَيِّنُ
اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ فرمایا اللہ تعالےٰ نے سورہ بقر مین اور مت نکاح
کرو تم عورتین مشرکہ کو یہان تک کہ ایمان لاوین اور البتہ لونڈی مومنہ بہتر ہے بی بی مشرکہ سے
اگرچہ وہ اچھی معلوم دین تمہین اور مت نکاح کرو تم عورتین مومنہ مردین مشرک کو یہان تک ایمان
لاوین اور البتہ غلام مومن بہتر ہے میان مشرک سے اگرچہ اچھی معلوم دین وہ تمہین یہہ بلاتے
ہین دوزخ کی طرف اور اللہ بلاتا ہے طرف بہشت اور بخشش کے ساتھہ اذن اپنے کے اور بیان
کرتا ہے قدرت اپنی آدمیون کے واسطے شاید کہ یہہ نصیحت پکڑین وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ
النُّوْرِ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ
اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ نور مین مرد زانی
نکاح کرے مگر عورت زانیہ کو یا مشرکہ عورت کو اور عورت زانیہ نکاح کرے اوسکو مگر مرد زانی
مشرک اور حرام کیا گیا یہہ نکاح مذکور مومنون پر اَلَّذِيْ فَرَّ مِنَ الْحَلَائِلِ وَالْاِخْوَانِ
وَالْاَبَوَيْنِ وَالْاَوْلَادِ وَبِجَارِيَةٍ يَفْدِيْ الْاَمَاوِيْلَ وَالْاَحْفَادَ وَلَا
يَنْفَعُهُمْ عَنْ كُلِّهِمْ يَوْمَ الْمِيْعَادِ فَيَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَتَّبِعَ كَلَامَ خَالِقِ الْاَبْعَادِ
وَرَسُوْلِ الْعِبَادِ وَمِصْدَاقُ هٰذَا فِيْ كَلَامِ اِيْفَاءِ الْمِيْعَادِ جو کہ بہاگے بیبیون
اور بہائیون سے اور مان باپ اور اولاد سے اور واسطے نجات اپنے کے دیوے مال
اور اولاد نہ فائدہ دے اوسے کبھی یہہ سب دن قیامت کے پہر لائق ہے اوسکے واسطے
پیروی کرنا کلام پیدا کرنیوالا ابعاد ثلثہ نباتات حیوانات جمادات کا اور رسول رب بندونکا
سبب سچائی کے اسکے کلام پورا کرنیوالا وعدہ کا ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ عَبَسَ
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ فرمایا اللہ تعالی نے عبس مین اوس دن بہاگے مرد اپنے بہائی اور مان اور
باپ سے اور بی بی اور بیٹون سے ہر مرد کے واسطے اون مین سے دن قیامت کے ایک حال
ہے کہ بیپرواکرے اوسے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْمَعَارِجِ وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ
حَمِيْمًا يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ

وَاٰخِيْهِ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُؤْوِيْهِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ فرمایا اللہ تعالے نے سورہ معارج مین اور نہ پوچھے قریب قریب کو حالانکہ اسمین دیکھین دوست کہیگا کافر اگر بدلہ دیوے عذاب آج کے دن سے ساتھہ لڑکون اپنے کے اور اپنی بی بی اور اپنے بھائی کے ساتھہ اور اور قرب اپنا جو کہ جگہہ دے اوسکو اور جو کہ زمین مین ہین سب پہر بچاوین دے سب اوسکو لَا يَنْفَعُ اَعْمَالُ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ يَوْمِ الْحِسَابِ وَاِنْ كَانُوْا يَبْذِرُوْنَ النُّقُوْدَ وَيَعْمُرُوْنَ الْمَسَاجِدَ وَالْقَنَاطِيْرَ وَالرِّبَاطَ وَيُجَهِّزُوْنَ فِيْ اللّٰهِ الْخَيْلَ الْمُسَوَّمَةَ وَالْاَنْمَاطَ لِلْاِحْتِسَابِ وَالثَّوَابِ وَمِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ الْوَهَّابِ نہ فائدہ دے عمل کافرونکے اور مشرکونکے دن قیامت مین اگرچہ تھے خرچ کرتے سونے روپے اور بناتے مسجدین اور پل اور سرحد جہاد کا اور سامان کرتے راہ اللہ مین گھوڑے اچھے اور لباس واسطے ثواب کے اور سبب سچائی اسبات کے کتاب اللہ بخشنے والے مین ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ اِبْرَاهِيْمَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيْدُ فرمایا اللہ تعالے نے سورہ ابراہیم مین مثل اون لوگونکے جو کافر ہوے رب اپنےکے ساتھہ عمل اونہونکا مانند راکھہ کے اوڑایا اوسکو ہوا نے دل سخت ہوا مین نہین قدرت رکھتے جو کہ کمایا کسی چیز پر یہہ وہ گمراہی بعید ہے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاءً حَتّٰى اِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشٰهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُوْرٍ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ نور مین اور جو لوگ کہ کافر ہوے عمل نیک اونکے مثل ریتہ کے میدان مین گمان کرے اوسکو پیاسا پانی یہان تک جب آیا اوسکو نپایا اوسکو کچہہ اور پایا اللہ کو پاس اوس عمل کے پہر پورا کردیا اللہ اوسکو حساب اوسکا دنیا مین اور اللہ جلد حساب کرنیوالا ہے

یا عمل بد اوسکے کا مثل مانند اندھیرے کے دریا گہرے مین ڈھانک لیا اوسکو لہرنے اوپر اوسکے سے اور لہر اوپر اوس لہرسے بدلی اندھیریان بعض انکے بعض پر جب نکالے ہاتہہ اپنا قریب کہ نہ دیکھے ہاتہہ کو اور جو کہ نکرے اللہ اوسکے واسطے نور پھر نہین واسطے اوسکے نور سے۔ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ التَّوْبَۃِ مَا کَانَ لِلْمُشْرِکِیْنَ اَنْ یَّعْمُرُوْا مَسَاجِدَ اللّٰهِ شَاهِدِیْنَ عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ بِالْکُفْرِ اُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ وَفِی النَّارِ هُمْ خَالِدُوْنَ اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤی اُولٰٓئِکَ اَنْ یَّکُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے سورہ توبہ مین نہین لائق ہے مشرکون کے واسطے بنانا مسجدونکا حالانکہ گواہ ہین ذاتون اپنی کفر کے ساتہہ یہہ کہ باطل ہوا عمل انہونکا اور دوزخ مین یہہ ہمیشہ رہنے والے ہین نہ مرمت کرے خانہ خدا کی مگر جو کہ ایمان لایا اللہ کے ساتہہ اور دن قیامت کے اور قائم کیا نماز اور دیا زکوٰۃ اور نہ ڈرا مگر اللہ کو بس امید یہہ کہ ہوویں راہ پانے والون مین سے وَقَالَ اللّٰهُ اَیْضًا فِیْ سُوْرَۃِ التَّوْبَۃِ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَۃً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ اور فرمایا اللہ تعالی پھر سورہ توبہ مین اے آدمیو ایمان لائے ہین مشرک مگر سب نجس ناپاک اور مت نزدیک ہو تم مسجد حرام مین بعد سال اپنے کے یہہ اور اگر ڈرو تم فقر و فاقہ کو بس قریب کہ تونگر کرے اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے بیشک اللہ خبردار حکمت والا ہے لَا یُصَلِّی الْمُؤْمِنُ عَلَی الْکَافِرِ وَالْمُشْرِکِ صَلٰوۃَ الْجَنَائِزِ وَاِنْ کَانَ مِنَ الْاٰبَاءِ وَالْاَبْنَاءِ وَالْاَزْوَاجِ وَالْعَشَائِرِ وَلَا یَصْرِفُ لَهُمَا اَنْوَاعَ الْاَطْعِمَۃِ وَاَنْوَاعَ الْاَشْرِبَۃِ کَالْاَخْبَارِ وَالْاَکْبِشَۃِ وَالْحَیُوْسِ وَالْاَلْبَانِ وَالْاَضْرَابِ وَالثِّمَارِ وَاِعْتَاقِ الْمَکَاتِبِ وَالْمَدَارِسِ وَاِقْرَاءِ الْقُرْاٰنِ وَالدُّعَاءِ الْمَاثُوْرِ وَمِصْدَاقُ وَهٰذَا فِیْ کِتَابِ خَالِقِ الْجَانِّ وَالْعَمَا صِرِ نہ نماز پڑہے مسلمان کافر اور مشرک پر نماز جنازہ کی اگرچہ ہون باپ دادون سے اور ہیٹون لوگون سے اور بیبیون ہوون سے اور کنبہ قربون اور غیر قربون سے اور نہ خرچ کرے واسطے ثواب

ان دونون کے قسم کہانیکی اور قسم پینیکی مانند روٹی ... کہا بین اور مالیدے اور دودہ اور
شہد اور پانی اور آزاد کرنا غلام مکاتب اور مدبر کا ... پڑھوانا قران اور دعا ماثورہ کا سبب
سچائی اسکی کا کتاب پیدا کرنیوالے جن اور آدمی کے بین ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِیْ سُوْرَۃِ
التَّوْبَۃِ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ توبہ مین اور مت
نماز پڑہ تو کسی پر کافرون اور مشرکون سے مرے کبہی اور مت کہڑا ہو تو قبر پر انہونکے دعاو
استغفار کے واسطے بیشک یہہ کافر ہوے اللہ کے ساتھہ اور رسول اوسکے کے اور مری
حالانکہ وے کافر تہے وَاَیْضًا قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِیْ سُوْرَۃِ التَّوْبَۃِ مَا كَانَ لِلنَّبِیِّ
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِیْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِیْ قُرْبٰی مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ
لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَۃٍ
وَّعَدَهَآ اِیَّاهُ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَاَوَّاهٌ
حَلِیْمٌ اور بہی فرمایا اللہ تعالی نے سورہ توبہ مین نہین لائق ہے واسطے نبی کے
اور جو کہ ایمان لائے یہہ کہ دعا مغفرت کی کرین مشرکون کے واسطے اگرچہ ہین صاحب قرابت
کے بعد اوسکے کہ ظاہر ہوا انہونکے واسطے کہ بیشک وہ سب صاحب دوزخ سے ہین اور نہہا
مغفرت کرنا ابراہیم کا اپنے باپ کے واسطے مگر ایک وعدہ کیا اوس وعدہ کو باپ کی تئین
پہر جب ظاہر ہوا ابراہیم کے واسطے کہ بیشک آزر دشمن اللہ کا ہے بیزار ہوا باپ سے
بیشک ابراہیم رونے والا بہت بردبار ہے یَكُوْنُ بَیْنَ الْمُشْرِكِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
الْعَدَاوَۃُ وَالْبَغْضَآءُ وَالتَّوْحِیْرُ وَكَانَ الشَّیْطٰنُ فِیْهِمْ فِی التَّشْدِیْدِ
وَالتَّوْعِیْرِ وَیَكُوْنُوْنَ فِی التَّحَیُّرِ وَالتَّعْیِیْرِ وَمِصْدَاقُ هٰذَا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ
الْقَدِیْرِ ہوگا درمیان مشرکون کے دن قیامت کے عداوت اور بغض اور کینہ اور
ہوے شیطان انمین بہت سختی ڈالنے مین اور ہونگے حیرت اور شرم مین اور سچائی
اسبات کی کتاب اللہ قدیر مین ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِیْ سُوْرَۃِ اِبْرٰهِیْمَ وَ
قَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ

فَاَخْلَفْتُکُمْ وَمَا کَانَ لِیَ عَلَیْکُمْ مِّنْ سُلْطَانٍ اِلَّا اَنْ دَعَوْتُکُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ
لِیْ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَلُوْمُوْا اَنْفُسَکُمْ مَا اَنَا بِمُصْرِخِکُمْ وَمَا اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ
اِنِّیْ کَفَرْتُ بِمَا اَشْرَکْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ فرمایا اللہ تعالےٰ
نے سورہ ابراہیم مین اور کہے شیطان جب فیصلہ کیا جاسے بیشک اللہ نے وعدہ
کیا تمکو وعدہ سچا اور وعدہ کیا مین نے تمکو پہر جہوٹہلایا تمکو اور نہین واسطے میرے تم پر
کچہہ دلیل مگر یہہ کہ پکارا مین نے تمکو پہر قبول کیا دعوت میری کو پس مت ملامت کرو تم
مجہے اور ملامت کرو تم ذاتون اپنے کو نہین فریادرس تمہارا اور نہ تم فریادرس میرے
بیشک انکار کیا مین نے ساتہہ اوسکے کہ ساجہی کیا تم نے مجہے آگے سے بیشک کافر
واسطے انکے عذاب بت ہے وقال اللہ تعالیٰ فی سورۃ السبا وقال الذین
کَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ
مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضِ نِ الْقَوْلَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا
لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَکُنَّا مُؤْمِنِیْنَ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا
لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰکُمْ عَنِ الْهُدٰی بَعْدَ اِذْ جَآءَکُمْ بَلْ کُنْتُمْ
مُّجْرِمِیْنَ وَقَالَ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا بَلْ مَکْرُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ
اِذْ تَاْمُرُوْنَنَاۤ اَنْ نَّکْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗۤ اَنْدَادًا وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِیْۤ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے سورہ سبا مین اور کہا اون لوگون نے جو کافر
ہوے البتہ نہ ایمان لاوینگے اس قرآن کے ساتہہ اور نہ ساتہہ اون کتابون کے جو آگے
قرآن کے ہین اور اگر دیکہے تو ناگہان کافر لوگ کہڑے کئے جائین پاس رب اپنے
کے کرے بعض انکا طرف بعض کے کلام کو کہین وہ جو ضعیف کئے گئے اون لوگون سے
جو زبردست ہوے اگر نہوتے تم موجود البتہ ہوتے ہم سب مومن کہا اون لوگون نے
جو زبردست ہوے اون لوگون سے جو کمزور ہوے روکا ہمنے تمکو ہدایت سے بعد
اسکے کہ آئے ہدایت تمکو بلکہ اب تم گنہگار ہو اور کہا اور لوگون نے جو ضعیف ہوے

اون لوگون سے جو زبردست ہوے مگر کرنا رات اورون کا اسواسطے کہ حکم کرتے
تھے ہمکو کہ کفر کرین ہم اللہ کے ساتھہ اور کرین ہم اللہ کا ساجھی اور چھپاوین شرمندگی کو
جب دیکھین عذاب اور کرین ہم طوق گردنین اون لوگون مین جو کافر ہوے نہ بدلا دئے
جاوینگے مگر اوسکو کہ عمل کرتے تھے اَلَّذِیْ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ الْمُبِیْنِ فَتَبَوَّءَ
مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ الْمُبِیْنِ وَسَوَّدَ وَجْھَہٗ فِی الدَّارَیْنِ وَمِصْدَاقُ
ھٰذَا فِیْ کِتَابِ خَالِقِ الْمُلُوْکِیْنَ جسنے باندھا اللہ اور رسول پر جھوٹھ پھر جگہہ لی
اپنی دوزخ بیچ سے اور سیاہ کیا منھہ اپنا دونون جہان مین اور سچائی اسبات کی کتاب
پیدا کرنے والا سب شاہون تال اللہ تعالیٰ فِیْ سُوْرَۃِ عِمْرَانَ وَاِنَّ مِنْھُمْ لَفَرِیْقًا
یَلْوٗنَ اَلْسِنَتَھُمْ بِالْکِتَابِ لِتَحْسَبُوْہُ مِنَ الْکِتَابِ وَیَقُوْلُوْنَ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ
وَمَا ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ فرمایا اللہ تعالیٰ
نے سورہ عمران مین اور بیشک بعض انمین سے ایک فرقہ ہے جو پھیرتے زبان اپنے
کو قرآن کے ساتھہ البتہ معلوم کرو تم اوس بنائی بات کو قرآن سے اور کہین یہہ اللہ کے
پاس سے ہے حالانکہ وہ نہین اللہ کے پاس سے اور کہین اللہ پر جھوٹھہ حالانکہ وہ جانتے
ہین لَا یُعَذِّبُ اللّٰہُ النَّاسَ حَتّٰی یَسْمَعُوْا کَلَامَہٗ وَیَکْتُبُوْہُ مِنَ الْمَلْمَاسِ
عَلَی الْقِرْطَاسِ وَلَا یَعْمَلُوْنَ بِہٖ اِلَّا یَعْمَلُوْنَ بِالرَّاْیِ وَالْقِیَاسِ
وَمِصْدَاقُ ھٰذَا فِیْ کِتَابِ مَالِکِ الْفَرْعِ وَالْاَسَاسِ نہ عذاب کرے
اللہ لوگون کو یہان تک کہ سنین کلام اللہ کو اور لکھین اوسکو قلم سے کاغذ پر اور نہ عمل کرین
اوسکے ساتھہ مگر عمل کرین ساتھہ راے اور قیاس کے اور سبب سچائی اسبات کے کتاب
مالک فرع اور اصل کے ہین سے قال اللہ تعالیٰ فِیْ سُوْرَۃِ الْقَصَصِ وَمَا کَانَ
رَبُّکَ مُھْلِکَ الْقُرٰی حَتّٰی یَبْعَثَ فِیْٓ اُمِّھَا رَسُوْلًا یَّتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِنَا
وَمَا کُنَّا مُھْلِکِی الْقُرٰٓی اِلَّا وَاَھْلُھَا ظٰلِمُوْنَ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ قصص
مین نہین ہے رب تیرا ہلاک کرنیوالا بستیونکا یہان تک کہ بھیجا قصبہ بستی مین رسول پڑھے
اونپر آیتین ہماری اور نہ تھے ہم ہلاک کرنیوالے بستیون کو مگر حالانکہ صاحب اونکے

کافرستے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ وَمَا اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ
مِنْ نَبِیٍّ اِلَّا اَخَذْنَا اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ثُمَّ
بَدَّلْنَا مَکَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰی عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّاءُ
وَالسَّرَّاءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰی اٰمَنُوْا
وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَرَکٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰکِنْ کَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰ
هُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ اعراف مین اور نہین بہیجا ہمنے
کسی بستی مین نبی سے پہر جہونٹہ لایا اوسکو نگر لیا ہمنے صاحب بستی کو ساتہہ تخت نقر فاقہ
اور بیماری سکے شاید کہ یہہ تابعداری کرین پہر بدلا ہمنے جگہہ عذاب کی نوکرے اور
نعمت کو یہان تک بہت ہوی اور کہا منکرین نعمت نے ہنبسک پہونچا باپ دادے ہمارے
کو ضرر اور خوشی پہر ہلاک کیا ہمنے اونکو ناگہان حالانکہ وہ نجانتے اور اگر بیشک صاحب بستی کے
ایمان لاتے اور ڈرتے البتہ کہولتے ہم ان پر برکتین آسمان اور زمین سے لیکن جہوٹہلایا
پہر ہلاک کیا ہمنے اونکو ساتہہ اوسکے کہتہ کمایا لَا یُنْجِی الْکَافِرِیْنَ الْبَنُوْنَ وَالْاَمْوَالُ
وَلَا الْاِحْتِشَامُ الْفَخَامُ وَلَا الْاَفْرَاسُ وَالْاَفْیَالُ اِلَّا اِطَاعَةُ اللّٰهِ الْمُتَعَالِ
وَاِتِّبَاعُ الرَّسُوْلِ ذِی الْاِجْلَالِ فَلَا یَنْبَغِیْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ یَّطْمَعُوْا فِیْ
اَمْتِعَتِهِمْ سَرِیْعِ الزَّوَالِ وَمِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ ذِی الْجَلَالِ
نجات دی کافرونکو اولاد انکی اور نہ مال اور نہ نوکر بہت اور گہوڑے اور ہاتے مگر
اطاعت اللہ کی اور پیروی رسول صاحب بزرگی کی پہر نہین لائق ہے مومنون کے واسطے
یہہ کہ طمع کرین اسبابین سریع الزوال اور سچائی اسبات کی کتاب اللہ صاحب بزرگی کے مین
ہے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ
اِلَّا اَنَّهُمْ کَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا یَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ کُسَالٰی وَلَا
یُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ کٰرِهُوْنَ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ اِنَّمَا
یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ کٰفِرُوْنَ
وَیَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْکُمْ وَمَا هُمْ مِّنْکُمْ وَلٰکِنَّهُمْ قَوْمٌ یَّفْرَقُوْنَ اور

اور منع کیا انہون کو قبول ہونے صدقات انہونکا حالانکہ مگر یہہ کہ کافر ہوے اللہ کے
ساتھہ اور اوسکے رسول کے ساتھہ اور نہ آوین نماز کو مگر حالانکہ سستی کرنیوالے
اور خرچ کرتے مگر حالانکہ وہ مکروہ جانیوالے پہر نہ اچھا معلوم دیوے تجھے مال
انہونکا اور نہ اولاد انہونکی نہین چاہتا اللہ مگر تاکہ عذاب دیوے اللہ انہون کو زندگی
دنیا مین اور نکالے جان انہون کی حالانکہ یہ کفر کرتے ہین اور قسم کہاوین اللہ کے
ساتھہ کہ بیشک یہہ البتہ تم ہی مین سے ہین حالانکہ نہین یہہ تمہی مین سے لیکن یہہ قوم
ڈرتی ہین وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ النَّحْلِ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا
فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ
اور فرمایا اللہ تعالی نے سورۃ نحل مین جسنے کفر کیا ساتھہ اللہ کے بعد ایمان لانے
اپنے کے جو کہ زبردستی کیا اور دل اوسکا مضبوط ایمان کے ساتھہ لیکن جسنے کہولا
کفر کے سینہ کو پہر اوسپر غضب اللہ سے ہے اور اوسکے واسطے عذاب بڑا یہہ غضب
بیشک اونہون نے اختیار کیا زندگی دنیا کی آخرت پر اور بیشک اللہ نہ راہ دیوے قوم
کافرون کو وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ يُوْنُسَ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ
فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا
الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ یونس مین اور کہا موسی نے اے رب
میرے دیا تونے فرعون کو اور قوم اوسکی کو آرایش اور مال زندگی دنیا مین تاکہ گمراہ کرین
لوگون کو راہ تیری سے اے رب ہمارے بدل ڈال مال انہونکا یعنی پتہر کر ڈال اور سختی
کر دلون پر انہون کے پہر نہ ایمان لاوین یہان تک کہ دیکہین عذاب غم کا پہر فرمایا اللہ تعالی
نے بیشک قبول کئے گئے دعوت تم دونونکی پہر قائم ہو تم دونو اور البتہ مت پیروی کرو تم

طریقہ اون لوگونکا کہ نادانی کرتے ہین اَلْبَابُ الثَّانِی کَذٰلِکَ باب دوسرا مانند باب اول کے بیان مشرکین مین عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ فِی الْمَعَاصِیْ نَھَتْھُمْ عُلَمَاؤُھُمْ فَلَمْ یَنْتَھُوْا فَجَالَسُوْھُمْ فِیْ مَجَالِسِھِمْ وَاٰکَلُوْھُمْ وَشَارَبُوْھُمْ فَضَرَبَ اللّٰہُ قُلُوْبَ بَعْضِھِمْ بِبَعْضٍ وَلَعَنَھُمْ عَلٰی لِسَانِ دَاؤُدَ وَعِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ مُتَّکِئًا فَقَالَ لَا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ حَتّٰی تَاْطِرُوْھُمْ اِطْرًا اَخْرَجَہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاؤُدَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ کَلَّا وَاللّٰہِ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْھَوُنَّ عَنِ الْمُنْکَرِ وَلَتَاْخُذُنَّ عَلٰی یَدِ الظَّالِمِ وَلَتَاْطُرُنَّہٗ عَلَی الْحَقِّ اِطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّہٗ عَلَی الْحَقِّ قَصْرًا اَوْ لَیَضْرِبَنَّ اللّٰہُ بِقُلُوْبِ بَعْضِکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ثُمَّ لَیَلْعَنَنَّکُمْ کَمَا لَعَنَھُمْ روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑے بنی اسرائیل گناہون مین منع کیا انکو علماؤن انکے نے پہر نہ باز رہے پہر بیٹہا کیا انہون نے مجلسون مین انکی اور شریک ہوئے کہانون مین اور پینون مین انکے پہر مارا اللہ تعالیٰ نے دل بعض انہونکا ساتہہ بعض کے پہر ملعون کیا اللہ نے انہون کو زبان داؤد اور عیسیٰ بیٹے مریم پر یہ ساتہہ اوسکے نافرمانی کی اور تہے حد سے بڑہتے کہا پہر بیٹہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تہے تکیہ لگائے پہر فرمایا قسم اوسکی کہ جان میری ہاتہہ مین اوسکی ہے یہان تک کہ آوگے تم مثل علما یہود اور نصاری کے آئے کر روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ایک روایت مین ہے قسم اللہ کی ہر طرح حکم کروگے تم ساتہہ معروف کے اور ہر طرح منع کروگے تم منکر سے اور ہر طرح لوگے تم ہاتہہ ظالم کا اور ہر طرح آوگے تم اوسکو حق پر لائے کر اور ہر طرح منع کروگے تم اوسکو حق پر منع کرنے کر اور ہر طرح مارے اللہ ساتہہ دل بعض انکے کے بعض پر پہر ملعون کرے اللہ تمکو جیسا کہ ملعون کیا اونکو وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

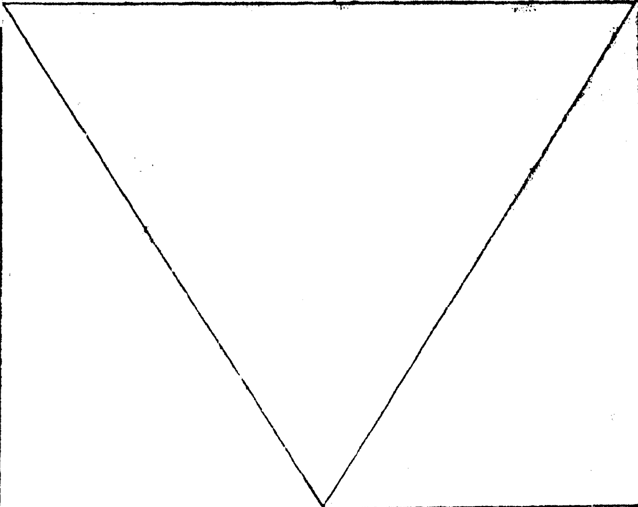
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ تُصِيبُ اُمَّتِي فِي اٰخِرِ الزَّمَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُو مِنْهُ اِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَقَلْبِهِ فَذَالِكَ الَّذِي سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ فَاِنْ رَاٰى مَنْ يَعْمَلُ الْخَيْرَ اَحَبَّهُ عَلَيْهِ وَاِنْ رَاٰى مَنْ يَعْمَلُ بِبَاطِلٍ اَبْغَضَهُ عَلَيْهِ فَذَالِكَ يَنْجُو عَلَى اِبْطَانِهِ كُلِّهِ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہونچی امت میری کو آخر زمانے میں بادشاہ انہونکے سے سختیان نہ نجات پاوے اوس سے مگر مرد جو پہچانا دین اللہ کا پھر جہاد کیا اوسپر ساتھ زبان اور ہاتھ اور دل اپنے کے پھر یہہ وہ ہے کہ سبقت کیا اونکی واسطے نیکیان سابق کے نے اور مرد جو پہچانا دین اللہ کا پھر سچ جانا اوسکو اور مرد جو پہچانا دین اللہ کا پھر چپ رہا اوسپر پھر اگر دیکھا اوسنے اوسکو جو عمل کرتا ہے نیک دوست رکھے وہ اوسکو اوسپر اور اگر دیکھا اوسنے اوسکو جو عمل کرتا ہے بد بغض کیا اوسنے اوسکا اوسپر پھر یہ نجات پاوے پوشیدہ کرنے اوس سب پر روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان مین وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ عَ اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اِقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهُ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی کیا اللہ عز و جل نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف بیشک اولٹ تو شہر ایسا ایسا صاحب اوس شہر کو پھر کہا اے رب میرے بیشک انمین بندہ تیرا فلانہ ہے نہ کیا نافرمانی تیری ایک پلک مارنے کر کہا پھر فرمایا اللہ نے اولٹ تو شہر کو اوسپر اور اونپر اسواسطے کہ بیشک منہ اوسکا نہ تغیر ہوا راہ مین میری ایک ساعت کبھی روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَاكِنُوا الْمُشْرِكِينَ وَلَا تُجَامِعُوهُمْ فَمَنْ سَاكَنَهُمْ أَوْ جَامَعَهُمْ فَهُوَ مِثْلُهُمْ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ وَقَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُشْرِكِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَلِمَ قَالَ لَا تَرَايَا نَارَاهُمَا أَيْ لَا يَنْزِلُ الْمُسْلِمُ بِالْمَوْضِعِ الَّذِي تَرَى نَارُهُ نَارَ الْمُشْرِكِ أَوْ قَدْ هَا روایت ہے سمرہ بن جندب سے روایت کرتا ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مت ہو تم مشترکو نمین اور مت اکٹھا ہو تم انہونکے ساتھ پھر جو ہو انمین یا اکٹھا ہوا انکو پھر وہ مانند اونکے ہے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور ایک روایت مین اور فرمایا حضرت نے مین بیزار ہون ہر مسلمان سے ٹھہرے درمیان مشرکون کے کہا یا رسول اللہ اور کسواسطے فرمایا آپ نے نہ دیکھی آگ دونو نکی یعنی اسے نا و ترے مسلمان ایک جگہہ مین جو دیکھے آگ اوسکی آگ مشرک کو یہہ جلاوے وہ اوس سے وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ تَبِعَهُ فِي يَوْمِ بَدْرٍ ارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ اور روایت ہے عایشہ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کے واسطے جو پیچھے آیا آپ کے دن بدر کے پھر تو پھر نہین طالب مدد کے کرونگا مین مشرک کے ساتھہ روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مشابہت کی کسی قوم کی پھر وہ اونمین سے ہے روایت کیا اس حدیث کو ابو داود نے اور صحیح کیا اوسکو ابن حبان نے وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ قَالَ قَائِلٌ الصَّلٰوةُ وَالزَّكٰوةُ وَقَالَ قَائِلٌ الْجِهَادُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ تَعَالَى الْحُبُّ فِي اللهِ وَالْبُغْضُ فِي اللهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا نکلے ہمپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا جانتے ہو تم کون عمل دوست تر اللہ کیطرف

کہا ب کھینے والے نے نماز اور زکواۃ اور کہا ب کھینے والے نے جہاد فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے بیشک دوست تر عملوں کا اللہ کی طرف دوستی کرنا اللہ کے واسطے اور بغض کرنا اللہ
کے واسطے روایت کیا اس حدیث کو امام احمد نے وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا یَاْکُلْ طَعَامَكَ اِلَّا
تَقِیٌّ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ اور روایت ہے ابی سعید
سے بیشک اونہنے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے مت ساتھ لے مگر مومن کو
اور چاہیے کہ کھاوے کھانا تیرا مگر پرہیزگار روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور ابو داود
اور دارمی نے وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ تَقُوْلُ فِیْ رَجُلٍ اَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ
یَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اور روایت ہے ابن مسعود
سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر کہا یا رسول اللہ کیونکر فرماتا ہے
تو ایک مرد میں کہ دوست رکھتا ہے ایک قوم کو اور نہ ملا اونمیں پھر فرمایا آپ نے
مرد ساتھ اوسکے ہے کہ دوست رکھتا ہے اوسکو یہہ حدیث متفق علیہ ہے وَعَنْ
اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِیْسِ
الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ کَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْکِیْرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ
اِمَّا اَنْ یُّحْذِیَكَ وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِیْحًا
طَیِّبَةً وَنَافِخُ الْکِیْرِ اِمَّا اَنْ یُّحْرِقَ ثِیَابَكَ اَوْ تَجِدَ مِنْهُ رِیْحًا خَبِیْثَةً
مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے مثل ہمنشین نیک اور بد کے مانند اوٹھانے والے مشک اور
پھونکنے والے بھٹی کے ہے پھر اوٹھانے والا مشک کا یہہ کہ دیوے دے تو
تجھے یا یہہ کہ خریدے تو اوس سے یا یہہ کہ پاوے اوس سے ہوا خوشبو
اور پھونکنے والا بھٹی کا یا یہہ کہ جلا دے کپڑا تیرا یا یہہ کہ پاوے تو اوس سے
ہوا بدبو یہہ حدیث متفق علیہ ہے فقط تمام ہوا فارق الاخیار عن الاشرار

سن بارہ سو ارسٹھہ ہجری اور مہینے شعبان مین طبع

تمسک



بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر اوس خدا کا جسنے دنیا کی زینت کے لئے سونا پیدا کیا اور اوسکی کہرائی کہوٹائی معلوم کرنے کو کسوٹی بنائی اور دین کی عزت حاصل کرنے کو سمجہہ کو سونا بنایا اور اوسکی بہلائی برآ ور یافت کرنیکو حدیث اور قران کو کسوٹی ٹہرایا اور درود محمد مصطفی پر جسکی کسوٹی عدالت تمام عالم مین مشہور ہوئی اور ٹہگ اور دغابازون کے فریب سے ساری خدائی بچ گئی سو اسے بہائیو سونا بدون لگائے کسوٹی کے مت خرید کرو کیونکہ سونا اور کچا پیتل دونون کی صورت ایک سے ہے شاید کوئی ٹہگ پیتل کو سونا کہکے بیچ جاوے اور تم اور تمہاری بی بی پیتل کی نتہہ پہنکر ناک پکڑ پچتاوے اسیطرح دین مین بعضے جہوٹے دغاباز عالم بنکر جہوٹہا

مسئلہ بنا بنا کتابون مین لکھوا کر بھجواتے ہین سو اگر تمنے لگائے کسوٹی قران اور حدیث کے
کوئی مسئلہ پر چلوگے قیامت مین ہاتھہ سر پر رکھہ کے روؤگے خبردار آج کل کے دنیادار
مولویون نے عجب طرح کا فساد برپا کیا ہے کہ جھوٹھا مسئلہ جو مولویون نے ذہن کی تیزی سے
نکالا ہے بنگلی زبان مین چھپوا کر شرم کے مارے اپنا نام چھوڑ کر دوسریکا نام لکھوا کر بھجواتے
ہین اور اونہین مین سے بعضی ایسے ہین کہ امام باڑہ نہین کھسکرا اسیہ مذہب والونکے سامنے
فخر سے بولتے ہین کہ جسطرح آپکے یہان ملا باقر اور کلینی کی بات پر چلنا فرض ہے اسیطرح
ہملوگون کو بھی چارون امام کی بات پر چلنا فرض ہے اور جسطرح تم چار یار مین سے ایک
علی کو مانتے ہو اسیطرح ہملوگ بھی چار امام مین سے ایک حنفی کو مانتے ہین مگر آج کل ایک
لوگ اسطرح کے پیدا ہوئے ہین کہ امام کے تعزیہ کو توڑ کر اب امام مذہب کو توڑنے
کی فکر کر رہے ہین خدا خیر کرے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تابوتون کی طرح مذہب کو ایک
کر ڈالینگے اور سبکو قران اور حدیث پر چلاوینگے فقط

سبحان اللہ ان بیغیرتون کو حدیث قران پر چلنا غیرت اور رافضی بنتے ہین عزت اسے
بھائی جسکا سونا اچھا ہوتا ہے وہ کسوٹی کو دیکھہ کر خوش ہوتا ہے اور پیتل بیچنیوالا
ناخوش محمد کے کلمہ گو کو چاہیے کہ خدا اور رسول کے باتون پر چلے اور مذہب
کی باتون پر نچلے کیونکہ جناب سید احمد نے صراط المستقیم مین لکھا ہے کہ رواج
پایا چار مذہب نے اور رواج کے معنی بدعت ہے اور جو گنوار مذہب کو فرض
بولتے ہین اسکا جواب سنو اول تو اونسے پوچھو کہ چارون مذہب فرض ہین تو چارون
پر چلنا ضرور ہوا جسطرح چار وضو مین فرض ہے چارون ادا کرنا ضرور ہوتا ہے
اگر وہ کہین تین کو دل مین مانو ایک پر چلو تو اونسے کہو کہ اگر کوئی وضو کرنیوالا
فقط منہ دھو ڈالے اور تین فرض دل مین مانے تو نماز ہوگی یا نہین اگر کہین کہ نہین ہوگی
تو تم کہو چار مذہب بھی ادا نہوینگے بعضے گھبرا کر کہتے ہین کہ چار مذہب کو مثل چار کتاب
کے جانتے ہین اور چارون پر ایمان لاتے ہین مگر چلتے ہین فقط ایک قران پر سو تم جواب
یون کہو کہ قران سب کے پیچھے اترا پچھلے پیغمبر پر اور پہلی کتابین منسوخ ہوگئین نیچ بیچ

اگر مذہب کو تم ایسا ہی جانتے ہو تو تمہاری ہی دلیل سے تین امام کا مذہب منسوخ ہوگیا
اور پچھلے امام کا مذہب باقی رہا دوسرے یہہ کہ ان سے پوچھو کہ محمد رسول اللہ صلعم نے فرمایا
کہ ہمارے امت مین تہتر مذہب ہونگے اسمین سے ایک جنتی ہے اور سب دوزخی سو تم
اس حدیث کو سچ جانتے ہو یا جھوٹھہ اگر کہین کہ ہم سچ جانتے ہین تو تم اونسے پوچھو کہ
حدیث مین تو ایک ہی مذہب جنتی ہے اور تم چار مذہب کو جنتی جانتے ہو سو کہو تو تم
سچے ہو یا نبی اگر کہین کہ ہم سچے ہین اور نبی جھوٹھا تو وہ کافر ہوگئے اونکے نزدیک
نبی جھوٹھا ہوا اور اگر کہین کہ نبی سچا ہے اور ہم جھوٹھے اور حقیقت مین چارون مذہب ایک ہی
ہے اور ظاہر مین غیریت معلوم ہوتی ہے تو اونسے کہو کہ سب مذہب کو ملا کر ایک
مذہب قرار دو اور نام اوسکا محمدی رکھہ دو اور اوس نام پاک سے مت چڑھو کیونکہ تعزیہ داری کے
بھی بولتے ہین بولو محمدی یا حسین تم کیا تعزیہ والے سی ہی گئی گذری جسطرح جناب سید
احمد صاحب نے سب طریقہ کو ملا کر محمدیہ طریقہ نام رکھہ دیا اگر کوئی پوچھے کہ اوس جناب
نے سب طریقہ کو ملا کر محمدیہ طریقہ نام رکھہ دیا تو پھر چارون طریقہ کا نام کاہکو لیتے تھے تو
کہو اگر فقط محمدیہ طریقہ مین بیعت لیتے تو لوگ سمجھتے کہ یہہ بھی کوئی طریقہ ہے ایک طریقہ کو آدمی
پکڑے رہتے اور ایسمین مذہب والے کی طرح جھگڑتے اور اگر چارون کو ایک نسمجھو گے
تو ناحق دوزخی ہوگے سبب اوسکا یہہ ہے کہ اگر چارون مذہب کو تہتر مذہب مین داخل
سمجھوگے اور ایک کو جنتی تو تین امام کو دوزخی کہنا پڑا اور اس عقیدے سے بیشک
دوزخ مین جاؤگے اور اگر چارون کو تہتر سے خارج سمجھوگے تو حساب کے رو سے
ستتہر مذہب ٹھہریگا اور حضرت کا تہتر کہنا سچ نہ پڑے گا اور جو حضرت کو صادق نہ سمجھے گا
دوزخ مین پڑے گا نعوذ باللہ منہا پناہ مانگو ایسے عقیدے سے اور چارون مذہب
کو ملا کر ایک مذہب محمدیہ قرار دو اور ایسمین اگلے لوگون کیطرح فرقہ فرقہ مت ہو
تیسرے یہہ کہ فرض تو دو طرح کا ہوتا ہے بعضے چیز کا حق جاننا فرض ہے جیسے بہشت
اور دوزخ کہ صرف جاننے ہی سے فرض ہو جاتا ہے سو ہم تمسے پوچھتے ہین کہ چار مذہب
پر چلنا فرض ہے یا جاننا اگر وہ کہین کہ جاننا فرض ہے تو تم کہو پھر کسی مذہب پر چلنا کیا ضرور

فقط جاننا کفایت کرتا ہے چوتھے یہہ کہ بعض گنوار بولتے ہین کہ اگر یہ سب بدعت ہوتا تو چار یہ
مصلا کیہ ہین کیون ہوتے اونسے پوچھو کہ چار مصلے تو چارون امام کے جو تھے قرن مین پیچھے
پیچھے سیکڑون برس کے بعد بنا یہہ تو کہو انحضرت صلعم اور صحابہ کا مصلا کیا ہوا کوئی
چور اگر کہین چھپا رکہا ہے یا نہین چار مین سے کوئی ہے اگر تم جانتے ہو تو بتلا انحضرت
کا کون مصلا ہے ہم اوسیکو اختیار کرین اور اگر وہ کہین کہ چارون مصلا حضرت ہی کا
ہے تو کہو پہر اورونکا نام کا ہیکو لیتے ہو چارون مصلا محمدیہ ہے جسپر جا ہوا وسپر یہ ہو
نقل مشہور ہے کہ جسکا کہائے اوسکا گائے اور اگر کہین ہم نہین جانتے ہین تو کہو بس تم
جاہل ہو علم کا دعوی مت کرو اور اگر مسئلہ کی تحقیق تمکو منظور ہو تو پیران پیر جناب مولانا
شاہ عبد العزیز رح کی تفسیر مین جسکا نام فتح العزیز ہے سورہ بقر مین وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ کے تحت مین پانسو انتیس صفحہ مین واقع ہے اور تصحیح سے ایسے شخص کی کہ سردار
عالمون اور حافظون کے ہین چہپی سے دیکہہ لو کہ بدعت ہے یا نہین اور پانچوین یہہ کہ بعضے گنوار
بریدہ مہر محمدیون پر طعن کرتے ہین اور کہتے ہین کہ رفع یدین کرنیوالون کی عادت فاحشہ کی سی
ہے کہ انکو ایک بس نہین ہوتا اور اپنے تئین سراہتے ہین کہ ہملوگون کی خصلت نیک بی بیونکی
ہے کہ صرف ایک شوہر پر اکتفا کرتے ہین یعنی فقط حنفی کی بات پر چلتے ہین اور دوسرونکی نہین
سنتے ہین اگرچہ محمد صلعم کی بات ہو اور امام ابو حنیفہ رح سب سے بڑے اور کڑے اور پہلے
ہوے اور پہلے کے نام پر بیٹہہ رہنا اور دوسرا خاوند نکرنا نشانی ہے عصمت کی اونسے
پوچھو کہ حضرت موسیٰ اور عیسیٰ محمد رسول اللہ صلعم کے پہلے ہوے اور ان دونون
کے امت مین سے بعضی تابعدار ہوے انحضرت صلعم کے اور بہتیرے پہلی نبیونکو
نام پر بیٹھے ہین سو تمہارے نزدیک کون اچہے ہین اگر کہین کہ جو محمد صلعم کے تابعدار
ہوے وہ اچہے ہین تو کہو اونسے کہ اس سے معلوم ہوا کہ جو امام ابو حنیفہ کے تابعداری
کرتے تھے وہ امام شافعی سبکے ہی تابعدار ہین اور اونکی بات پر چلتے ہین تو وہ اچھے
ہوے گو تمہارے نزدیک نبی ہی ہون نعوذ باللہ منہا اور اگر کہین کہ جو پہلے نبیونکے
نام پر بیٹھے ہین اور محمد کو نہین مانتے وہی اچہے ہوے تو اونسے کہو کہ تملوگ بہائی بند

یہود اور نصاری سے محمد کا کلمہ گوئی کی دعوت مت کرو اور امام لوگ ہادی تھے اور
ہادیون کی شان مین نسبت شوہریت کرنا بڑی قباحت ہے کیونکہ اگر ہوتا ہے کہ ایک
عورت حنفی ہے اور اوسکی بیٹی اور ماں بہی حنفی کہلاتے ہین اگر یہان بی بی کی نسبت
ہو تو تینونکا ایک کی بی بی کہلانا درست نہین اور امام لوگ بڑی سے بزرگون کی شان مین
ایسی نسبت کرنی [illegible] ادبی ہے نعوذ باللہ منہا یارو جتنے امام آگے گذرے ہین
سب کو اپنا پیشوا سمجہو اور جو پیچہے ہونیوالے ہین انکی تابعداری مین حیلے نہ لاو ایسا کروگے
عجب نہین کہ تابعداری سے امام مہدی کے بہی محروم رہو اور اس زمانہ مین جن لوگون
پر تفضیلون کا پرتو پڑا ہے انکا حال یہ ہے کان دہر کے سنو چارون امام کو اپنا پیشوا سمجہتے
ہین مگر ایک امام کو تین امام پر تفضیل دیتے ہین اور اپنے تئین سراہتے ہین اور لطف یہ ہے
کہ اپنے تئین کچہ نہین سمجہتے دوسرونکی بہول ٹٹولتے ہین اور مقبولون پر جو چارون مذہب
ہین حق کو دائر سمجہتے ہین عیب لگاتے ہین اور عوام کو انکی صحبت سے روکتے ہین اور مصداق
پوری اس آیت یعنی یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَیَبْغُوْنَہَا عِوَجًا کے بنتے ہین اور لوگونسے
کہتے ہین کہ نئے مذہب والے اگرچہ چارون امام کو مانتے ہین مگر ایک مذہب کا قرار نہین
دیتے سو یہ انکے گمراہی کے نشانی ہے اے بہائیو ایسے لوگون سے پہلے تو یہ بات پوچہو
کہ جناب امیر المومنین سید احمد صاحب سلمہ اللہ تعالے کے طریقے مین تم نے بیعت حاصل
کی ہے یا نہین اگر کہین نہین تو جواب دینے کا کچہہ فائدہ نہین کیونکہ مشعل کا فائدہ آنکہہ والون
کو ہوتا ہے اندہے کو کیا فائدہ مثل مشہور ہے کہ اندہے کے سامنے رونا اپنے دیدے کہونا
تمکو خدا نے آنکہہ دی ہے اگر کوئی تمکو اندہا کہے تو ہنس ٹال دو اور اگر کہین کہ اس جناب
پاک سے ہمکو بیعت ہے تو تم اوسنے کہو کہ ایک بات ہم تمکو پوچہتے ہین جو جواب تمہارا
ہے وہی جواب ہمارا سمجہو اور اسنے سوال کرو کہ طریقہ چشتیہ اور قادریہ اور نقشبندیہ
اور مجددیہ اور محمدیہ مین تمکو بیعت ہے اور سبکو تم مانتے ہو مگر کسی طریقہ کا اقرار نہین دیتے
ہو سو تم راہ پر ہو یا گمراہ اگر راہ پر ہو تو ہم بہی راہ پر ہین اور اگر کہین کہ ہم گمراہ ہین تو تم
کہو گمراہ کے کہنے سے ہم چڑتے نہین خدا تمکو راہ پر اول لاوے پہر فرصت سے

گفتگو کرینگے حاصل یہ کہ جو بات کہ حضرت سے ثابت ہو گو کہ چارون امام کے نزدیک
درست ہے اور رفع یدین کرنا کہ اکثروں کے نزدیک درست ہے اور جو شخص اوسکے کا
منسوخ کردینا حنفی مذہب مین درست ہے اسپر طعن اور انکار کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا
ہے اور جب کافر ہوا تو اوسکی جورو کو طلاق ہوا اور اگر طعن اور انکار نہین کرتا ہے
اور نکرنے مین اپنی تقصیر کا قائل ہوتا ہے تو اللہ چاہے تو بخشیگا اور معاف کریگا
اگرچہ ساری عمر نکرے اللہ رب العالمین ہم لوگون کو سنت کے انکار اور طعن سے
بچا رکھے آمین — یہ رسالہ جسکا نام مَا اَنَا عَلَيْهِ وَ اَصْحَابِي ہے اور مولف کا نام
حافظ ایضاح الحق ہے — تمام ہوئی کسوٹی — جو لوگ کہتے ہین کہ جو کوئی ان چارون
مذہب مین سے ایک مذہب کو اختیار نکرے تو یہ موجب گمراہی کے ہے — جواب
یہ بات صریح جہوٹہ ہے اسواسطے کہ امام مہدی صاحب آخر زمانے مین خروج فرماوینگے
اور دین محمدی اختیار کرینگے تو اون پر بہی مذہب حنفی وغیرہ کا لازم ہوگا یا حضرت عیسیٰ
نزول فرماوینگے تو دین محمدی اونپر فرض ہوگا تو لازم آویگا اونپر بہی مذہب حنفی وغیرہ کا
جیسے رافضی لوگ کہتے ہین کہ علی اوستاد ہین موسیٰ و عیسیٰ وغیرہ کے کسی علما سے بہی
یہ بات ثابت نہین ہے اور یہ اور جیسے بات بدعتی کی ہو کہتے ہین کہ ہر لاش مردے
کی مانند لاش سگ اور خنزیر کے ہے تو لازم آتا ہے ایسی بات سے لاش فاطمہ اور
حسنین اور علی کو اور لاش رسول اللہ صلعم کو بہی نعوذ باللہ منہا —

تمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ وَهَدَانَا طَرَائِقَ الصِّدْقِ وَالسَّدَادِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَاٰلِهِ الْكَرِيْمِ وَاَصْحَابِهِ الْجَلِيْلِ وَاَعَانَهُمْ لَهُ فِيْ مَنَاهِجِ الْحَقِّ الْعَظِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَمُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ الْمُحَمَّدِيْ جَمَعَ رِسَالَةً عَلٰى خَمْسِ فُصُوْلٍ وَسَمَّاهَا بِمِيْقَاتِ الصَّلٰوتِ لِيَنْتَفِعَ بِهَا اَهْلُ الْفَضْلِ وَالنَّجَاتِ سب رحمت اسکا اور سلام اللہ کا رسول پر اوسکے جو بہت مہربان بہت رحم والا اور دکھلایا ہمین راہین سچائی اور رسد ہائی کی اور راہ سیدھی اور اوسکے آل بزرگ پر اور اوسکے اصحاب بزرگ پر اور مدد کیا اوسنے اونکے واسطے رسول کی راہین حق بڑے کی ای پر بعد حمد اور نعت کے پس محمد عبداللہ محمدی نے جمع کیا ایک رسالہ پانچ فصل پر اور نام رکھا اوسکا ساتھہ مِيْقَاتُ الصَّلٰوةِ کے کہ نفع لیوین ہ اوسکے صاحب فضل اور نجات کے اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِيْ اَوْقَاتِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوْبَاتِ فصل پہلی وقت نمازین فرض مین اَوَّلُ وَقْتِ الْفَجْرِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ اِلٰى بُزُوْغِ الشَّمْسِ وَوَقْتُ الظُّهْرِ مِنْ دُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى قَدْ الرَّجُلِ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مِنْ ظِلِّ قَدِّ الرَّجُلِ اِلٰى وُجُوْبِ الشَّمْسِ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مِنْ غُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلٰى غُيُوْبِ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مِنْ طَمْسِ الشَّفَقِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ وَفِيْ رِوَايَةِ صَاحِبِ الْهِدَايَةِ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ اِلٰى قَبْلِ بَرْقِ الْفَجْرِ لٰكِنْ فَضَائِلُ اَوْقَاتِ الْاَوَائِلِ اَكْثَرُ فِي الْاَحَادِيْثِ وَلِتَاخِيْرِهَا تَهْدِيْدٌ وَتَشْنِيْعٌ وَمِصْدَاقُ ذَا هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلعم قَالَ وَقْتُ الظُّہْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَ
کَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ کَطُوْلِہٖ مَا لَمْ یَحْضُرِ الْعَصْرُ وَ وَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ
تَصْفَرِّ الشَّمْسُ وَ وَقْتُ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ یَغِبِ الشَّفَقُ وَ وَقْتُ صَلٰوۃِ
الْعِشَاءِ اِلٰی نِصْفِ اللَّیْلِ الْاَوْسَطِ وَ وَقْتُ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ
تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاَمْسِکْ عَنِ الصَّلٰوۃِ فَاِنَّھَا
تَطْلُعُ بَیْنَ قَرْنَیِ الشَّیْطَانِ اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ اول وقت فجر کا طلوع ہونے
صبح صادق سے نکلنے سورج تک اور وقت ظہر کا ہھکنے سورج سے سایہ ایک
قدم تک اور وقت عصر کا سایہ ایک قدم سے ڈوبنے سورج تک اور مغرب
کا ڈوبنے سورج سے غائب ہونے شفق تک اور وقت عشا کا ڈوبنے لالی سے
آدہی رات تک اور روایت ہدایہ میں ہے کہ نماز عشا کی آگے طلوع ہونے فجر
تک لیکن فضائل اول وقتونکی بہت ہے حدیثونمیں اور واسطے تاخیر کرنے وقتونکی
جھجکارنا اور منافق کہنا آیا ہے اور دلیل ان باتونکی یہ حدیث ہے روایت ہے
عبد اللہ بن عمرو سے بیشک رسول اللہ صلعم فرمایا وقت ظہر کا جب جھکے سورج اور ہو
سایہ مرد کا مانند اوسکے قدکے جب تک نہ آوے وقت عصر کا اور وقت عصر کا جب
تک نہ زرد ہو سورج اور وقت نماز مغرب کے جب تک نہ غائب ہو لالی اور وقت
نماز عشا کے آدہی رات تک اور وقت نماز صبح کے طلوع ہونے صبح صادق سے
جب تک کہ نہ طلوع ہو سورج پھر جب طلوع ہوا سورج پھر بند رہو تو نماز سے اسواسطے
وہ سورج نکلتا ہے درمیان دو سنگھین شیطان کے روایت کیا اس حدیث کو
مسلم نے ف ڈوبتے اور نکلتے سورج پوجا جاتا ہے اسواسطے کہا گیا کہ درمیان
دو سنگھیونکے نکلتا ہے اور معنی اسکے کچھہ آور ہے نہیں مَا جَاءَ مِنْ سُنَنِ
ھٰذِہِ الْاَوْقَاتِ فِیْ رِوَایَۃِ مُسْلِمٍ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَۃَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰہِ صلعم یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی فِیْ یَوْمٍ ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ سَجْدَۃً
تَطَوُّعًا بُنِیَ لَہٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ فَھٰذَا غَیْرُ صَرِیْحٍ لَا حْتِمَالِ صَلٰوۃِ الضُّحٰی

وَهِيَ ثِنْتَا عَشْرَةَ رَكْعَةً اَوْ يُحْتَمَلُ لِتِلْكَ الْاَوْقَاتِ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الظُّهْرِ
وَالرَّكْعَتَانِ بَعْدَهَا وَالرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الْعَصْرِ بِرِوَايَةِ اَبِيْ دَاؤُدَ وَالرَّكْعَتَانِ
بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَالرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَالرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ
مَا جَاءَ مِنْ اَرْبَعِ رَكْعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فَهِيَ صَلٰوةُ الزَّوَالِ وَصَلّٰهَا عَبْدُ اللّٰهِ
بْنُ مَسْعُوْدٍ ثَمَانَ رَكْعَاتٍ وہ کہ آئین سنتیں ان وقتوں سے روایت مسلم مین
ام حبیبہ سے کہتیں سنا مین نے رسول اللہ صلعم سے فرماتے جنے نماز پڑہی ایک دن مین
بارہ رکعت نفل بنایا جاوے اوسکے واسطے گھر بہشت مین پہر یہ غیر صریح ہے اسواسطے
کہ بیشک یہہ بارہ رکعت احتمال ہے نماز چاشت کی واسطے یا احتمال ہے ان پانچون وقت
کے واسطے دو رکعت آگے ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے اور دو رکعت آگے عصر کے
ساتھہ روایت ابو داؤد کے اور دو رکعت بعد مغرب کے آگے نماز ظہر کے پس وہ نماز
صلوۃ الزوال ہے اور پڑہا اوس نماز کو عبد اللہ بن مسعود نے آٹھ رکعت وَالسُّنَّةُ
الرَّاتِبَةُ الصَّرِيْحَةُ جَاءَتْ عَشْرَ رَكْعَاتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَفِظْتُ
مِنَ النَّبِيِّ صلعم عَشْرَ رَكْعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا
وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِيْ بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِيْ بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ
قَبْلَ الصَّلٰوةِ الْفَجْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اور سنت دائمی صریح آئی دس رکعت ابن عمر سے
کہا یاد رکہا مین نے نبی صلعم سے دس رکعت کو دو رکعت آگے ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے
اور دو رکعت بعد مغرب کے گہر مین کے گہر مین اپنے اور دو رکعت بعد عشاء کے گہر مین اپنے
اور دو رکعت آگے نماز فجر کے یہ متفق علیہ ہے اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ فِيْ قَصْرِ الصَّلٰوةِ فصل
دوسری قصر نماز مین اِذَا سَافَرَ مُسَافِرٌ ثَلٰثَةَ اَمْيَالٍ اَوْ ثَلٰثَ فَرَاسِخَ فَيَقْتَصِرُ
وَيُفْطِرُ وَمَا جَاءَ مِنْ اَرْبَعَةِ بُرُدٍ وَهِيَ سِتَّةَ عَشَرَ فَرْسَخًا فَهُوَ مُؤَوَّلٌ
وَاِذَا خَرَجَ خَارِجٌ مِنْ بَيْتِهِ قَرِيْبًا اَوْ كَانَ بَعِيْدًا اَوْ اٰنَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ
فَصَلّٰى اَوْ اِذَا قَفَلَ قَافِلٌ وَيَرٰى بَيْتَهُ نَائِيًا اَوْ كَانَ قَادِرًا فَصَلّٰى اِمْضَاءً
ذَا هٰذَا الْحَدِيْثُ سَأَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ كَانَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اِذَا خَرَجَ مَسِیْرَۃَ ثَلٰثَۃِ اَمْیَالٍ اَوْ ثَلٰثَ فَرَاسِخَ صَلّٰی
رَکْعَتَیْنِ اَخْرَجَہُ مُسْلِمٌ وَاَبُوْ دَاؤُدَ جب کہ سفر کرے سفر کرنیوالا تین کوس کا
پس قصر کرے اور افطار کرے اور جو آیا ہے چون کوس پر قصر اور افطار پس وہ حدیث
موقوف ہے اور جب نکلا نکلنے والا گھر سے اپنے قریب ہو وہ گھر یا بعد اور آیا وقت نماز
کا پھر پڑھے نماز اور جب پھرا پھرنیوالا اور دیکھا گھر کو اپنے دور ہو وہ گھر یا نزدیک پھر نماز
پڑھے دلیل ان سب بات کی یہ حدیث ہے پوچھا انس بن مالک کو قصر نماز سے پھر
کہا تھے رسول اللہ صلعم جب نکلتے راہ تین کوس کی یا نو کوس کی نماز پڑھتے دو رکعت روایت
کیا اس حدیث کو مسلم اور ابو داؤد نے وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
صلعم مِنَ الْمَدِیْنَۃِ اِلٰی مَکَّۃَ فَکَانَ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی رَجَعْنَا
اِلَی الْمَدِیْنَۃِ قِیْلَ لَہٗ اَقَمْتُمْ بِمَکَّۃَ شَیْئًا قَالَ اَقَمْنَا بِھَا عَشْرًا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ
وَفِیْ رِوَایَۃِ الْبُخَارِیْ تِسْعَۃَ عَشَرَ اور روایت ہے انس سے کہا نکلا
میں رسول اللہ صلعم کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف پھرتے نماز پڑھتے دو رکعت یہانتک
تک کہ پھرے ہم مدینہ کی طرف کہا کیا آیا ٹھہرے تم مکہ میں کچھ دس دن یہ حدیث متفق علیہ
ہے اور روایت بخاری میں انیس دن خَرَجَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِبٍ فَقَصَرَ وَھُوَ یَرٰی
الْبُیُوْتَ فَلَمَّا رَجَعَ قِیْلَ ھٰذِہِ الْکُوْفَۃُ قَالَ لَا حَتّٰی نَدْخُلَھَا اَخْرَجَہُ الْبُخَارِیُّ
سفر کیا علی ابن ابیطالب نے پھر قصر نماز کی حالانکہ دیکھتے گھرونکو پھر جب پھرے سفر سے
کہا گیا یہ کوفہ ہے کہا نہین یہان تک کہ داخل ہووین ہم کوفہ کو روایت کیا اس حدیث
کو بخاری نے اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیْ جَمْعِ تَقْدِیْمِ صَلٰوۃِ السَّفَرِ وَھُوَ یُصَلِّی
الْمُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الظُّھْرِ عِنْدَ تَمِیْلِ الشَّمْسِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ یُصَلِّی الْعَصْرَ رَکْعَتَیْنِ
وَجَمْعِ تَاخِیْرِ صَلٰوۃٍ وَھُوَ یُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الظُّھْرِ عِنْدَ قَرِیْبِ ظِلِّ مِثْلِ الرَّحْلِ
ثُمَّ یُصَلِّی الْعَصْرَ وَقَدْ یُصَلِّی الظُّھْرَ مُنْفَرِدًا اَوْ مُقِیْمًا اَوْ ذَا ھٰذَا الْحَدِیْثُ
عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِیْغَ الشَّمْسُ
اَخَّرَ الظُّھْرَ اِلٰی وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَیْنَھُمَا فَاِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ

قَبْلَ اَنْ یَرْتَحِلَ صَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ رَکِبَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم یَجْمَعُ بَیْنَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ اِذَا کَانَ عَلٰی ظَهْرِ
سَیْرٍ وَیَجْمَعُ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ تفسیر هٰذا الحدیث

الاول فی فصل تیسری جمع تقدیم نماز سفر مین اور وہ نماز پڑہی نماز ہی نماز ظہر کی نزدیک جہکنے سورج کے دو رکعت پہر نماز پڑہی عصر کی دو رکعت اور جمع تاخیر نماز سفر کی اور وہ نماز پڑہی نماز ہی ظہر کے نزدیک قریب ہونے سایہ ایک قدم دوسرے پہر نماز پڑہی نماز ہی عصر کی اور کبھی نماز پڑہی رسول اللہ صلعم نے نماز ظہر کی تنہا اور دلیل ان سب بات کی یہ حدیث ہے روایت ہے انس سے کہا تہے رسول اللہ صلعم جب کوچ کرتے آگے جہکنے سورج کے تاخیر کرتے نماز ظہر کی وقت نماز عصر تک پہر اوترتے پہر اکہٹا کرتے درمیان دونو نماز کے پہر اگر جہکتا سورج آگے کوچ کرنے کے نماز پڑہتے ظہر کی پہر سوار ہوتے یہ حدیث متفق علیہ ہے روایت ہے ابن عباس سے کہا تہے رسول اللہ صلعم اکہٹا کرتے درمیان نماز ظہر اور عصر کے جب ہوتے سفر مین اور اکہٹا کرتے درمیان نماز مغرب اور عشا کے یہ حدیث متفق علیہ ہے تفسیر اس حدیث کی یہ حدیث آنے والی ہے عَنْ مُعَاذِ بْنِ
جَبَلٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلعم کَانَ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْکَ اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ
قَبْلَ اَنْ یَرْتَحِلَ جَمَعَ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَاِنْ اِرْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِیْغَ الشَّمْسُ
اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰی یَنْزِلَ الْعَصْرَ وَفِی الْمَغْرِبِ مِثْلُ ذٰلِكَ اِنْ غَابَتْ قَبْلَ اَنْ
یَرْتَحِلَ جَمَعَ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَاِنْ یَرْتَحِلْ قَبْلَ اَنْ تَغِیْبَ الشَّمْسُ
اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰی یَنْزِلَ لِلْعِشَاءِ ثُمَّ جَمَعَ بَیْنَهُمَا اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاؤُدَ بِرِوَایَةٍ
صَحِیْحٍ روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا بیشک رسول اللہ صلعم تہے جنگ تبوک مین جب جہکتا سورج آگے کوچ کرنے کے اکہٹا کرتے درمیان نماز ظہر اور عصر کے اور اگر کوچ کرتے آگے جہکنے سورج کے تاخیر کرتے نماز ظہر کو یہان تک کہ اوترتے نماز عصر واسطے اور نماز مغرب مین اسیطرح اگر ڈوبتا سورج آگے کوچ کرنے کے اکہٹا کرتے درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور اگر کوچ کرتے آگے ڈوبنے سورج کے تاخیر کرتے

نماز مغرب کی یہان تک کہ اوترتے نماز عشا کی واسطے پھر اکٹھا کرتے درمیان دونو نماز
کے روایت کیا اس حدیث کو ابوداؤد نے ساتھ روایت صحیح کے اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ
فِیْ جَمْعِ تَقْدِیْمٍ صَلٰوۃَ الْحَضَرِ وَجَمْعِ تَاخِیْرِ صَلٰوتِہٖ وَمِصْدَاقُ ذَا ھٰذَا الْحَدِیْثُ عَنْ
اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلعم ثَمَانِیًا جَمِیْعًا وَسَبْعًا جَمِیْعًا مُتَّفَقٌ
عَلَیْہِ تَفْسِیْرُ ذَا ھٰذَا الْحَدِیْثُ الْقَائِلُ فصل چوتھی جمع تقدیم نماز گھر کے مین اور جمع تاخیر
نماز گھر کے مین اور بیان اسبات کی یہ حدیث ہے روایت ہے ابن عباس سے کہا نماز پڑھی مین نے
ساتھ رسول اللہ صلعم کے ظہر اور عصر کی اکٹھا اور مغرب اور عشار کی اکٹھا یہ حدیث متفق علیہ ہے
تفسیر اس حدیث کی یہ حدیث انیوالی ہے وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم
بَیْنَ الظُّھْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِیْنَۃِ مِنْ غَیْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ
قَالَ سَعِیْدٌ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذٰلِکَ قَالَ کَیْ لَا یُحْرِجَ اُمَّتَہٗ اَخْرَجَہٗ
مُسْلِمٌ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا اکٹھا کیا رسول اللہ صلعم نے درمیان نماز ظہر
اور عصر کے اور درمیان نماز مغرب اور عشا کے مدینہ مین نخوف سے اور نمینہہ سے کہا سعید
نے کہا مین نے ابن عباس کے واسطے کسواسطے کیا رسول اللہ صلعم نے اسطرح کی نماز تاکہ
نہ تنگی مین ڈالین امت اپنی کو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے اِعْلَمُوْا اَنَّ فِیْ جَمْعِ
التَّقْدِیْمِ وَجَمْعِ التَّاخِیْرِ وَقْتَیْنِ قَرِیْبٌ وَبَعِیْدٌ فَالْقَرِیْبُ فِی الظُّھْرَیْنِ بِلَاوَ
السُّنَّۃِ فِی السَّفَرِ وَالْبَعِیْدُ مِنْ زَوَالِ الشَّمْسِ اِلَی الظِّلِّ قَدَرِ الرَّجُلِ وَ
کَذٰلِکَ الْقُرْبُ وَالْبُعْدُ فِی الْمَغْرِبِ وَفِی الْحَضَرِ فَاصِلَۃٌ یَسِیْرَۃٌ بِالسُّنَّۃِ
فِی الظُّھْرَیْنِ وَفَاصِلَۃٌ بَعِیْدَۃٌ فِیْھِمَا مِنْ دُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلَی الظِّلِّ
قَدِّ الرَّجُلِ وَکَذٰلِکَ فِی الْعِشَائَیْنِ فَھٰذَانِ الْوَقْتَانِ ثَابِتَانِ مِنْ
رَسُوْلِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ فِی السَّفَرِ وَالْحَضَرِ سِوَی الْفَجْرِ لِاَنَّ
وَقْتَہٗ مِنْ فَلَقِ الصُّبْحِ اِلٰی طُلُوْعِ الشَّمْسِ لَا نَوْعَ فِیْہِ فَاَخَذَھُمَا کُلُّ
مُطِیْعِ السُّنَّۃِ السَّنِیَّۃِ اِذَا وَجَدَ الْجَمَاعَۃَ الْمُتَّبِعَۃَ السُّنَّۃَ الْبَھِیَّۃَ
وَاِذَا لَمْ یَجِدْھَا لِاَنَّ اِمَامَۃَ الْفَاجِرِ لَیْسَ بِجَائِزٍ فِی الْحَدِیْثِ

وَ اِمَامَةُ الْاَوْرَعِ جَائِزٌ فِیْ شَرْحِ الْوِقَایَۃِ جانو تم بیشک جمع تقدیم اور جمع
تاخیر مین دو وقت ہین ایک قریب اور دوسرے بعید پس قریب ظہر اور عصر مین بدون سنت
کے سفر مین اور بعید جہکنے سورج سے ایک سایہ قدم تک اور اسیطرح ہے نزدیک اور دو
نماز مغرب اور عشا مین ہے وقت کا اور گہر مین تہوڑا فاصلہ ہے سبب سنت کے نماز ظہر اور عصر
مین اور بہت فاصلہ ہے ظہر اور عصر مین جہکنے سورج سے ایک سایہ قدم تک اور اسیطرح سے نماز
مغرب و عشا مین ہے پس یہ دو وقت ثابت ہین رسول آدمی اور جن کے سفر مین اور گہر مین
سوائے فجر کے اسواسطے کہ بیشک وقت فجر کا طلوع ہونے صبح صادق سے طلوع ہونے
سورج روشن تک پہر لیوے ان دو وقتون کو ہر تابعدار سنت پڑہی کہ جب پاوے جماعت تابعدار
سنت روشن کو اور جب نپاوے اس جماعت کو اسواسطے کہ بیشک امامت بدکاری کی نہین جائز ہے
حدیث مین اور امامت پڑہی پارسا اور پرہیز گار کی جائز ہے شرح وقایہ مین مَنْ خَصَّ جَمْعَ
الصَّلٰوٰتِ فِی الْعَرَفَاتِ فَمِنْهُ الْخَطَاءُ مِنَ الْخَطِیْئَاتِ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلعم
جَمَعَ الصَّلٰوٰتِ فِیْ جَمِیْعِ الْمَوَاضِعَاتِ وَمَا قَالَ بَعْضُ اِنَّ النَّبِیَّ صلعم صَلّٰی
صَلٰوۃَ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوْعِهٖ فَهٰذَا الْخَطَاءُ مِنْهُ جسنے خاص کیا اکہٹا کرنا نمازونکا عرفات
مین پس اوس شخص سے خطا ہے خطاؤن سے اسواسطے کہ بیشک رسول اللہ صلعم نے اکہٹا کی نمازونکو
سب جگہہ جو کہ کہا بعض نے بیشک نبی صلعم نے نماز پڑہی نماز فجر کی آگے ہونے صبح صادق کے
پس یہ خطا ہے اوس سے اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِیْ صَلٰوۃِ الْجُمُعَۃِ قَبْلَ الزَّوَالِ فصل
پانچوین نماز جمعہ مین آگے دوپہر کے عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا کُنَّا نَقِیْلُ وَلَا نَتَغَدّٰی
اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَۃِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ تَفْسِیْرُ هٰذَا الْبَعْدِ روایت ہے سہل بن سعد سے کہا
نتہے ہم سوتے اور نہ کہاتے مگر بعد جمعہ کے تفسیر اسکی بعد اسکے ہے وَعَنْ سَلَمَۃَ بْنِ
الْاَکْوَعِ قَالَ کُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَۃَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ
وَلَیْسَ لِلْحِیْطَانِ ظِلٌّ نَسْتَظِلُّ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا
تہے ہم نماز پڑہتے ساتہ رسول اللہ صلعم کے نماز جمعہ کے پہر پہرتے ہم نماز سے اور نہوتا دیوارون
کے واسطے سایہ کہ بیٹہتے ہم اوس سے سایہ یہ حدیث متفق علیہ ہے فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ دَلِیْلٌ

علی ان وقت الجمعۃ یدخل قبل نصف النہار کما ھو مذہب الامام احمد بن حنبل وغیرھم من بعض المحدثین وصرح بذلک فی روایت الدارقطنی ھکذا یستفاد من شرح بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام المسمی بسبل السلام الی بلوغ المرام من تالیف محمد بن اسمعیل الامیر۔ اس حدیث میں دلیل ہے اسبات پر کہ بیشک وقت جمعہ کا داخل ہوتا ہے آگے دوپہر کے جیسا کہ یہہ طریقہ امام احمد بن حنبل کا ہے اور سوای انکے بعضی محدثین سے اور صریح کیا گیا اسکے ساتھہ روایت دارقطنی میں اسیطرح بوجھا جاتا ہے شرح بلوغ المرام من ادلہ الاحکام سے نام رکھا گیا ساتھہ سبل السلام الی بلوغ المرام کے تصنیف محمد بن اسمعیل امیر سے تمام ہوا رسالہ سنہ نو اور ساٹھہ اور دو سو اور ہزار میں ہجری نبوی سے فقط

تمت

خطبہ نکاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدی اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی محمد صلعم وشر الامور محدثاتھا وکل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار من یطع اللہ ورسولہ فقد رشد ومن یعصھما فانہ لا یضر الا نفسہ ولا یضر اللہ شیئا نسئل اللہ ان یجعلنا ممن یطیعہ ویطیع رسولہ ویتبع رضوانہ ویجتنب سخطہ

وانما نحن بسوله بسم الله الرحمن الرحيم يا ايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم
من نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث منهما رجالا كثيرا ونساء واتقوا
الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا يا ايها الذين
امنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون وقال الله فان خفتم ان لا تقسطوا
في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى وثلاث ورباع فان خفتم الا تعدلوا
فواحدة او ما ملكت ايمانكم وانكحوا الايامى منكم والصالحين من عبادكم وامائكم
ان يكونوا فقراء يغنهم الله من فضله قال رسول الله صلعم النكاح من سنتي
فمن رغب عن سنتي فليس مني وقال تزوجوا الودود الولود فاني اباهي
بكم الامم

تمت بالخير

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی تطمئن بذکرہ القلوب والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ المکرم والمحبوب **امابعد**
سالکان مسلک نبوی و راحلان طریق مصطفوی کو مژدہ و بشارت ہو کہ کتاب فیض انتساب مسمی **باعتصام**
السنۃ مصنفہ جناب غفران مآب غریق دریائے سنت قامع بنائے بدعت محدث ؎ ملک شمال متبع اجاد
حبیب یزدو ذوالجلال **مولانا محمد عبد اللہ** متوفی کہ تابعان حضرت نبوت کے واسطے چراغ
ہدایت و عاملان بالسنہ کے لئے مشعل سعادت ہے عالم قوہ سے فعل میں آئی فی الحقیقت یہ کتاب
قسطاس مستقیم و میزان قویم ہے منسلکان سلسلہ محمدی کو عمل کے واسطے کافی ہے اور امراض وہام و
شکوک دفع کرنے کے لئے اکسیر کافی ہے جزاہ اللہ عنی وعن سائر العالمین آمین +

و انا المدعو بہ الٰہی بخش متوطن بمبئی فقط

؎ یہ ایک قریہ ہے مسمی ایکو قاضی طیبت صوبہ الہ آباد ہند

استفتا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا و مصلیا

کیا حکم فرماتے ہین علمای دین متین اس مسئلہ مین کہ

عبداللہ مؤی عرف جھاؤ نے اپنے رسالہ مصنفہ موسومہ اعتصام السنیہ مین مسائل خلاف شریعت و عقائد
مخالف اہل سنت جماعت تحریر کرتا ہی چنانچہ مشتے نمونہ از خروارے معرض بیان مین آتی ہین اجماع
و قیاس کا انکار کرتا ہی اور اوسکو بہم قرآن کے ساتھ تشبیہ دیتا ہی صفحہ ۳۶ رسالہ مذکورہ مین لکھتا ہی اول ص ۳۶
یعنی قرآن شریف اور حدیث روشن تر ہی مانند سورج چوتھے آسمان کے دوپہر مین اور دوسرا یعنی قیاس
اور اجماع مانند الو بھاگنے والے کے ہی انتہی تقاریر اور جملہ کتب فقہ و اصول فقہ کو داخل کرنیوالین
لمو عذاب کے لکھتا ہی صفحہ ۸ مین ہی اور اسیطرح کا ظہور ہوئے محبت مذاہب اربعہ مین کہ ٹھہرالیا اوسکو ص ۸
مولویون نے اور تصنیف کیا واسطے تائید مذہب کے کتابین عقل کی اور وہ کتابین فقہ و اصول کی ہین
جیسے توضیح اور وقایہ اور تلویح اور ہدایہ (یہان تک کہا) کلام اللہ اور کلام رسول یقینی ہے
اور مضمرات اور نوادر و نہایہ و محیط و خلاصہ داخل کرین گہو عذاب کیطرف اسواسطے کہ کلام آدمیونکا
عقلی ہی انتہی جملہ مقلدین ائمہ مجتہدین اور تمام اتباع اور معتقدین اولیاء اللہ رضوان اللہ تعالی
علیہم اجمعین کو بہتر فرقون ناری مین شمار کرتا ہی صفحہ ۶۹ مین لکھا ہی اور اسیطرح مذاہب اربعہ جیسے ص ۶۹
حنفیہ و شافعیہ و مالکیہ و حنبلیہ اور غیر اسکا جیسے قادریہ اور مجددیہ اور نقشبندیہ اور چشتیہ بدعت اور بدعت
نہین ہی سنت اور نسبت کرنا اسکی طرف کھینچ لیجاویگا بہتر مذہب کیطرف اسواسطے کہ یہ سب بدعت ہین
الگ ہیں اسواسطے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دوزخین ہونگی ایک نہین

اور وہ ایک مرد ہی کہ جھگڑا رکھے ساتھ رشتی قرآن صحیح کے اور حدیث صحیح کے انتہی صحابہ کرام علیہم
السلام پر طعن و افترا کرتا ہی حضرت علی مرتضیٰ یا امیر معاویہ یا حضرت عائشہ رض کو مصداق آیہ کریمہ ومن یقتل
مؤمنا متعمدا فجزاؤہ جہنم الآیۃ اور حدیث قتال المسلم کفر کا ٹھہراتا ہی صفحہ ۶۹ مین لکھتا ہی اس
حدیث مین برائی ہی رائے شخص کی کہ مقابلہ کرے ساتھ اوسکے کلام رسول مقبول کو اسواسطے
کہ بیشک ہر نبی معصوم ہین اور غیر انھون کے معصوم نہین ہی اور لینا قول اور فعل انھوں کا رحمت کی ہی
یا غضب کا سنت ہی واسطے امت انہون کے اور قول و فعل امت کا انھون کے نہین سنت کسیکے واسطے
جیسے جنگ صفین اور جنگ معاویہ اور علی کا اور جنگ جمل اور جنگ علی اور عائشہ کا اور قتل عثمان کا
اور حسین کا اور گالی عباس کی علی کو اور کینہ فاطمہ کا ابوبکر صدیق کو اور کینہ عمر کا علی کے ساتھ اور سوا
اسکے بہت قصے ہین کہ چاہیے بہت سا دفتر فرمایا اللہ تعالیٰ نے جسنے قتل کیا مومن کو جان بوجھکر
پھر بدلا اوسکا جہنم ہی اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنا مسلمان کا کفر ہی اور گالی دینا اوسکا
فسق ہی روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور کینہ زائد تین دن سے بد ہی انتہی بلفظہ نماز تراویح
بدعت سیئہ عمریہ لکھتا ہی اور حضرت عمر رض کو مبتدع ضال ناری ٹھہراتا ہی معاذ اللہ من ہذہ الکفریات
صفحہ ۲۰ مین لکھتا ہی اور سوا اسکے اور کرتے ہین بدعت مانند نماز معکوس اور تراویح کے اور نہ پڑھا
اوسکو ابوبکر نے اور کہا اوسکو عمر نے بدعت اور نہ پڑھا عثمان و علی نے مگر جیسا کہ پڑھا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ ۱۳ رکعت اعتکاف مین انتہی پھر صفحہ ۹ مین لکھتا ہی بدعت گمراہی ہی اور ہر گمراہی
دوزخ مین ہی یعنی ہر بدعتی دوزخی ہی اور بدعت اوسے کہتے ہین کہ جو زمانہ رسول اللہ مین نہو مصداق
اوسکا قول عمر کا ہی تراویح مین نعم البدعۃ بری بدعت ہی تراویح روایت کیا اسکو بخاری نے انتہی بلفظہ
اور اسطرح کے بہت کلمات کفریات و لغویات رسالہ مذکورہ مین لکھتا ہی پس مصنف رسالہ مذکورہ اور مصحح
اور معتقد اور حامی اشاعت اوسکا ملحد کافر خارج از دائرہ اسلام ہی یا فاسق مبتدع ضال مضل انام
اور ایسے شخصوں کے پیچھے نماز جائز ہی یا نہین بینوا مستندین بالکتاب توجروا بحسن المآب فقط

ہے صفحہ ۱۹ میں ہے نہ ثابت ہوا استنجا پتھر اور پانی کا واسطے پیشاب مرد اور عورت کے رسول اللہ صلعم سے
اور تھے ابن عباس ہمیشہ پیشاب کرتے جگہ پیشاب کرنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جب تک جیتے رہے انتہی بلفظہ
صفحہ ۵ میں ہے اور قول وہ کہ نہیں ہوا الا قیاس کا یہ کہ پہلے جنے قیاس کیا ابلیس تھا اور صفحہ ۷ میں ہے اور بارہ
امام او نمیں ہے امام باقر و جعفر و موسیٰ و کاظم وغیرہ ہیں انکی تابعدار و نکو شیعہ لکھتے ہیں بمقابل سنی کے
(پھر لکھا) انمیں اور اونمیں اتنا فرق ہی بموجب مثل مشہور کے کہ سگ زرد برادر شغال کیونکہ ان دونو نمیں
اب کفر و شرک اور بدعت اور زنا اور غصب وغیرہ کثرت سے ہی نام کو اسلام میں داخل ہیں
(یہاں تک کہ کہا) اور یہ سب امام کسیکا مذہب نہ کہتے تھے سوا اطیعوا الله و اطیعوا الرسول کے
پھر ان سب تابعدار و نکو چاہیے کہ یہ بھی کسیکا مذہب نہ کہیں لا مذہب ہوں بموجب قول سعدی شیرازی
کے الناس علی دین ملوکہم سب لوگ اپنے دین پادشاہوں پر ہوویں اور مذہب رکھنا بدعت ہے
مصداق اوسکا روایت صحیح نسائی میں ہے کل بدعۃ ضلالۃ و کل ضلالۃ فی النار الخ
صفحہ ۹ میں اور جو یہ آیا ہی کہ بہتر فرقہ دوزخ میں جاوینگے اور ایک بہشت میں اور وہ جسپر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور اونکے سب صحابی تھے اور جو ان دونوں کے بعد اوسپر
قائم رہیگا پھر ان چار مذہبوں میں سے ایک کو جب لوگے تو ایک ہی بموجب فرمان رسول مقبول کے
بہشتی ہی اور باقی دوزخی اور اسیطرح سے شیخ سید مغل پٹھان کو بھی فرض کر لو اور
چشتیہ قادریہ نقشبندیہ مجددیہ وغیرہ کو ایسے ہی جان لو الخ صفحہ ۱۳ فصل جو تھے جمع تقدیم نماز کی
ظہر میں اور جمع تاخیر نماز کی ظہر میں اور دلیل اثبات کی حدیث ابن عباس کی ہی کہ روایت کیا اوسکو مسلم
صفحہ ۱۴ جس نے خاص کیا اکٹھا کرنا نمازوں کا عرفات میں پس اوس شخص سے خطا ہے خطا اون سے
سوا سطے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکٹھا کیا نماز و نکو سب جگہ انتہی صفحہ ۳ فصل ۵
نماز جمعہ میں آگے دوپہر کے صفحہ ۱۳۹ بیشک وقت جمعہ کا داخل ہوتا ہی آگے دوپہر کے پس جو شخص
معتقد اور قائل ایسی باتوں کا ہو شرعًا اوسکا کیا حکم ہی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

للہ الحمد والمنۃ

وعلی رسولہ الصلوۃ والتحیۃ

امابعد واضح ہو کہ شہر کانپور میں مسجد جامع کوئی نہ تھی ایک مسلمان دیندار ذی وجاہت نے بنظر خیر خواہی اہل اسلام محض للہ مسجد کرنیل گنج زمانہ حال کو بہ ساتھ تعمیر جدید کے بہت وسعت دیکر مسجد جامع بنا دیا اور مسلمانوں کو ایک جگہ جمعہ پڑھنے پر راغب کیا چنانچہ جمعہ کو بہت نمازیوں کا اجتماع اسمیں ہونے لگا پھر اوسکے لئے امام اور موذن اور سقا اور اور مصارف ضروری کا بھی بندوبست کر دیا اور ایک عالم کو اسپر مامور کیا کہ جمعہ کو وعظ فرمایا کرے

اورباب استرکارمی وغیرہ تو تعمیر کی طیاری تہی ۔

کہ عبدالرحمان خان چہاپہ والے نے مسجد جامع کے واعظ پر ایک فقرا باندہکر

فساد برپا کرکے اس اجتماع اہل اسلام کو برہم کرنا چاہا ۔ مین نہین سمجہتا کہ

عبدالرحمان کی اس سے کیا غرض ہے اگر مسجد جامع سے یہہ اجتماع برہم

ہوجائیگا ۔ تو عبدالرحمان خان اوسمین کوئی کل مطبع کے لئے کہڑی کرینگے

یا کاغذ چہپے ہوئے اوسمین سکہائین گے ۔ یا چاہتے ہین کہ حافظ عبدالغفار

کا بیٹا جنہون نے ایکبار بنگیم یا حاجکم کہنے سے حضرت عائشہ صدیقہ اور

حضرت ابن عباس اور حضرت انس اور حضرت عبد اللہ بن مسعود اور حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کو کافر اور مرتد ٹہرایا جو چند روز امام کی عوضی مین اوسنے

تنخواہ پائی تہی پہر امامت کی تنخواہ پائی ۔ افسوس ہے اون پر جو اپنی نیات

فاسدہ کو دین کے پیرایہ مین لاتے ہین اور محض غرض نفسانی سے مسجد کی ویرانی

چاہتے ہین اور حکم (ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ ان یذکر فیہا اسمہ وسعی فی خرابہا)

سے نہین ڈرتے ۔ کون ہے ظالم زیادہ اوس سے جو منع کرے خدا کے

ڈرسے مسجدون مین اور کوشش کرے اونکی ویرانی مین ۔ سو عبدالرحمان خان
کو انشاء اللہ تعالی یہہ میسر نہوگا کیا وہنین کا جلسہ اس مسجد مین رہے اور ڈور
کوئی مسلمان اوس مین نماز نہ پڑھ سکے کیا کہ وہ نہین اور مسلمان نہین یا کوئی مجتہد یا انشا
اصل بانی کے وارث نہین جو خان والا شان اکا تصرف مسجد مین کرین اور وہ
کچھہ تعرض نکرین ۔ عبدالرحمان خان کو حضرت علماے دیندار سے قاطبۃ
عداوت ہے تا آل اسکا سوا اسے سوء خاتمہ کے اور منشاء اسکا سواے فساد
عقیدت اور بدباطنی کے اور کچھہ خیال نہین کیا جاتا ہے علما پر تبرا کرنا اور
افترا باندہنا آپکا وظیفہ ہے اور نئے نئے مضمون تراشکے لوگونکو خطوط لکھکے بہیجنا
ایک لطیفہ ہے ۔ مدار المہام منشی جمال الدین صاحب ۔ اور نواب مولوی
سید صدیق حسن خانصاحب کو ۔ جنکے سبب سے آج بہوپال مین رونق اسلام ہے
اور عبدالرحمانخان کو انکی وجہہ سے اوس ریاست سے بہت فائدے بہی ہین برا کہنے
سے باز نہین آتے اور شب و روز اون پر بہی تبرا کرتے ہین ۔
مولوی محمد شکر اللہ صاحب واعظ جامع ۔ اور مولوی عبدالصمد خانصاحب منتظم کچہ

جو عبد الرحمان خان کہتے ہین کہ یہہ تصحیح کرنیوالے اور معتقد اور حامی اشاعت کتاب
اعتصام السنتہ کے ہین یہہ محض افترا ہے یہہ دونون کتاب مذکور کے تصحیح کرنیوالے
ہین اور نہ معتقد اور نہ حامی اشاعت — مولوی محمد شکر اللہ صاحب نے آیتین اور
حدیثین جو اوس کتاب مین مندرج ہین اگر تصحیح کردی ہون یا کسی شاگرد سے تصحیح
کرا دی ہون تو اس سے وہ مصحح یا معتقد یا حامی اشاعت کتاب مذکور کے نہین
ہوسکتے ہین اگر مصحح ہونگے تو مصحح آیات اور احادیث کے ہونگے — یہہ دونو صاحب
حنفی المذہب ہین اور اعتصام السنتہ کتاب ظاہری المذہب کی اور حنفی اور ظاہری
دونو موافق نہین ہوسکتے ہین — ظاہریہ اول تقلید کو جائز نہین کہتے ہین لیکن
اماموںکو اور اونکی پیروی کو اوسمین جو کتاب و سنت کے موافق ہو انتساب سے طرف
پیغمبر خدا صلعم کی نہ انتساب سے طرف اماموںکی اچھا جانتے ہین چنانچہ مصنف
اعتصام السنتہ صفحہ ۳ مین لکھتا ہے نہین لائق اور رائق ہے واسطے سب حنبلیہ
اور شافعیہ اور مالکیہ اور حنفیہ کے یہہ کہ تقلید کرین ان سب اماموںکی اور نسبت نکرین
انکی طرف بلکہ اقتدا کرین انہونکی اور نسبت کرین نبی صلعم کی طرف ساتھہ اسطرح کے

کہ مین محمدی ہون نہ حنبلی اور نہ شافعی اور نہ مالکی و حنفی — اور صفحہ ۹ مین

لکھتا ہے آدمی تین طرح پر ہین ایک وہ جو کہتا ہے کہ قران اگر ہمارے امام

کے قول کے موافق ہے تو اوسکو لین گے اور دوسرے یہہ کہ اگر قول

امام کا موافق قران و حدیث کے ہو تو لین گے تیسرے یہہ کہ اگر امام کا قول

موافق قران و حدیث کے ہو یا نہو جب بھی لین گے دو صورت مین کافر ہوا

ایک مین مومن ہوا — اور صفحہ ۱۳ مین لکھتا ہے اور امام لوگ بڑے تھے

بڑونکی شان مین ایسی نسبت کرنی بے ادبی ہے نعوذ باللہ منہا یار و جتنے امام آگے

گذرے ہین سبکے اپنا پیشوا سمجھو اور یہ پیچھے ہونیوالے ہین اونکی تابعداری مین

چلیے نہ لاؤ — دوم قیاس اور اجماع غیر صحابہ کا نہین مانتے ہین اور فقہ اور

اصول کی کتابونکو جنمین قیاسی مسائل ہین اور قیاس کا حجت ہونا مذکور ہے

اچھا نہین جانتے ہین اور عقل اور رائے کی کتابین کہتی ہین — سیوم اون

مقلدونکو جو تقلید اماموںکی مخالف کتاب و سنت مین کرتے ہین برا کہتے ہین —

عبدالجبار خان نے استغنا مین جو صفحہ ۱۶ سے صہ مین نقل کیا وہ نہایا برا مزہ کا ہے

اور جو صفحہ ۹ اور صفحہ ۱۰۳ اور صفحہ ۱۱۷ سے نقل کیا وہ بنا بر اوہام ہے —

اور جو صفحہ ۷۶ سے صفحہ مین اور صفحہ ۸۱ سے صفحہ مین اور صفحہ ۸۹ سے نقل کیا

وہ بنا بر اوہام ہے — اور جو صفحہ ۱۰۸ اور صفحہ ۱۲۳ اور صفحہ ۱۳۳ سے

نقل کیا وہ مسائل فرعیہ ظاہریہ کے ہین — صفحہ ۱۰۱ مین حضرت سے نہ ثابت ہونا

استنجا کا پتہر اور پانی سے جو لکہا مراد اوس سے نفی ثبوت مجموع ہے نہ نفی

ثبوت ہر واحد — اور جو صفحہ ۲ اور صفحہ ۹ سے صفحہ مین نقل کیا اوسمین نماز

تراویح کو بدعت سیئہ عمریہ اور حضرت عمر کو مبتدع ضال ناری کہان لکہا ہے

اوسمین تو تراویح رائج کو نہ تراویح تیرہ رکعت کو بدعت سیئہ کہا ہے نہ بدعت عمریہ

اور نہ حضرت عمر کو مبتدع ضال ناری بلکہ بدعت ہونا حضرت عمر کے قول سے ثابت

کیا ہے اور بطریق تہکم مانند فبشرہم بعذاب الیم کی نعم کو بئس کی جگہہ مستعمل ٹہرایا ہے

اور صفحہ ۶۹ مین حضرت علی مرتضی اور حضرت عائشہ اور امیر معاویہ کو کہان مصداق کسی آیت

یا حدیث کا ٹہرایا ہے بلکہ نفس اون افعال کی جو مشاجرات مین صحابہ وغیرہم سے صادر

ہوئے آیت اور حدیث سے برائی بیان کی ہے اور مراد ہے کہ تمسک کے لائق

نہین صحابہ کرام کو ضد [illegible] ہوئی [illegible] اگر یہ مقصود ہوتا تو مقصد فقط

وہ تقبیل ہوئے [illegible] ہو سکتے نہ حضرت علی مرتضی یا امیر معاویہ

یا حضرت [illegible] اور جو [illegible] زرد پر او رشغال کرنا نقل کیا شیعہ

اور [illegible] نہین سیکھتے نہ اہل بیت اور امامونکو

[illegible] کا اسوجہ سے کر تقلید

مجتہدین کو [illegible] اور اجماع کو جسمین [illegible] کا نہونہین مانتا

[illegible] کتب فقہ اور اصول [illegible] وغیرہا کو عقل کی کتابین کہتا ہے

اور حضرت [illegible] سے نہ ثابت ہونا پانی او [illegible] دونو کا پیشاب کے استنجا مین بیان کرتا ہے

اور جمع بین الصلاتین نے الحضر اور دخول وقت نماز جمعہ کا قبل زوال کے قائل ہے

کہ سب بنا بر مذہب ظاہریہ ہین اور اسوجہ سے کہ تراویح رائج کو نہ تراویح تیرہ رکعت کو

بدلیل قول حضرت عمر بدعت سیئہ کہتا ہے اور نعم کو حضرت عمر کے قول مین بمعنی بس لیتا ہے

اگرچہ خاطی اور بے ادب ہے اور متکلم یہ کلام مجنونانہ لیکن ملحد اور کافر نہین ہو سکتا ہے

کتب فقہ مین لکھا ہے کہ جب کلام مین ننانوے وجہ کفر کی ہون اور ایک وجہ عدم کفر

بلی تو مفتی کو چاہیے کہ میل کرے اوسی وجہ کی طرف جو مانع ہو کفر سے — مولف

اعتصام السنۃ نے تو نہ کسی امام اور صحابی کو اور خاص اماموں کی کسی کتاب کو برا کہا ہے

اگر برا کہا ہے تو اون مقلدوں کو کہا ہے جو مسائل مخالف کتاب و سنت میں اپنے اماموں کی

تقلید کرتے ہیں اور تراویح رائج حال کو جو بدعت کہا ہے تو حضرت عمر کے قول

کی تاویل کر کے کہا ہے کہ وہ تاویل غلط ہے — دیکھو وہ لوگ جنہوں نے اماموں کو

برا کہا اور خاص اماموں کی کتابوں میں نظر کرنے سے منع کیا جیسے سفیان ثوری —

امام احمد — ابو زرعہ — ذکریا ساجی — یحیی ابن معین — شریک —

ابن مبارک — امام غزالی — وغیرہم یہی ملحد اور کافر نہیں ٹھہرائے گئے ہیں شاید

یہ لوگ انکو بھی ملحد اور کافر کہتے ہوں — بخاری نے تاریخ صغیر میں روایت

کیا ہے کہ جب سفیان ثوری کے پاس امام ابو حنیفہ کی وفات کی خبر پہونچی تو کہا الحمد للہ

تھا ابو حنیفہ توڑتا اسلام کو اور نہیں ہے اسلام میں کوئی شوم زیادہ اوس سے —

اور امام غزالی نے منخول میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ نے بدل ڈالا شریعت کو اور مشوش

کر دیا مسالک شریعت کو اور کاٹ ڈالا چہرا شریعت کا — اور خطیب نے اپنی کتاب میں

ذکر کیا ہے کہ امام احمد سے پوچھا گیا نظر کرنیکو ابو حنیفہ کی کتابونمین کہ جائز ہے یا نہین
کہا نہین جائز ہے نظر کرنا ابو حنیفہ کی کتابونمین — لسان المیزان مین مذکور ہے کہ —
امام ابو یوسف نے کہا کہ محمد بن الحسن جہوٹ باندہتا ہے مجہپر — اور حنبل بن اسحق نے امام احمد
نقل کیا ہے کہ کہا امام احمد نے کہ محمد بن الحسن اور اوسکا استاد مخالف ہے اثر یعنی حدیث کے
ابو زرعہ نے کہا کہ تہا محمد بن الحسن جہمی اور اسیطرح اوسکا اوستاد — اور ذکریا ساجی نے
کہا کہ تہا محمد بن الحسن مرجی — اور یحیی بن معین نے کہا کہ تہا محمد بن الحسن جہمی کذاب —
اور ابن ابی مریم — اور ابو داؤد نے کہا کہ محمد بن الحسن کچہہ نہین ہے اور نہ لکہی جاتی حدیث
اوسکی — اور شریک نے امام ابو یوسف کی گواہی کو رد کر دیا — اور ابن مبارک نے کہا کہ
ابو یوسف واہی ہے — اور یزید بن ہارون نے کہا نہین حلال ہے روایت ابو یوسف کہ یتیمونکے مال
سے مضاربہ کرتا تہا اور نفع اوسکا آپ کہہ لیتا تہا — ائمہ مجتہدین بزرگان دین تہے انکے برا
کہنے سے برے نہین ہو سکتے ہین بہت ائمہ دین نے اونکی مدح سے اپنی زبان کو تر کیا ہے مقصود
میرا اسیقدر ہے کہ جب اماموںکے برا کہنے والے ملحد اور کافر نہ ہوئے تو اونکے مقلدونکے
برا کہنے والے کا خیال ہے کہ یہہ تقلید کرتے ہین واسمین جو مخالف ہے کتاب و سنت سے گو یہہ

خیال غلط ہے کیونکہ ملحد اور کافر ہو سکتے ہین ۔ امام رازی نے تفسیر کبیر مین ذیل

آیہ کریمہ ۔ اتخذوا احبارہم ورہبانہم اربابا من دون اللہ کے لکہا ہے کہ ۔ ایک جماعت

مقلدین فقہا کو مینے دیکہا کہ بہت آیتین قرآن المجید کی جو اونکے بعض مسائل کے خلاف تہین

اون پر تلاوت کی گئین وتہون نے اون آیتونکو قبول نکیا اور انکی طرف التفات نکیا

اور مانند متعجب کی میری طرف دیکہنے لگے یعنی کیونکر ممکن ہوگا عمل ساتہہ ظواہر ان آیتونکے

باوجودیکہ ہمارے اگلونکی روایتین ان آیتونکے خلاف پر وارد ہین اور اگر تامل کریگا تو تو پائیگا

تو اسکو ساری عرف مین اکثر اہل دنیا کے ۔ مولف اعتصام السنہ نے کہ ایک شخص مجنون تہا

اور بہت دن بسبب جنون کے گہر مین قید رہا تو حضرت عمر کو کچہہ برا نہین کہا بلکہ اونکے

کلام کی تاویل سے اپنا مدعا ثابت کیا ہے گو وہ تاویل غلط ہے لیکن مسک الختام مین

جو عبدالرحمان خانصاحب نے چہاپی اور آج تک اوسکو بیچتے ہین تراویح کو بدعت ضلالہ ٹہیرایا ہے

اور حضرت عمر کے قول کو رد کیا کہ اونکا نعم البدعۃ کہنا درست نہین ہے بدعت لائق مدح کے نہین

ہوتی بلکہ ہر بدعت ضلالت ہے چنانچہ آئندہ ذکر اسکا آئیگا اور شیعہ جو حضرت عمر اور

صحابہ کرام پر تبرا کرتے ہین اونکی تکفیر مین بہی علما کو کلام ہے جیسا کہ بملاحظہ

شرح مسلم بحر العلوم سے کہ ظاہر ہے ۔ اور جبتک اسلام قائم ہے ساتھ اوس شروط امامت
اوسکے پیچھے نماز جائز ہے اگرچہ فاسق اور مبتدع ہو تخلف جماعت سے بسبب فسق یا بدعت
امام کے جائز نہین ۔ شرح عقائد نسفی مین ہے قوله ۔ ہے جائز ہے نماز پیچھے بر اور فاجر کے
بسبب فرمانے ما آنحضرت کے نماز پڑہو پیچھے ہر بر اور فاجر کے اور اسلئے کہ علمای امت تھے
نماز پڑہتے پیچھے فاسقون اور اہل اہوا اور بدع کے بدون انکار کے ۔ اور بالفرض
اگر مصحح اور حامی اشاعت اعتصام السنۃ ملحد اور کافر خارج دائرہ اسلام سے ہو تو عبد الرحمان صاحب
بہی بسبب کاپی لکہانے اور صحیح کرانے اور چہاپنے اور بیچنے ۔ سبک الختام ۔ اور
افادۃ الشیوخ ۔ اور حل سوالات مشکلہ ۔ کے جو بڑی حمایت اشاعت ان کتابونکی ہے
ملحد اور کافر خارج از دائرہ اسلام ہونے سے بچ نہ سکینگے ۔ جلد اول سبک الختام کے صفحہ ۲۴۲
اور صفحہ ۲۴۳ مین ثابت کیا ہے کہ نماز جمعہ کا وقت آجاتا ہے دوپہر سے پہلے ۔ اور بہی جلد اول
سبک الختام کے صفحہ ۱۰۸ مین لکہا ہے کہ مقرر کرنیوالے جماعت کے عدد بیس رکعت تراویح
مین عمر ہین اور انہون نے نام اوسکا بدعت کیا ہے اور قول عمر کا نعم البدعۃ ہذہ پس نہین ہے بدعت
مین جو مدح کیجاتی ہو بلکہ ہر بدعت ضلالت ہے ۔ پہر اسی جلد کے صفحہ ۲۴۳ مین لکہا کہ تراویح

طرح ابتعاد سے آنحضرت صلعم کے زمانے مین واقع نہین ہوئی عمر بن خطاب نے اپنی خلافت
مین یہہ بدعت نکالی ہے — اور افادۃ الشیوخ کے صفحہ ۱۰۹ مین لکھا ہے جہانسے معلوم
ہوا کہ منع ہونا تقلید کا اگر اجماعی نہین ہے مذہب جمہور کا تو ہے اور موید اسکا ہی اجماع
ناجائز ہونے تقلید اموات پر — اور یہ اجماع حجر تقلید کی او کہیڑتے ہین پس عجب اونسے
ہے جو ساتھہ اپنے جہل کے قناعت نکرکے اپنی اور اپنے غیر کے جان پر تقلید واجب کرتے
ہین باوجودیکہ تقلید جہل ہے نہ علم — اور حل سوالات مشکلہ کے صفحہ ۱۴ مین
لکھا ہے کہ جائز ہونا جمع کا درمیان دو نمازونکے حضر مین اور سفر مین عذر کے ساتھہ اور
بدون عذر کے قول ہے — ابن سیرین — اور ربیعہ — اور ابن المنذر —
اور قفال کبیر کا — اور حکایت کیا ہی اسکو خطابی نے اصحاب حدیث کی ایک جماعت سے
اس کتاب کے صفحہ ۱۰۶ مین جمع بین الصلوتین کو حضر مین عذر سے منتقی الاخبار سے ثابت
کیا ہے — پس مصحح اور حامی اشاعت اعتصام السنۃ اور عبدالرحمانخان جو نو برابرہین
اگر وہ ملحد اور کافر دائرہ اسلام سے خارج ہین تو عبدالرحمانخان بہی ملحد اور کافر دائرہ اسلام سے
خارج ہین فقط راقم پیرو اہل حق محمد شہود الحق

مطبع خورشید ہند مراداآباد مین چہاپا گیا

کتب خانہ جامعہ عثمانیہ

۱۔ اراکین مجلس [illegible] ایک وقت میں [illegible] کتابیں لے سکتے ہیں [illegible]

۲۔ اساتذہ [illegible] ایک وقت میں [illegible] کتابیں لے سکتے ہیں [illegible]

۳۔ طلبا [illegible] ایک وقت میں [illegible] کتابیں لے سکتے ہیں [illegible]

۴۔ مدت مقررہ [illegible]

۵۔ [illegible] لازم ہے [illegible]

۶۔ [illegible]

۷۔ [illegible]